بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا ۝

حدیثِ ایماں

مجموعہ

حمد و نعت

صوفی حاجی فضل الدین فدا کھیم کرنی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قُولُوا لِلنَّاسِ حُسنًا ○

حدیثِ ایماں

مجموعہ

حمد و نعت

صوفی حاجی فضل الدین فدا الحکیم کرنی

Marfat.com

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

۲۹۷۶۱
ک - ۱

کوائف کتاب ھذا

نام کتاب ــــــــ حدیثِ ایمان
صفحات ــــــــ
مصنف ــــــــ صوفی محمد فضل الدین فدا کھیم کرنی لاہور
مرتبہ ــــــــ چوہدری محمد صادق، محمد شفیق، خلیق الزمان ارشد
مقام اشاعت ــــــــ مکان نمبر ۳۳۸ رام گلی نمبر ۱۱
برانڈرتھ روڈ لاہور
تعداد ــــــــ ایکہزار
تاریخ اشاعت ــــــــ
ناشر ــــــــ چوہدری محمد صادق، محمد شفیق، خلیق الزمان ارشد
پریس ــــــــ بشیر پرنٹرز ریٹیگن روڈ لاہور
خوشنویس ــــــــ محمد ارشد نعیم چیٹھہ
ہدیہ ــــــــ درود شریف سورۃ فاتحہ و قل شریف برائے ایصالِ ثواب
صوفی فضل الدین فدا کھیم کرنی (مرحوم)

انتساب

ناچیز اپنے اس بابرکت مجموعۂ نعت
رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے مشفق
والدین کے اسمائے گرامی سے منسوب کر رہا
ہے جنہوں نے میری تعلیم و تربیت قرآن و
سنت کی روشنی میں کر کے مجھ پر احسانِ عظیم فرمایا۔
اللہ تعالیٰ میرے والد بزرگوار میاں غلام محمد مرحوم
اور والدہ محترمہ کریم بی بی کو جوارِ رحمت میں جگہ عطا
فرمائے۔ آمین!

صوفی محمد فضل الدین فدا
کھیم کرنی لاہور

Marfat.com

نام : حاجی بابو محمد فضل الدین

تخلص : فدا

ولدیت : میاں غلام محمد (مرحوم)

مشہور : صوفی فدا کھیم کرنی

جائے پیدائش : قصبہ کھیم کرن ضلع لاہور

تعلیم : میٹرک

ریٹائرڈ : گڈس کلرک محکمہ پاکستان ریلوے

پیر و مرشد : پیر حضرت عنایت علی شاہ

سلسلہ عالیہ : قادریہ

آفتابِ فیض : تقسیم برصغیر سے پہلے، برکت علی شمیم، خیام الہند حیدر دہلوی اور سید کاظم علی کاظم سے پایا۔ پاکستان کے قیام کے بعد شاعر مزدور حضرت احسان دانش کا قرب حاصل رہا،

مشورہ سخن : لیکن حضرت احسان دانش مرحوم کے مشورہ پر فصیح الکلام امام الفن حضرت علامہ دو دنی مظفر نگری مدظلہ العالی سے مشورہ سخن کرتے رہے۔

(محمد صادق)

سنِ ولادت : ۱۳۔ فروری ۱۹۰۸ء

سنِ رحلت : ۹ فروری ۱۹۸۶ء

Marfat.com

گذارشات

ہمارے والد صوفی حاجی محمد فضل الدین فدا کھیم کرنی مرحوم و مغفور اپنا نعتیہ مجموعہ "حدیثِ ایماں" کے نام سے شائع کرانے کے آرزومند تھے لیکن وہ خوب سے خوب تر کی تمنا میں تخلیقات میں مصروف رہے۔ بمقام افسوس ہے کہ زندگی نے مہلت نہ دی اور مرحوم یہ آرزو اپنے دل میں لئے اس دنیائے فانی کو خیرباد کہہ کر خالق حقیقی سے جا ملے۔

ہم مرحوم کی رُوحِ مقدسہ سے معذرت خواہ ہیں کہ بصد عجلت "حدیثِ ایماں" شائع نہ کرا سکے۔

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ ہمیں والد صاحب مرحوم کی آرزو کے مطابق اُن کا کلام شائع کرانے کا فریضہ انجام دینے کی سعادت حاصل ہو رہی ہے۔ اے کاش کتاب ھذا بارگاہِ خداوندی، دربارِ رسالتؐ اور عوام میں مقبولیت کا درجہ حاصل کرے۔ (آمین)

قارئین کرام سے التماس ہے کہ ہدیہ کے طور پر جب کتاب پڑھیں تو "حدیثِ ایماں" کے خالق اور ان کے مرحوم والدین کی رُوحوں کو ایصالِ ثواب کے لئے درود شریف، الحمد شریف اور سورۂ اخلاص پڑھ کر بخش دیں۔

وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہ

عرض گذار

چوہدری محمد صادق، محمد شفیق، خلیق الزماں ارشد - لاہور

Marfat.com

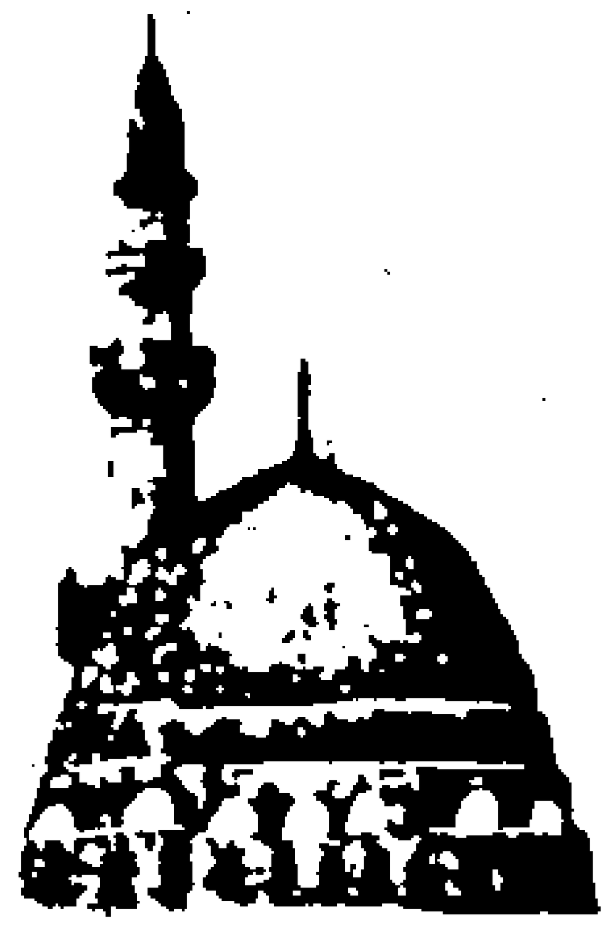

پیش لفظ

حمدِ باری تعالیٰ اور نعتِ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا آغاز روزِ ازل سے ہے پہلے ملائکہ اس عملِ خیر میں مصروف رہے۔ جب اس بزمِ آب وگِل میں انسان کا ورُود ہوا تو انسان بھی ملائکہ سے کسی طور پیچھے نہیں رہا۔

رسولِ اکرم رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہمہ وقت اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرتے رہے اسی طرح صحابہ اکرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم مدحتِ نبیؐ آخر الزماں کی سعادت حاصل کرتے رہے۔ نعتِ رسول کا یہ مبارک سلسلہ اولیاءِ اکرام اور عربی، فارسی، عبرانی، ترکی زبانوں سے گزرتا ہوا اردو زبان تک پہنچا شعرائے اردو نعت رسولؐ کو روحِ عبادت جان کر تخلیق کرتے رہے ہیں۔

صوفی حاجی محمد فضل الدین فدا الکیم کرنی نے اپنی شاعری کی ابتدا غزل سے کی اور جب عشقِ رسولؐ اکرم کا سمندر دل میں موجزن ہوا تو ان کی طبیعت نعت گوئی پر مائل ہو گئی۔ پہلے نعت صرف ایک صنفِ سخن کی حیثیت رکھتی تھی لیکن عصرِ جدید میں نعت ایک مکمل فن کا درجہ حاصل کر چکی ہے یہی وجہ ہے کہ فدا محض رسولِ اکرم

صلی اللہ علیہ وسلم کا سراپا نظم کرنے پر مطمئن نہیں ہوئے بلکہ روایت کی حدود سے باہر نکل کر سیرتِ رسولؐ اور اخلاقیاتِ نبویؐ کے حوالے سے دورِ حاضر کے اخلاقی بحران کی اصلاح کرنے میں سرگرمِ عمل رہے اتحادِ بین المسلمین اور نفاذِ قانونِ خاتم النبیینؐ ان کی نعت گوئی کا مقصد بن گیا ــــ علاوہ ازیں فکر کی گہرائی و گیرائی خوبصورت ترین الفاظ کا استعمال، اظہارِ عشقِ رحمت اللعالمین شفیع المذنبینؐ اُن کی کہنہ مشقی، فن کی پختگی، صداقتِ افکار اور جراُتِ اظہار آج کے نعت گو شعرائے میں انہیں ممتاز مقام پر فائز کرتی ہے۔

فدا کھیم کرنی ۱۹۶۱ء کے اوائل میں میرے حلقۂ تلامذہ میں شامل ہوئے۔ میں اپنی علمی و فنی استعداد کے مطابق ادب کی سنگلاخ راہوں میں ان کی راہنمائی کرتا رہا۔ مجھے افسوس ہے کہ اُن کی وفاتِ حسرت آیات کے بعد ان کا بیشتر کلام ضائع ہو گیا۔ تاہم فرزندانِ فدا ان کا مختصر نعتیہ کلام ــــ حدیثِ ایماں" کے نام سے شائع کر رہے ہیں مجھے اُن کی اس سعادت مندی پر بے حد مسرت ہے اُمید ہے کہ فضل الدین فدا اپنے اس نعتیہ مجموعہ کے حوالے سے ہمیشہ زندہ رہیں گے اور انہیں عرصۂ محشر میں شفیعِ محشر کی شفاعت اور ساحلِ کوثر پہ ساقیِ کوثر کی قربت حاصل رہے گی۔ وما علینا الا البلاغ

ذوقی مظفر نگری

۱۶؍ اپریل ۱۹۸۹ء

Marfat.com

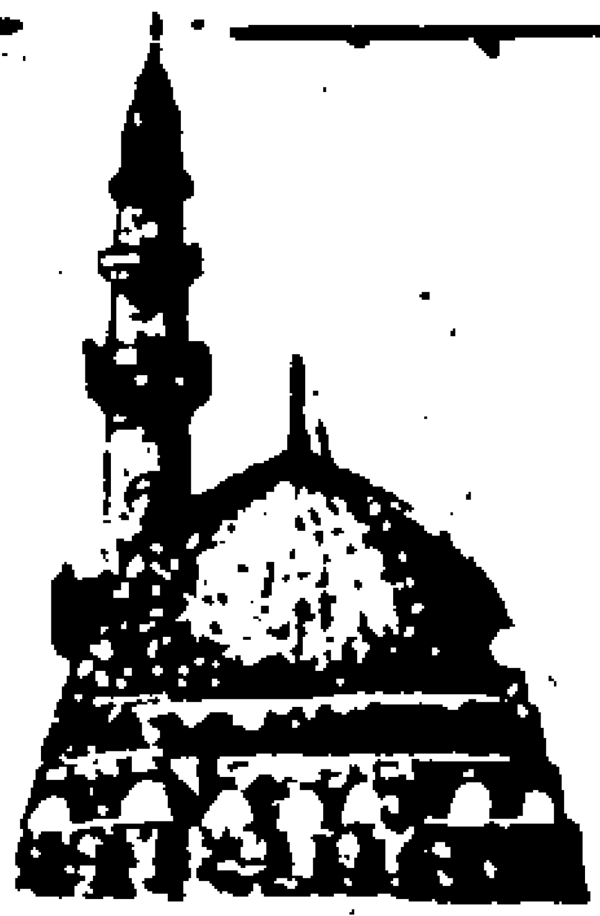

حدیثِ ایماں

لفظوں میں محبتِ رسولؐ کے اظہار کو نعت کہتے ہیں۔ نعتِ رسولؐ کا یہ سلسلہ قبل ازل سے جاری ہے اور انشاء اللہ بعد ابد تک قائم رہے گا۔ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے حضورؐ کے نور کو خلق فرمایا اور سب سے پہلے خود اپنے شاہکار عظیم کی تعریف فرمائی۔ یوں نعت کی ابتداء ہوئی اس کے بعد ملائکہ مقربین اور انبیائے صدیقین ثنا گویانِ حضورؐ کے مبارک اور نوری زمرے میں شامل ہوتے رہے۔ کتنے ہی جلیل القدر انبیاء ایسے ہیں جنہوں نے حضور پُر نور کی اُمت میں شامل ہونے کی آرزو کی۔

قرآن حکیم میں حضورؐ شافع یوم کشور کی مدح و ثناء میں بے شمار آیات ہیں۔ خیر القرون میں حضرت حسان بن ثابتؓ حضرت عبداللہ بن رواحہ اور حضرت کعب بن زہیر نے آنحضورؐ کی نعتیں لکھیں اور بارگاہِ رسالت سے

Marfat.com

مقبولیت کی خلعتیں حاصل کیں پھر سعدیؒ، جامیؒ، قدسیؒ اور خسروؒ کے ادوار سے گزرتا ہوا یہ مبارک سلسلہ اردو زبان میں آیا۔ چنانچہ اردو کے ابتدائی شعراء (حضرت بندہ نواز، گیسو دراز، محمد قلی قطب شاہؒ، قاضی محمود بحری، سراج اورنگ آبادی، ولی دکنی، سودا اور میر تقی میر) کے ہاں ہمیں نعت گوئی کے عمدہ نمونے نظر آتے ہیں۔

نعت گوئی اردو کا یہ سلسلہ الغرض بہت طویل ہے۔ آغاز سے زمانہ حال تک اس میں سینکڑوں مبارک نام شامل ہیں اور خود یہ عہد، جس میں ہم جی رہے ہیں، خالصتاً نعت کا دور ہے۔ ہر شاعر نعت گوئی میں اپنی شعری صلاحیتوں کا مظاہرہ کر رہا ہے اور نعتیہ مشاعروں کا رواج ہر طرف عام ہے۔ الحمدللہ!

انہی نعت گویانِ عصرِ حاضر میں حضرت فدا الکھیم کرنی کا اسمِ گرامی بھی نمایاں ہے۔ وہ کئی برسوں سے بڑے خلوص اور التزام سے نعتیں لکھ رہے ہیں اور اہلِ محبت سے داد حاصل کر رہے ہیں۔ ان کی نعتیں نہایت سادہ اور سلیس ہیں جو عام قارئین کے دلوں میں اتر جاتی ہیں ——— لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ محض عوام کے شاعر ہیں ان کے ہاں فکر کی گہرائی اور فن کی پختگی بھی نمایاں ہے اور پھر بڑی بات یہ ہے کہ ان کا مطالعہ سیرت خاص وسیع ہے۔ نعتوں میں اظہارِ عشق و محبت کے علاوہ وہ سیرتِ نبوی کے خاص اور اہم واقعات اس عمدگی سے لاتے ہیں کہ طبیعت بے ساختہ ان کی داد دینے کو چاہتی ہے۔ نعتِ نبویؐ کا یہی وہ عملی پہلو ہے جو سیرت کی جانب قارئین کی رہنمائی کرتا ہے۔

فدا الکھیم کرنی نے بڑی متنوع اور شگفتہ بحروں میں نعتیں کہی ہیں جو ان

Marfat.com

کی قادر الکلامی اور حسنِ ذوق کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ انہی دیگر شاعرانہ خوبیوں کے علاوہ یہ ان کی ایسی خوبی ہے جس کے باعث وہ معاصر نعت گو شعراء میں ممتاز نظر آتے ہیں۔

"حدیثِ ایمان" فدا کھیم کرنالی کی دس سالہ نعتوں کا حسین و جمیل انتخاب ہے۔ میں ان سطور میں (جیسا کہ آج کل رواج ہے) ان کے منتخب نعتیہ اشعار لکھ کر آپ کو مرعوب نہیں کروں گا، میرے نزدیک ان کا یہ پورا نعتیہ مجموعہ انتخاب کا حکم رکھتا ہے۔

آیئے "حدیثِ ایمان" کا مطالعہ کریں، مجھے یقین ہے آپ میری رائے کی تائید فرمائیں گے۔

عابد نظامی

ایڈیٹر ماہنامہ "ضیائے حرم" لاہور

لاہور ۱۷ ستمبر ۱۹۸۲ء

Marfat.com

نقوشِ حیات

صوفی حاجی فضل الدین فدا کھیم کرنی ۱۳ فروری ۱۹۰۸ء کو کھیم کرن ضلع امرتسر (پنجاب) بھارت میں پیدا ہوئے۔ اُن کے والد غلام محمد مرحوم متمول زمیندار خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ والدہ مرحومہ کریم بی بی نہایت مخیر اور پابندِ صوم وصلوٰۃ تھیں۔ فضل الدین پانچ سال کے ہوئے تو مشفقہ والدہ نے انہیں مقامی دینی درسگاہ میں داخل کرا دیا۔ دینی تعلیم حاصل کر چکے تو ——— دنیاوی تعلیم حاصل کرنے کیلئے سرکاری سکول میں داخل کرا دیئے گئے۔ دسویں جماعت میں زیرِ تعلیم تھے تو اُن کے ذہن میں ادبی ذوق بیدار ہوا اور غیر مربوط اشعار کہنے لگے تعلیمی مشاغل سے فارغ ہوئے تو ریلوے میں بطور گڈز کلرک ملازمت اختیار کی اور اپنی خداداد صلاحیت، قابلیت اور حُسنِ دیانت کی بدولت ترقی حاصل کرتے رہے ۱۹۶۸ء میں گڈز سپروائزر کی حیثیت سے ریٹائر ہوئے وہ بسلسلہٴ ملازمت کئی سال دہلی میں بھی قیام پذیر رہے وہاں اُستاذ بیخود دہلوی مرحوم اور نواب سائل دہلوی مرحوم کی ادبی محفلوں میں شریک ہونے کا نادر موقعہ ملا۔ دہلی کے اساتذہ کی قربت کا نتیجہ یہ ہُوا کہ فضل الدین فدا کھیم کرنی سادہ و سلیس زبان میں شعر کہنے لگے۔

فدا کھیم کرنی بنیادی طور پر غزل کے شاعر ہیں لیکن عشقِ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حرارتِ طیبہ نے فدا صاحب کے آئینۂ دل و دماغ کو وہ جِلا بخشی کہ نعتِ رسول کے نورانی عکس خیالات میں ڈھلنے لگے۔

Marfat.com

نعت کہنی شروع کی تو شاعری کی جملہ اصنافِ سخن سے مادرا ہو کر تاحیات نعت گوئی میں مصروفِ عمل رہے۔

۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو ہماری محبوب مملکتِ خداداد پاکستان دُنیا کے نقشہ پر جلوہ گر ہوئی تو فدا کھیم کرنی۔ کھیم کرنی سے ہجرت کر کے لاہور میں قیام پذیر ہُوئے لاہور میں شاعرِ مزدور احسان دانش اور دیگر اساتذۂ علم و فن کی محفلوں میں شریک ہو کر داد و تحسین حاصل کرتے رہے۔ جب ادب کی سنگلاخ راہوں میں کسی مخلص رہبر کی ضرورت پیش آئی تو فصیح الکلام، اُستادِ سخن علامہ ذوقی مظفر نگری کے حلقۂ تلامذہ میں شامل ہو گئے۔ مشفق اُستاد نے بکمالِ نوازش اُن کی تخلیقات پر خصوصی توجہ دی، علم البیان اور عُروض و فصاحت کے نکات سمجھائے۔ رفتہ رفتہ فضل الدین فدا نہایت خوبصورت اور پختہ اشعار کہنے لگے۔

موصوف فنِ تاریخ گوئی میں مہارتِ تامہ رکھتے تھے۔ سادہ لباس اُن کی سادہ مزاجی کا مظہر تھا۔ وہ نہایت خلیق اور راسخ العقیدہ حنفی المذہب تھے۔ زہد تقوی شب بیداری و عبادت گزاری اُن کا اوڑھنا بچھونا تھی۔

فدا مرحوم میرے معنوی بھائی تھے اس لئے میں اُنہیں قریب سے جانتا ہوں وہ کبھی اپنے مخالف کی بھی بُرائی نہیں کرتے تھے اپنے اُستاد کا بے حد احترام اور اپنے معنوی بھائیوں سے بے حد محبت کرتے تھے۔ اس چمن زارِ فانی کی۔ بہار و خزاں کا مشاہدہ کرتے ہوئے ۔۔۔ ہمیں داغِ مفارقت دے کر رنج و غم کے حوالے کر گئے میں سمجھتا ہوں کہ وہ اپنے فکر و عمل کے حوالے سے تاابد زندہ رہیں گے اور اُنہیں عرصۂ محشر میں ساقیٔ کوثر کی قُربت نصیب ہوگی۔ وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغ

بشیر رحمانی ۔۔۔ صدر انجمنِ محافظینِ اُردو

تیزاب احاطہ، سوامی نگر۔ لاہور ۷ اپریل ۱۹۸۹ء

Marfat.com

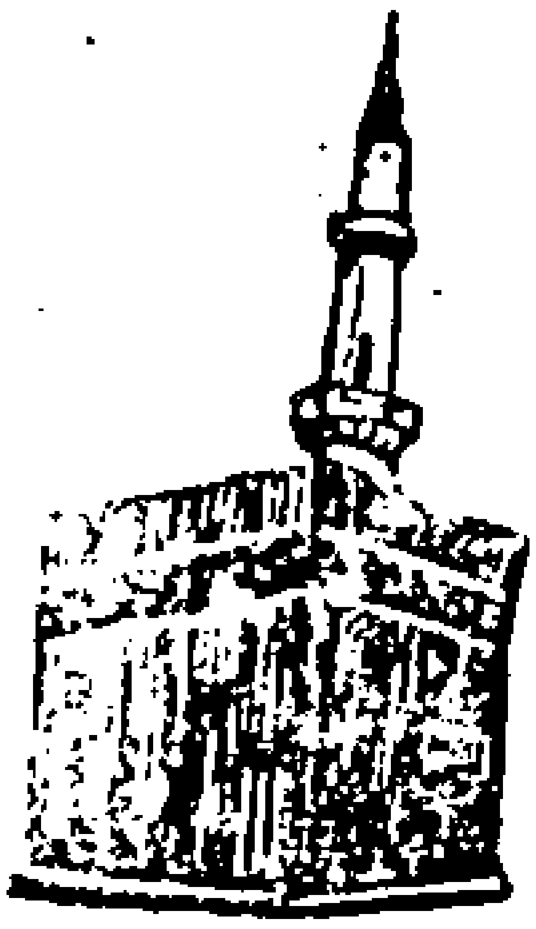

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمدِ خالقِ دارین

جس کا ثانی نہیں ہے وہ یکتا ہے تُو — ذاتِ والا تری لاشریک لہٗ
خالقِ دو جہاں تو ہے سبحانہٗ — خلق کے لب پہ تیری ثنا کُو بکُو
اللہ ہُو اللہ ہُو اللہ ہُو اللہ ہُو

کوئلوں کی ہے کُوکُو میں نغماتِ ہُو — قمریوں کی زباں پر ہے حق سِرّہٗ
نغمہ زن پھول پتّے ہوا، رنگ و بُو — کیف زا زمزمے پر ہے سُو بہ سُو
اللہ ہُو اللہ ہُو اللہ ہُو اللہ ہُو

صاحبِ بخشش و جُود و لطف و عطا — شمعِ قلب و نظر میں ہے تیری ضیا
روئے شمس و قمر میں ہے تو جلوہ زا — رنگ سے تیرے پھولوں کی ہے آبرو
اللہ ہُو اللہ ہُو اللہ ہُو اللہ ہُو

لب پہ لمحاتِ ہستی کے تمجید ہے — دل میں تنویرِ خورشیدِ توحید ہے
ناامیدی میں تجھ سے ہی امید ہے — ترا فرمانِ خوش کُن ہے لاتقنطُو
اللہ ہُو اللہ ہُو اللہ ہُو اللہ ہُو

Marfat.com

ساغرِ روح افزا محبت تری — ہے شراباً طہورا محبت تری
کون جانے کہ کیا ہے محبت تری — زیست کو سرخوشی ہے تری جستجو

اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو

ہر سحر ہے ترے نور کی اِک جھلک — غنچہ و گل میں بھی ہے تری ہی مہک
یہ چمن زار میں بلبلوں کی چہک — جلوۂ زندگی ہے فدا سو بسو

اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو اللہ ہو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

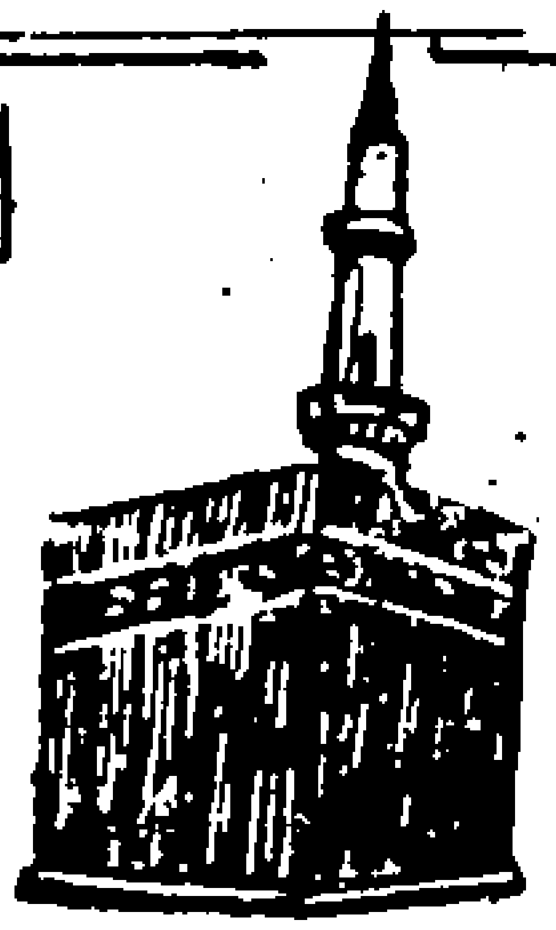

حمدِ خالقِ اکبر

ترا لطف وجہِ قرار ہے تری شان جلّ جلالہٗ
یہی زندگی کا مدار ہے تری شان جلّ جلالہٗ

یہ چمن چمن جو بہار ہے یہ شجر شجر جو نکھار ہے
تری رحمتوں کا شمار ہے تری شان جلّ جلالہٗ

تو بعید وہم وگماں سے ہے تو قریب تر رگِ جاں سے ہے
مرے دل میں تیرا دیار ہے تری شان جلّ جلالہٗ

کبھی نورِ شمعِ حرم ہے تُو کبھی رنگِ بزمِ ارم ہے تُو
کبھی سوزِ دل کا شرار ہے تری شان جلّ جلالہٗ

تُو چراغِ بزمِ حیات ہے تُو ضیائے شہرِ صفات ہے
تری ذات صبحِ دیار ہے تری شان جلّ جلالہٗ

مجھے خوفِ نارِ جحیم کیا تُو کریم ہے تُو رحیم ہے
تُو معینِ روزِ شمار ہے تری شان جلّ جلالہٗ

تری یاد میری انیسِ جاں ترا غم ہے دل کی تب وتواں
ترا عشق میرا شعار ہے تری شانِ جلّ جلالہٗ

ترے نام پہ جو ہوا فدا وہ غمِ جہاں سے ہوا رہا
تُو مسرتوں کی بہار ہے تری شان جلّ جلالہٗ

Marfat.com

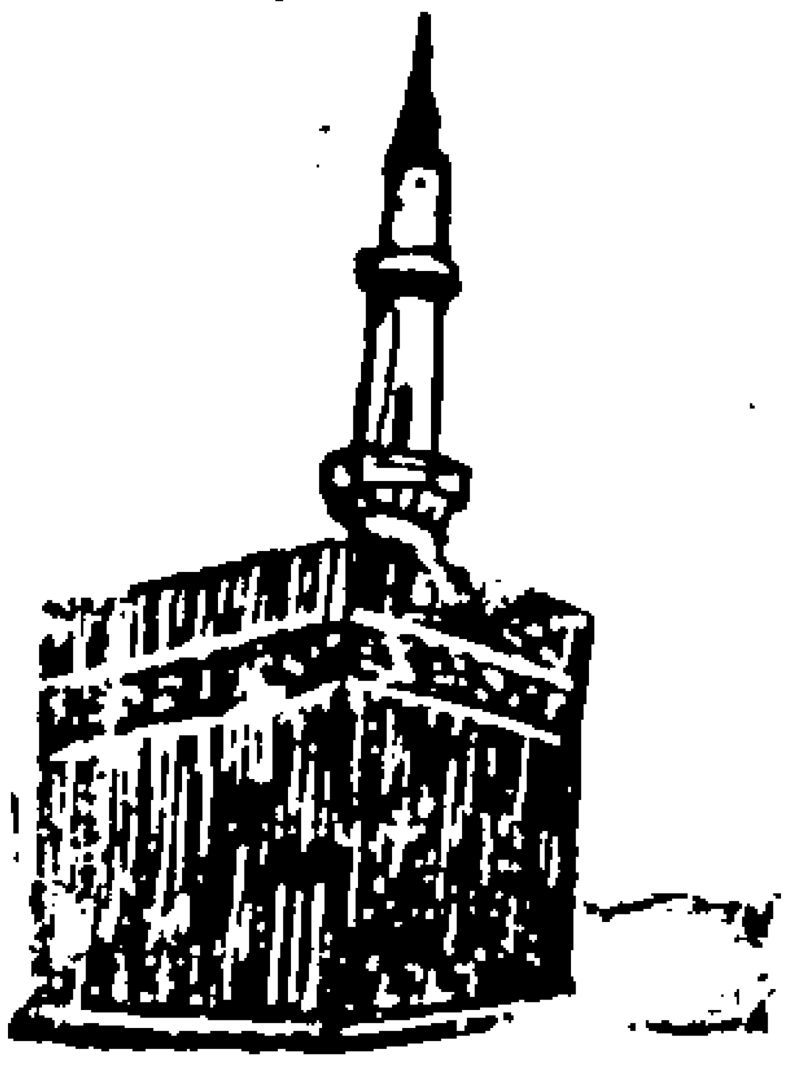

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ازل میں کُن کی صدا لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ — ابد میں خُلدِ بقا لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ
جہانِ عشق و رضا لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ — متاعِ اہلِ وِلا لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ
نفس نفس میں رچا لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ — جگر جگر میں بسا لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ
نگارِ زیست کا جلوہ دل و نظر کو شفا — غمِ جہاں کی دوا لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ
بہارِ حق کی تمنّا شبابِ دیدہ و دل — ریاضِ مہر و وفا لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ
وجودِ محفلِ ہستی بہارِ باغِ عدم — بنائے صدق و صفا لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ
یہ عرش و فرش یہ جن و ملک یہ لوح و قلم — یہ انس و جاں یہ فضا لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ
زہے صداقتِ خیرُ البشر کا یہ اعجاز! — خوشا بتوں نے پڑھا لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ
ضیا فروز اسی سے ہے منزلِ عرفاں — چراغِ راہِ ھُدا لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ
نشاطِ خُلق و محبت شبابِ رحمتِ حق — نویدِ لطف و عطا لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ

یہی ہے میری تمنا یہی دُعا ہے فدا
رہے زباں پہ سدا لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ

Marfat.com

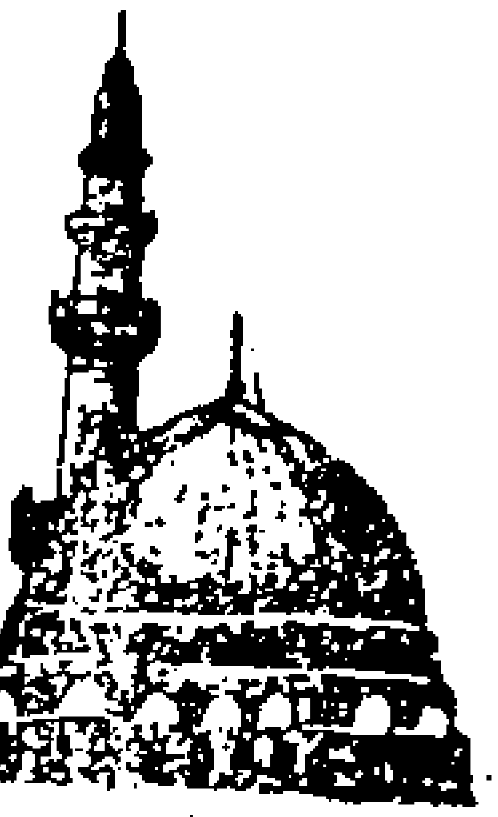

سکون تم ہو قرار تم ہو درود تم پر سلام تم پر
جمالِ حق کی بہار تم ہو درود تم پر سلام تم پر

شجر شجر کا نکھار تم ہو درود تم پر سلام تم پر
دل و نظر کا وقار تم ہو درود تم پر سلام تم پر

تمہی سے مہر و وفا ہے زندہ تمہی سے میری انا ہے زندہ
خودی کے پروردگار تم ہو درود تم پر سلام تم پر

شرافتوں کا شعور تم ہو سعادتوں کا ظہور تم ہو
دل و نظر کا قرار تم ہو درود تم پر سلام تم پر

زمیں بھی روشن زماں بھی روشن تمہی سے کون و مکاں ہیں روشن
چراغِ بزمِ نگار تم ہو درود تم پر سلام تم پر

بہارِ جنت، شبابِ عظمت، کمالِ رحمت، علاجِ زحمت
شفیعِ روزِ شمار تم ہو درود تم پر سلام تم پر

دکھاؤ پھر شانِ مصطفائی تمہارے در تک ہو پھر رسائی
فدا کے اب غمگسار تم ہو درود تم پر سلام تم پر

Marfat.com

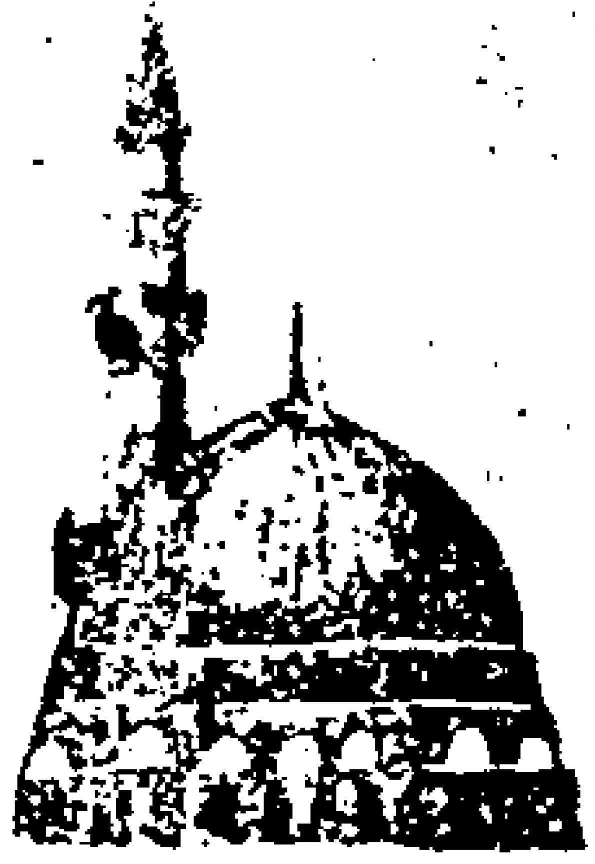

سلام اُس پر کہ جس کا ذکر کرنا بھی عبادت ہے
سلام اُس پر کہ جس کا نام بخشش کی ضمانت ہے

سلام اُس پر کہ جو روحِ روانِ بزمِ عالم ہے
سلام اُس پر کہ جس کی ذاتِ اقدس فخرِ آدمؑ ہے

سلام اُس پر کہ جو تخلیق کا ہے جوہرِ یکتا
سلام اُس پر مشیت کا تقاضا جس کا ہے منشا

سلام اُس پر فدا جس کا بہر عنواں ثنا خواں ہے
سلام اُس ذات پر جس کا کرم بخشش کا ساماں ہے

Marfat.com

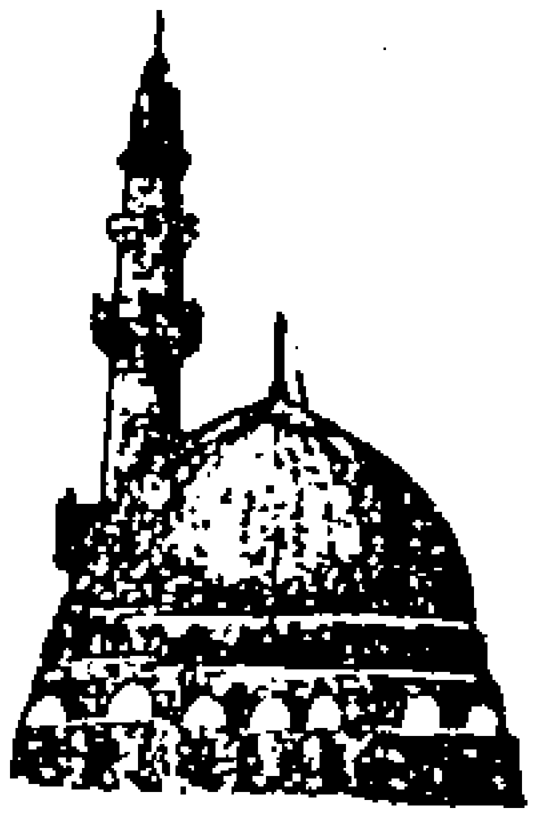

محبِّ صاحبِ عرشِ بریں سلامٌ علیک — حبیبِ پاک رسولِ امیں سلامٌ علیک
بہارِ گلشنِ دینِ متیں سلامٌ علیک — سرورِ دیدۂ اہلِ یقیں سلامٌ علیک
بنائے جلوۂ دُنیا و دیں سلامٌ علیک — تمھاری ذات ہے افضل تریں سلامٌ علیک
فروغِ عظمتِ عرشِ بریں سلامٌ علیک — فروغِ زینتِ فراغِ حسیں سلامٌ علیک
رہِ حیات کی ظلمت ہوئی زوال پذیر — کمالِ جلوۂ مہرِ مبیں سلامٌ علیک
شبابِ گلشنِ انسانیت تمھی سے ہے — سدا بہار بہار آفریں سلامٌ علیک
حبیبیت کو یہ اعلیٰ مقام تم سے ملا — فضائے عرش کے مسند نشیں سلامٌ علیک
نشانِ منزلِ مقصود جگمگا اُٹھا — چراغِ جادۂ حق الیقیں سلامٌ علیک

فدا فدائے شہنشاہِ کائنات ہو تم
رہے زباں پہ دمِ واپسیں سلامٌ علیک

Marfat.com

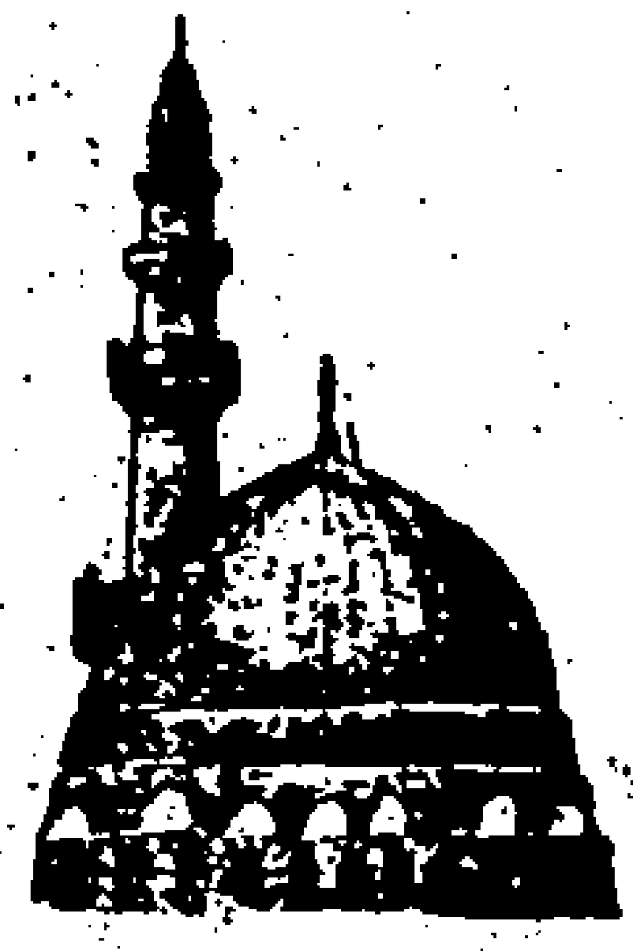

ریاضِ دل کی فضائیں سلام کہتی ہیں،
بہارِ غم کی ہوائیں سلام کہتی ہیں
حضورؐ سرورِ عالم سے زائرو کہنا
وفا شعار ادائیں سلام کہتی ہیں
خدا کے واسطے کچھ التفات فرمائیں
جفا نصیب وفائیں سلام کہتی ہیں
حضورؐ مشفقِ عالم ہیں شفقتوں کا جہاں
تمہیں شکستہ نوائیں سلام کہتی ہیں
قبول کیجیے للہ یا رسولؐ اللہ
تمہیں اُداس فضائیں سلام کہتی ہیں
ظہورِ ختمِ نبوت کے ہر اجالے کو
چراغِ دل کی ضیائیں سلام کہتی ہیں
خدا کا دامنِ قسمت ہے چاک چاک حضورؐ
تمہیں دریدہ قبائیں سلام کہتی ہیں۔

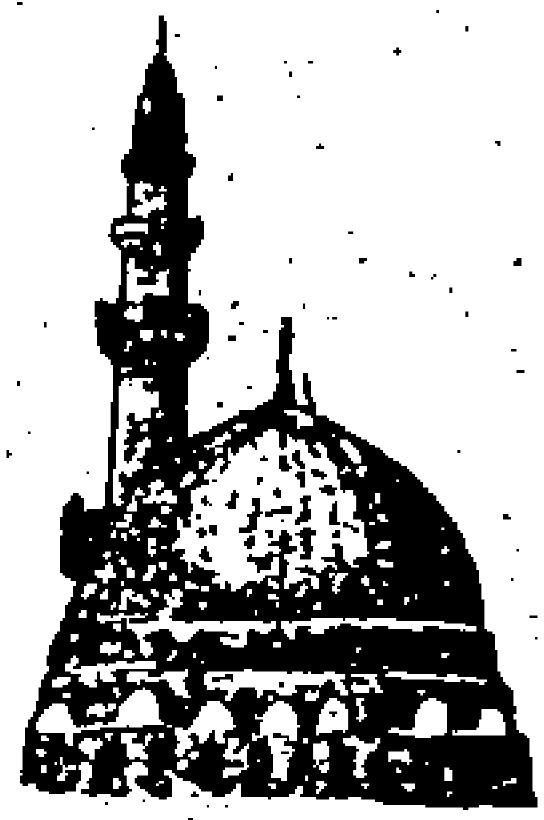

احمدِ مجتبیٰ پر درود و سلام — حضرتِ مصطفیٰ پر درود و سلام
مظہرِ کبریا پر درود و سلام — سرورِ انبیاء پر درود و سلام
شرک کی ظلمت مٹی ہے سویرا ہوا — مہرِ خیر الوریٰ پر درود و سلام
عارفوں کو ملی منزلِ معرفت — عارفِ دوسرا پر درود و سلام
بزمِ قلب و نظر سربسر نور ہے — شمعِ ارض و سما پر درود و سلام
جامِ فکر و عمل رند کو دے دیا — ساقیٔ ارتقاء پر درود و سلام
اے فدا شوق سے رات دن تم پڑھو — سیّد الانبیاء پر درود و سلام

Marfat.com

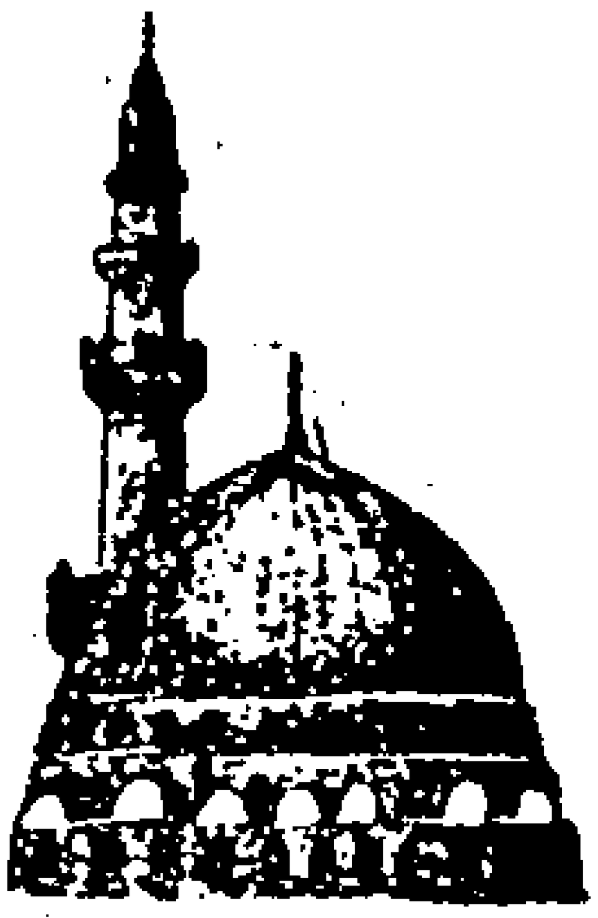

السّلام اے نورِ ذاتِ کبریا   السّلام اے نیّرِ صبحِ وفا
السّلام اے دین و دنیا کی بنا   السّلام اے نازشِ ہر دوسرا
السّلام اے دردمندوں کی دوا   السّلام اے بے نواؤں کی نوا
السّلام اے ابتدائے زندگی   السّلام اے مُنتہائے زندگی
السّلام اے پیکرِ حُسن و جمال   السّلام اے روحِ احساسِ جلال
السّلام اے محورِ عشقِ خُدا   السّلام اے مرکزِ حسن و وفا
السّلام اے علم و حکمت کے دیار   السّلام اے فکر و دانش کے وقار
السّلام اے سرِ بسر لطف و عطا   السّلام اے مقصدِ قلبِ فدآ

حسن کے معمار پہ لاکھوں سلام
عشق کے مینار پہ لاکھوں سلام

۳۹ ـ ۶۱

Marfat.com

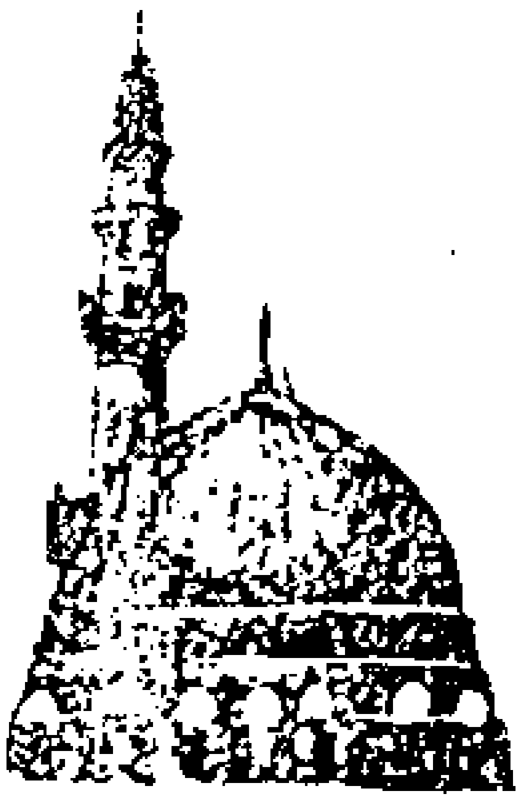

- یہ تجھ پر ہے احسانِ داور حلیمہ رضؓ — تری گود میں ہے پیمبرؐ حلیمہ رضؓ
- تجھے مل گیا نورِ خلاقِ عالم — مقدر کی تو ہے سکندر حلیمہ رضؓ
یہاں کھیلتے ہیں حبیبِ الٰہی — یہ فردوس ہے یا ترا گھر حلیمہ رضؓ
لگائی ہے آنکھوں سے روئے منور — کہ رکھتی ہے قرآن پر سر حلیمہ رضؓ
- جسے تو پلاتی ہے شیرِ محبت — وہ ہے ساقیٔ حوضِ کوثر حلیمہ رضؓ
رہے کیوں نہ اس پر دُرودِ ملائک — کہ رحمت کا دَر ہے ترا در حلیمہ رضؓ
تری بکریوں کو چرایا ہے جس نے — وہ ہے دونوں عالم کا سرور حلیمہ رضؓ
شہنشاہِ دُنیا نہیں جس سے واقف — وہ دولت ہے تجھ کو میسّر حلیمہ رضؓ

فدا کیوں نہ ہو تجھ پہ ساری خدائی
اٹھاتی ہے نازِ پیمبرؐ حلیمہ رضؓ

Marfat.com

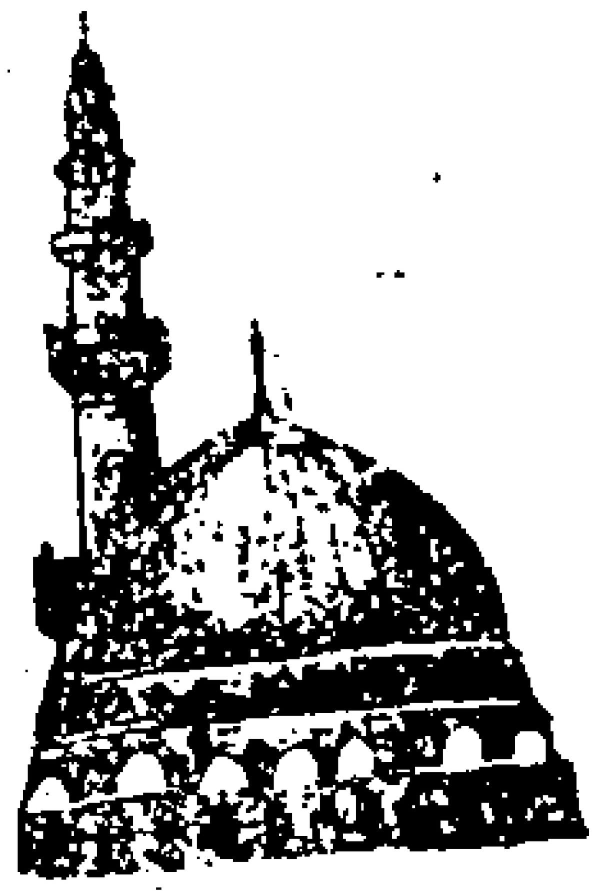

جو تنہا کبھی مصطفےٰ ﷺ کھیلتے تھے ۔۔۔ اشاروں پہ ارض و سما کھیلتے تھے
جہاں جا کے بدر الدجیٰ کھیلتے تھے ۔۔۔ وہیں حور و غلماں بھی آ کھیلتے تھے
بظاہر تھا مکّے کا فرشِ مقدّس ۔۔۔ سرِ عرش صلِّ علیٰ کھیلتے تھے
وہاں کے غلاموں کی قسمت بدل دی ۔۔۔ جہاں شاہِ ﷺ جود و سخا کھیلتے تھے
اُدھر شر کا نام و نشاں مٹ گیا ہے ۔۔۔ جدھر جا کے خیر الوریٰ کھیلتے تھے
نہ کھیلا کوئی کھیل بچوں کی صورت ۔۔۔ وہ ہر کھیل معجز نما کھیلتے تھے
قمر چیر لیتا تھا اپنا کلیجہ ۔۔۔ ستاروں سے جب مصطفےٰ کھیلتے تھے

فدؔا کھیلتا تھا وہاں نورِ وحدت
جہاں سرورِ انبیاء کھیلتے تھے

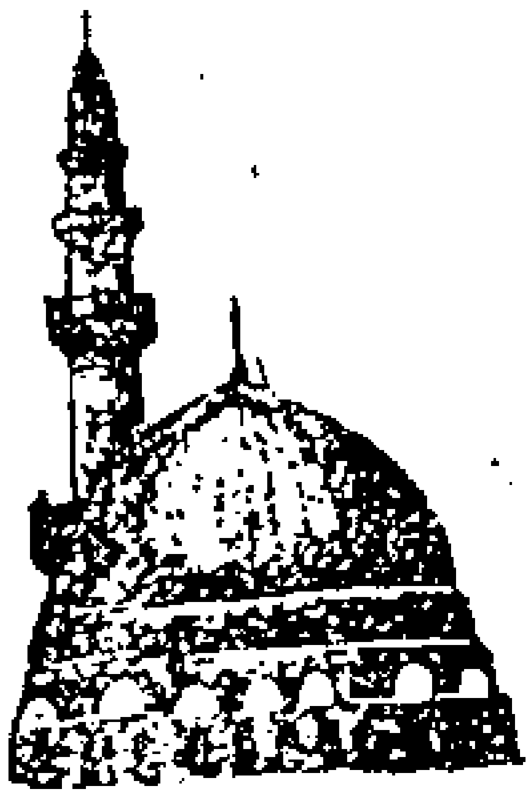

چراغِ محفلِ دارین احمدِ مختار
ضیائے سینۂ کونین سیدِ ابرار
محمدِ عربی برگزیدہ و غم خوار
خدا کی صنعتِ تاباں کا خوبرو شہکار
مدینہ آپ سے پہلے تھا ظلمتوں کا غبار
ہوا ہے آپ کے قدموں سے پیکرِ انوار
وہ آب و تابِ زمانہ وہ تابدارِ یتیم
الوہیت کے سمندر کا گوہرِ شہوار
بنائے لوح و قلم حرفِ انتہا کا جمال
وقیعِ ارض و سما خُلدِ آگہی کا وقار
مہک رہی ہیں فضائیں نکھر رہی ہے نظر
چمن چمن میں درخشاں ہے رحمتوں کی بہار

Marfat.com

مہ و نجوم نے مانگی ہے روشنی اُنؐ سے
خُدا کے نور کا پیکر ہیں سر بسر سرکارؐ

کلام پاک ہے خلقِ کلیمہ کی تفسیر
کھلے ہیں نطق رسالتؐ سے خَلق کے اسرار

اذانِ صبحِ رسالت سے جاگ اُٹھی قسمت
نگاہِ شوق میں چمکی حقیقتِ بیدار

بہارِ گلشنِ ہستی کی آبرو ہیں رسولؐ
انہی کے فیض سے دشت و جبل ہوئے گلزار

ہر ایک ذرّہ ہے رشکِ جمال کاہکشاں
ہر اک ذرّہ ہے طیبہ کا خاورِ انوار

شبابِ خُلد کی تقدیس ہے فِدا جس پر
جہاں میں ہے وہ، بہار آفریں نبیؐ کا شعار

نظر نواز ہے ماحولِ آگہی کا سماں
بہارِ خلد کا محور ہے روضۂ سرکارؐ

یہاں ہیں رحمتِ یزداں کی بارشِ پیہم
نہ کیوں ہو مطلعِ انوار آپؐ کا دربار

دل و دماغ مُنور ہیں جس کے سائے سے
نبیؐ کے گنبدِ خضریٰ کے ہیں درو دیوار

جسے ملی نہ کہیں بھی دوائے تشنہ لبی
جمالِ ساقیؐ کوثر سے ہو گیا سرشار

Marfat.com

مسافرانِ حقیقت بھٹک نہیں سکتے،
چراغِ راہِ حقیقت ہے آپؐ کا کردار
حروفِ کُن کی مُفسّر ہے آپؐ کی صورت
حدیثِ مظہرِ فطرت ہے آپؐ کی گفتار
جہانِ عزم و عمل جس سے ہے ضیا افروز
وہ آفتابِ ہدایت ہیں آپؐ کے افکار
حضورؐ حُسنِ کرم آپؐ کا ہے لاثانی
حضورؐ آپ ہیں لوٹے ہوئے دلوں کا قرار
حضورؐ علم دو عالم کے آپؐ ہیں عالِم
حضورؐ آپ کی نظریں ہیں کاشفِ اسرار
جمال ہر دو جہاں ہے حضورؐ کا جلوہ
محیطِ کون و مکاں ہیں حضورؐ کے انوار
جہاں میں آپؐ کا اخلاق معنیٔ قرآں
جہاں میں حاصلِ ایماں ہے اُسوۂ سرکارؐ
نگاہِ حاکمِ دوراں کی جنبشِ محکوم
مطیعِ سرورِ کونین وقت کی رفتار
حضورؐ شانِ تمدن ہیں ارتقاء کے نقیب
حضورؐ عدل و عدالت کا آپ ہیں معیار
مہ و نجوم ہوں یا آفتابِ عالمتاب
سبھی ہیں آپ کے فیضِ جمال سے ضوبار

حضورؐ نازشِ خالق ہیں مایۂ مخلوق
حضورؐ آپ کا جبرئیلؑ خادمِ دربار
حضورؐ موجِ سخاوت ہیں فیض کا دریا
نشاطِ زیست کا منبع ہے آپ کی سرکارؐ
کہاں ملی ہے کسی کو یہ شانِ محبوبی
خدا ہے آپ کے جلوؤں کا طالبِ دیدار
حضورؐ نورِ مجسم حضورؐ نیّرِ شوق
محیط ہر دو جہاں پر ہے جلوۂ انوار
حضورؐ آپؐ کی مٹھّی میں بول اُٹھے پتھر
حضورؐ آپ نے سرسبز کر دیئے اشجار
بنائے معرفتِ حق حضورؐ کی سنّت
سرورِ قلب و نظر ہیں حضورؐ کے اذکار
نویدِ رحمتِ باری مکارمِ اخلاق
ازل کا حسن ہیں دنیا میں آپکی اقدار
قرینۂ لطف و کرم کا ہیں آپؐ کی نظریں
گناہگار کی بخشش حضورؐ کا کردار
شبابِ حسنِ تقدس حضورؐ کا چہرہ
متاعِ راحتِ کونین نطقِ گوہر بار
غبارِ فرش کے ذرّات جگمگا اُٹھے
فرازِ عرش پہ چمکے حضورؐ کے انوار

وہ عطر بار بدن ہے کہ جس کی خوشبو سے
چمن چمن میں جہاں کے ہے آپ کی مہکار
ضیائے مہرِ شریعت ہیں آپؐ کے جلوے
جمالِ صبحِ طریقت ہے آپ کی سرکارؐ
حضورؐ آپ کی صورت ہے شرحِ سورۂ نور
حضورؐ آپ کی قامت ہے قامتِ انوار
حضورؐ شانۂ اقدس پہ مُہرِ یزدانی
حضورؐ آپ کا سینہ خزینۂ اسرار
حضور آپؐ کا فیضِ نگاہ! کیا کہنا
صحابہ معرفت و آگہی سے ہیں سرشار
شریعت آپؐ کی آئینۂ طلب کو جِلا
طریقت آپ کی اَسرارِ زیست کا اظہار
حضورؐ قربِ الٰہی ہے آپ کی قربت
حضورؐ خاصۂ خاصانِ محفلِ غفّار
حضورؐ آپ نے بخشی ہے اُس کو دارائی
غلام بن کے ہوا ہے جو حاضرِ دربار
حدِ فلک سے نہ عیسیٰؑ کے بڑھ سکے ہیں قدم
مقامِ عرش پہ پہنچے مگر مرے سرکارؐ
نہ کوئی اور ہوا عرش کا کبھی مہمان
مگر حضورؐ کو حاصل ہے یہ شرف یہ وقار

Marfat.com

مگر اسیرِ جہالت ہے ملّتِ بیضا
حضورؐ درپئے آزار دین کے غدّار
اصولِ بزمِ اخوّت کا احترام کہاں
اب اہلِ دین ہیں آپس میں برسرِپیکار
عزیز جس کو نہیں اسوۂ رسولِ کریمؐ
وہ بن گیا ہے رزالت کے راستے کا غبار
کہاں نہیں ہیں انہیں مارنے کی تدبیریں
انہیں مٹانے کو اپنے پراتے ہیں تیار
بُھلا چکے ہیں مہ و مہر آپؐ کا پیغام
بکھر رہی ہے اُجالوں سے ظُلمتِ کردار
بتانِ حرص و ہوس کے وُہی پُجاری ہیں
جو دے رہے تھے زمانے کو نغمۂ ایثار
کبھی تھی ان کی نفاست سے رُوح کی تعمیر
انہی سے قصرِ صداقت ہے آج کل مسمار
یہ کور چشم ہیں متوالے خود نمائی کے
شعورِ زیست کے جلوے انہیں کہاں درکار
لہو لہو ہے تمنائے زندگی ہر سُو
اس آڑے وقت میں کیجے مدد شہِ ابرار
حضور کاش ملے ان کو زندگی کا شعور
اسی میں عالمِ اسلام کا ہے عزّ و وقار

Marfat.com

حضورؐ دیدۂ مسلم کو پھر نظر ہو عطا
حضورؐ آپؐ ہیں ظلمت میں نور کا مینار
سوائے آپ کے فریاد رس نہیں کوئی
حضورؐ اُمّتِ عاصی کے آپ ہیں غم خوار
کلی کلی ہو شگفتہ سدا بہار ہوں گل
خزاں رسیدہ چمن میں پھر آئے فصلِ بہار
تمام عمر ثنائے حضورؐ کیوں نہ کروں
مری نجات کا ساماں ہیں نعتیہ اشعار
بصد خلوص کہا ہے قصیدۂ مرسلؐ
قبول کاش کریں اس کو احمدؐ مختار
نبیؐ کی یاد میں اے کاش موت آجائے
فداؔ، تو جنّتِ رضواں کے ہم بھی ہوں حقدار

Marfat.com

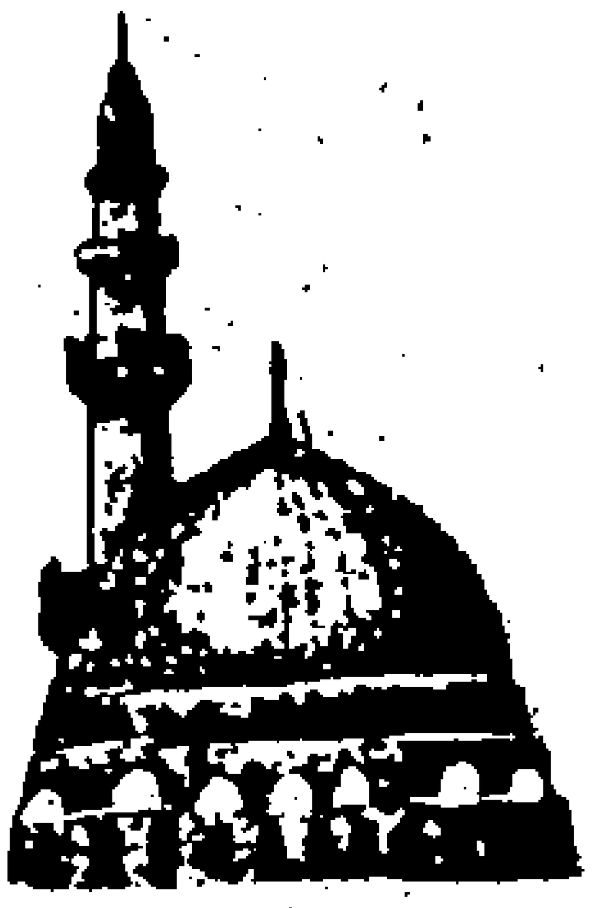

السلام اے مرجعِ وحیِ خداوندِ کریم
السلام اے بندہ پرور پیکرِ خُلقِ عظیم
السلام اے مخزنِ ایماں محبت کے امیں
السلام اے ساحلِ امواجِ دریائے یقیں
السلام اے آفتابِ زلیست اے صبحِ وقار
السلام اے حُسنِ حق اے عشق کے پروردگار
السلام اے علم و حکمت کے گلستاں کی بہار
السلام اے کائناتِ آب و گِل کے تاجدار
السلام اے مطلعِ انوارِ عرفانِ خُدا
السلام اے مقطعِ اسرارِ قرآنِ خُدا
السلام اے ابرِ رحمت اے فدا کے غمگسار
السلام اے یارِ حق اکرام اے شفقت شعار

Marfat.com

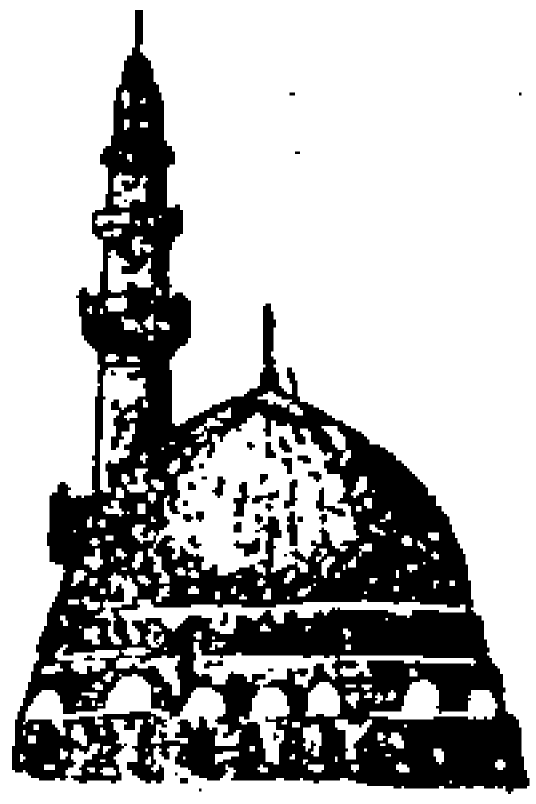

آفتابِ صبحِ رحمت ہیں محمدؐ مصطفیٰ — سربسر انوارِ فطرت ہیں محمدؐ مصطفیٰ
آپؐ کے قدموں پہ جھکتی ہے جبینِ فلسفی — شہر یارِ علم و حکمت ہیں محمدؐ مصطفیٰ
چاند سورج کی زباں پر کیوں نہ ہو صلِّ علیٰ — نورِ عرفانِ حقیقت ہیں محمدؐ مصطفیٰ
منبعِ دریائے رحمت موجۂ صبحِ طلب — مصدرِ نورِ ہدایت ہیں محمدؐ مصطفیٰ
جس کی خوشبو سے مہک اُٹھا ہے جلووں کا بدن — وہ بہارِ باغِ وحدت ہیں محمدؐ مصطفیٰ
جس کی صورت پر وہ صورت آفریں شیدا ہوا — وہ جمالِ آگیں حقیقت ہیں محمدؐ مصطفیٰ
ان کے جلووں سے اندھیروں میں اُجالا ہو گیا — مہرِ انوارِ شریعت ہیں محمدؐ مصطفیٰ
دیکھنے میں زیبِ تن ہے آدمیت کا لباس — اصل میں جانِ مشیت ہیں محمدؐ مصطفیٰ
میرا ایماں میری دولت اور میرا علم و فن — میری دنیائے محبت ہیں محمدؐ مصطفیٰ
عاصیوں کو بخشوائیں گے سرِ روزِ جزا — مالکِ ملکِ شفاعت ہیں محمدؐ مصطفیٰ

جامِ کوثر ہے فدا اُن کے فدائی کے لیے
ساقیٔ رندانِ جنت ہیں محمدؐ مصطفیٰ

Marfat.com

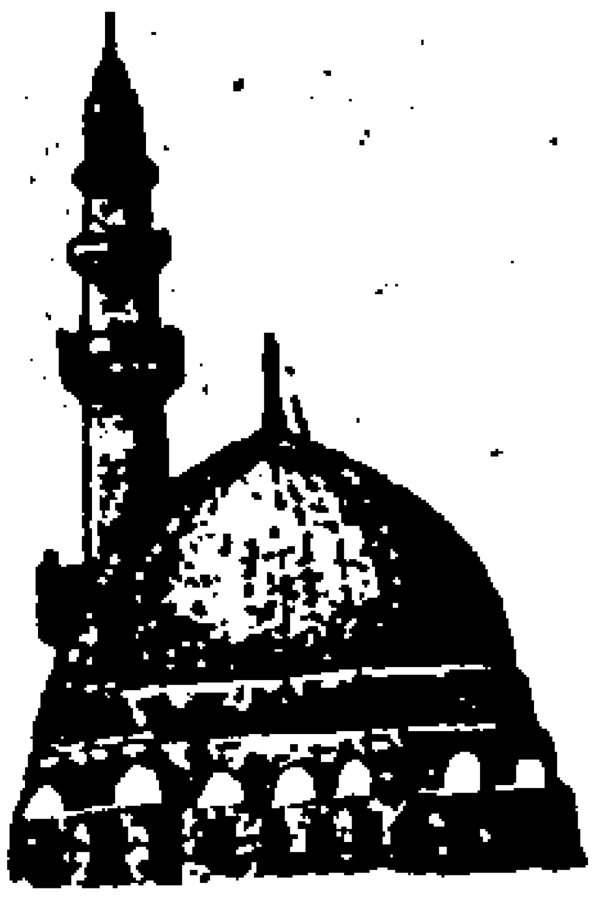

تطہیرِ جسم و روح بہ نوکِ قلم کریں
اوراقِ دل پہ نعتِ پیمبر رقم کریں

تعمیر کر کے قصرِ محبت حضور کا
معمار خود کو اپنے مقدر کا ہم کریں

پھر ذکرِ لا الٰہ سے چمکائیں زندگی
پھر استوار نسبتِ شاہِ اُمم کریں

عشقِ فدائے پاک سے نازل ہوں رحمتیں
یادِ رسولِ پاک میں آنکھیں جو نم کریں

مل جائیں رہروں کو حقیقت کی منزلیں
روشن اگر حضور کے نقشِ قدم کریں

لطف و کرم تو رحمتِ عالم کا عام ہے
ہم بھی تو خود کو لائقِ لطف و کرم کریں

حل مشکلاتِ زیست کا اس کے سوا نہیں
حکمِ رسول پر سرِ تسلیم خم کریں

ٹھکرا چکے ہیں دہر کے بندے تو اب مجھے
اے کاش اب حضور نگاہِ کرم کریں

اس گمرہی کے دور میں ہر گام پر فدا
لازم ہے اتباعِ شہِ محتشم کریں

Marfat.com

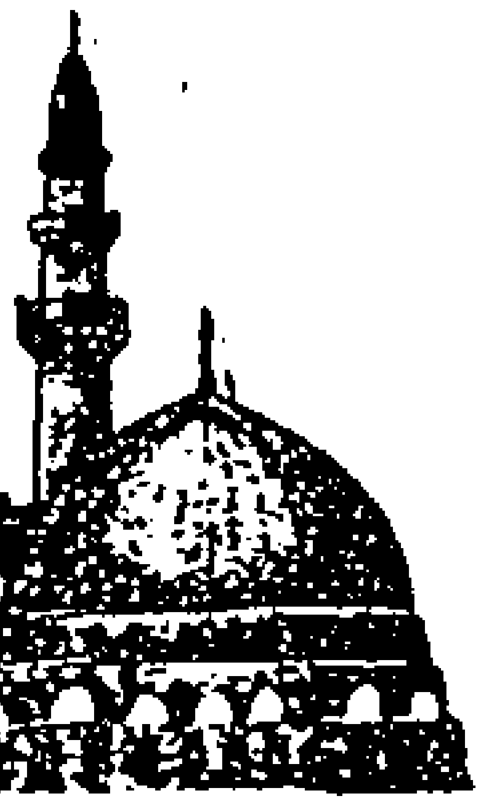

عشق کے سامنے اگر حسنِ محمدؐ ہی نہیں
محفلِ آگہی بھی پھر محفلِ آگہی نہیں

محرمِ رازِ کُن فکاں تو ہے امامِ ہر زماں
اس کی نماز رائیگاں تیرا جو مُقتدی نہیں

شہرِ دل و نگاہ میں رنج والم کے سائے ہیں
مشعلِ دیں ترے بغیر وقت میں روشنی نہیں

تو ہی صبا کی آن ہے تو ہی چمن کی جان ہے
جس میں تری مہک نہ ہو ایسی کوئی کلی نہیں

خالقِ کائنات کی خاک اسے ہو معرفت
جس کو مرے رسولؐ کے نور سے آگہی نہیں

راہِ نبیؐ میں جو فدا دولتِ جاں لٹا گیا
لاکھ گناہگار ہے پھر بھی وہ دوزخی نہیں

Marfat.com

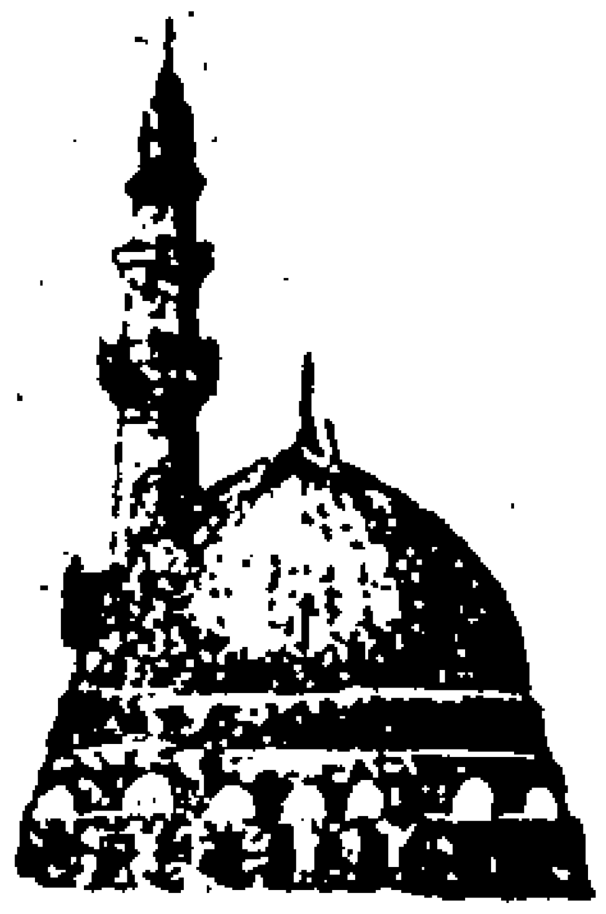

- نہ کوئی ضابطہ آئینِ کبریا کی طرح
نہ کوئی دین ہوا دینِ مصطفےٰ ؐ کی طرح
خدا شناس نگاہیں کہیں جھکیں کیونکر
نہیں ہے لائقِ سجدہ کوئی خدا کی طرح
بہارِ نورِ الٰہی ہیں آپؐ کے جلوے
مرے چمن میں بھی آجایئے صبا کی طرح
شبِ فراق جو دیکھا حضورؐ کا جلوہ
نکھر گئی ہے نظر صبحِ جانفزا کی طرح
- کسے ملی ہے جہاں میں یہ شانِ محبوبی
نبیؐ کہاں کوئی محبوبِ کبریا کی طرح
مرے رسولؐ کا لطفِ نگاہ کیا کہنا
مریضِ دردِ محبت کو ہے دوا کی طرح
بہ فیضِ عشقِ شہؐ کائنات کے در پہ
جھکا رہا ہوں جبینِ طلب گدا کی طرح
کھلے نصیب محمدؐ جو یاد فرمائیں
فدا ہے دہر میں بھولی ہوئی صدا کی طرح

Marfat.com

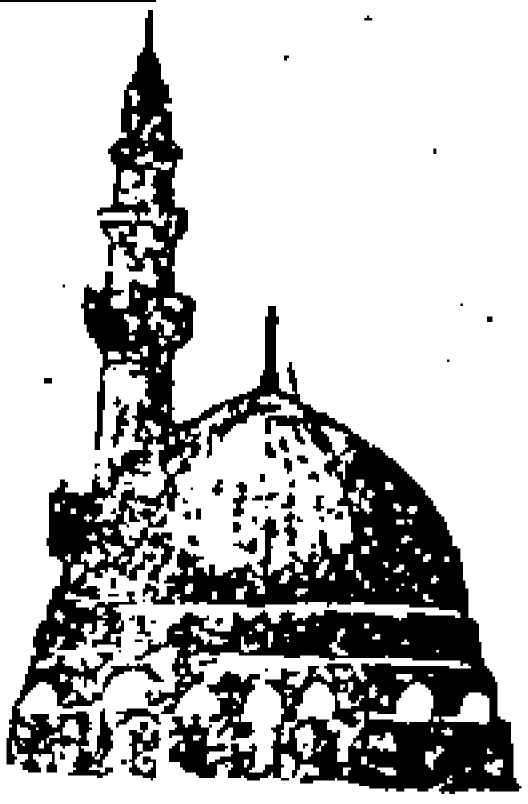

جل رہے تھے سوزِ حرماں سے دماغ — بجھ رہا تھا بزمِ ہستی کا چراغ
ٹہنیاں افسردہ آزردہ بہار — مضمحل تھا زندگی کا لالہ زار
چھا رہی تھی زحمتِ غم کی گھٹا — دور تر تھی رحمتِ حق کی ہوا ؟
مضمحل تھی روحِ لیلائے وسیم — قیس کی راہوں میں تھی آندھی مقیم
بت گروں کا سر پھرا سر تاج تھا — لات و عزیٰ کا حرم پر راج تھا
جام اچھالے جا رہے تھے رات دن — بادہ کش متا رہے تھے رات دن
ظلم کی آنکھوں میں تھا ظالم خمار — آدمی مظلومیت کا تھا شکار!
راہزنوں کے قافلے تھے راہ میں — راہ رَو ڈوبے ہوئے تھے آہ میں
بیکسوں کا آسرا کوئی نہ تھا — منزلیں گم رہنما کوئی نہ تھا
عالمِ توریت و انجیل و زبور — کہہ رہے تھے آنے والے ہیں حضورؐ
وہ مبارک لمحہ آخر آ گیا — جس نے پیاسوں کو دیا آبِ بقا
آمنہؓ کو نورِ یزداں مل گیا — خیر سے ظاہر ہوئے خیر الوریٰ
نورِ حق کا دہر میں چرچا ہوا — ظلمتوں میں مچ گیا کہرام سا
چھا گئے مکے پہ لمحے نورؐ کے — انس و جاں نے گائے نغمے نور کے
مل گئی ہے بے نواؤں کو نوا — ہر طرف گونجی امیدوں کی صدا

Marfat.com

قریہ قریہ ہو گیا راحت فضا　　کوچے کوچے میں یہ لہرائی صدا
تاجدارِ ہر دو عالم آ گئے　　نور کے جلوے جہاں پر چھا گئے
دہر میں گونجی صدائے زندگی　　مصطفٰے خوش آمدی خوش آمدی
اب مٹیں گے جبرِ ظلمت کے نشاں　　اب نہائے گا اجالوں میں جہاں
اب ملیں گی آدمی کو عظمتیں　　اب ملیں گی زندگی کو رفعتیں
کھڑکیوں سے جھانکتی ہے صبحِ نو　　بڑھ رہی ہے آفتابِ دیں کی ضَو
مسکرا اٹھا ہے ذوقِ آگہی　　مُردہ دل کو مل گئی ہے زندگی
چین بے چینوں کو حاصل ہو گیا　　غمکدہ راحت کی محفل ہو گیا
چھا گئی دنیا پہ رحمت کی گھٹا　　بارشِ انوار سے نکھری فضا
ذرّے ذرّے کو ملی ہے تازگی　　گوشے گوشے میں ہے رخشاں زندگی
غنچہ غنچہ ہے عروسِ نوبہار　　دیدنی ہے ٹہنی ٹہنی کا نکھار
ذرّے ہمتابِ ثریّا ہو گئے　　جو گدائے در تھے آقا ہو گئے
کُھل گیا دروازۂ فیض العلوم　　درسِ ایماں لینے آیا اِک ہجوم
ہر طرف ہے نورِ یزدانی کی دھوم　　روشنی کی بھیک لیتے ہیں نجوم
جو تھے دشمن بھائی بھائی ہو گئے　　مِل گئے ایسے اکائی ہو گئے
ہر طرف اخلاص کا چرچا ہوا　　اہلِ ایماں کو مِلا حُسنِ وفا
لب پہ ہے لمحات کے صلِّ علیٰ　　یا محمد مصطفٰے خیر الوریٰ

آپؐ کے جلوؤں کا طالب ہے فدا
آپؐ کی نسبت ہے وجہِ ارتقا

Marfat.com

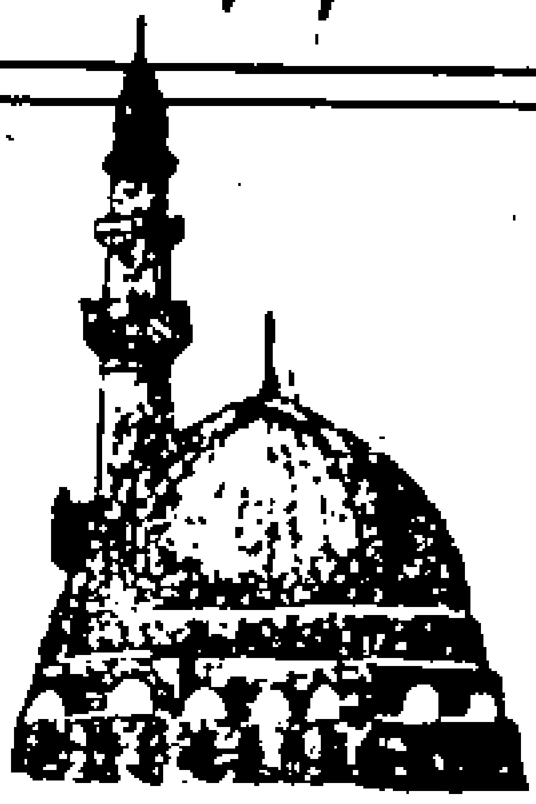

تسکینِ ممکنات ملی تیرے شہر میں
آسائشِ حیات ملی تیرے شہر میں

نرغے میں حادثات کے انساں تھا ہر طرف
آفات سے نجات ملی تیرے شہر میں

تکذیب کی حدوں سے گزر آئی جب نظر
تقدیسِ شش جہات ملی تیرے شہر میں

میری نگاہِ شوق تھی مدت سے تشنہ کام
جوئے تجلیات ملی تیرے شہر میں

گھبرائے جس کے سائے سے مرگِ طلب کا غم
وہ سرمدی حیات ملی تیرے شہر میں

جور و جفا کے شور میں انساں تھا مضمحل
مہر و وفا کی بات ملی تیرے شہر میں

منزل ہے بے نقاب جمالِ صفات کی
معراجِ حسنِ ذات ملی تیرے شہر میں

خالی تھا جامِ شوق سرورِ حیات کا
صہبائے التفات ملی تیرے شہر میں

تیرے فدا کو نعمتِ کونین یا نبیؐ
حسبِ توقعات ملی تیرے شہر میں

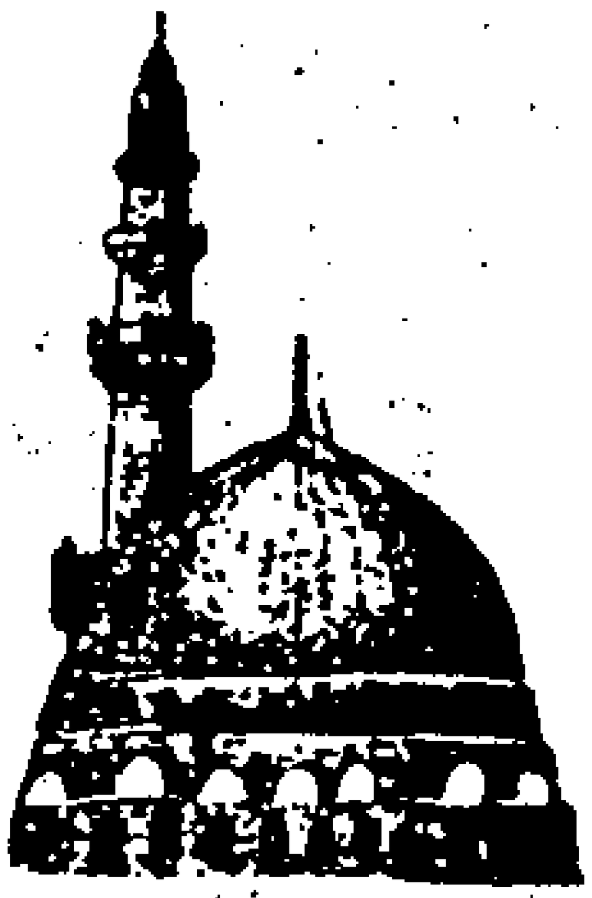

خدائے معظم سمیعاً بصیرا — نبیؐ مکرم بشیراً نذیرا
بیادِ محمدؐ ہے ذکراً کثیرا — تو راہِ طلب ہے یسیراً یسیرا
کوئی راز ان سے چھپے غیر ممکن — حبیبِ خدا ہیں لطیفاً خبیرا
منور ہوا جس سے اسریٰ کا عالم — وہ سِرِّ حقیقت وہ نوراً شہیرا
جو راہی ہوا منزلِ کبریا کا — ہوا اس کو حاصل مقامِ کبیرا
جو باغی ہے دستورِ سرکارِ دیں کا — اسی کے لیے ہے وساءت مصیرا
ازل اس سے روشن ابد اس سے تاباں — رخِ مصطفےٰؐ ہے سراجاً منیرا
بہ فیضِ غمِ عشق راہِ وفا میں — محمدؐ ملے ہیں بحسنِ ظہیرا
بدل دیجیے میری تحریرِ قسمت — شہنشاہِ عالم نبیؐ قدیرا

فدا کو نہیں خوفِ میدانِ محشر
محمدؐ ہیں اس کے شفیعؐ نصیرا

Marfat.com

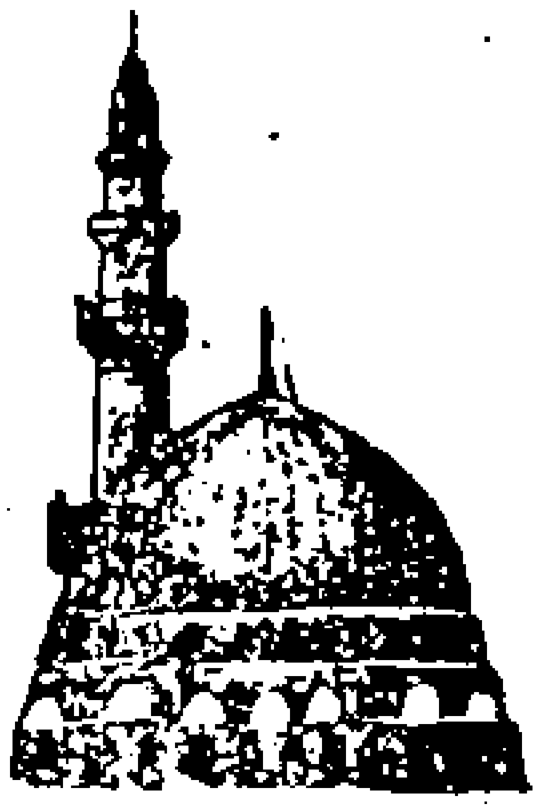

پیکرِ نورِ خدا سیدِ مکی مدنی — رونقِ ہر دو سرا سیدِ مکی مدنی
منبعِ جود و سخا مخزنِ الطاف و عطا — مصدرِ حسن و فا سیدِ مکی مدنی
وارثِ کون و مکاں صاحبِ لولاک لما — تم ہو محبوبِ خدا سیدِ مکی مدنی
مطلعِ مہرِ طلب صبحِ تمنا کا سبب — جلوۂ حسنِ خدا سیدِ مکی مدنی
اللہ اللہ شبِ اسریٰ کے مسافر کا مقام — رونقِ عرشِ علا سیدِ مکی مدنی
دل میں ہو ذکر تو آنکھوں میں ہو تصورِ جمال — لب پہ ہو صلِّ علیٰ سیدِ مکی مدنی

خلد کی اپنے فداؔ کو بھی بشارت دیجئے
جان و دل تم پہ فداؔ سیدِ مکی مدنی

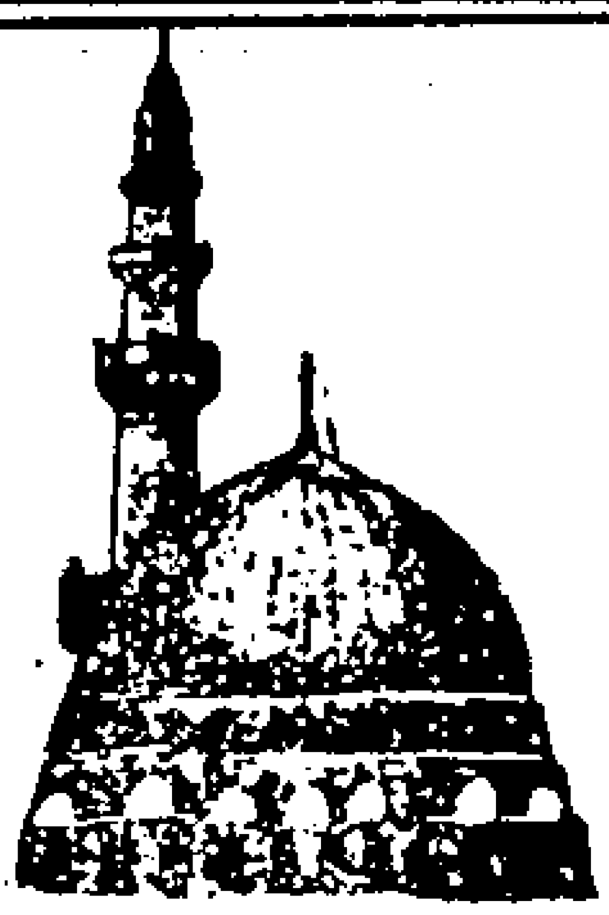

فدائے رسولِ اکرمؐ کو محبوب شریعت ہوتی ہے
عشاقِ حبیبِؐ خالق کا مقصودِ حقیقت ہوتی ہے

جس دل سے شفیعِ محشر کی تصدیق رسالت ہوتی ہے
اس دل پہ عنایت ہوتی ہے اس دل کی شفاعت ہوتی ہے

اس کون و مکاں کا ہر ذرّہ ہو جاتا ہے اُس کا دیوانہ
سرکارِ دوؐ عالم سے جس کو بے لوث محبت ہوتی ہے

یہ رہروانِ عشقِ نبیؐ جب طیبہ کی جانب بڑھتے ہیں
اللہ اے ذوقِ منزلِ دیں ہر گام پہ جنت ہوتی ہے

خالق کی شہادت ملتی ہے مخلوق کے دلکش جلووں سے
دیدار خدا کا ہوتا ہے جب ان کی زیارت ہوتی ہے

اس بزمِ جہاں سے بیگانہ ہوتا ہے نگاہوں کا عالم
جس وقت نبیؐ کے جلووں سے مانوس طبیعت ہوتی ہے

کیا لوح و قلم کیا کون و مکاں قرباں ہیں اس پر دونوں جہاں
جس دل میں رسولِؐ برحق کی معصوم امانت ہوتی ہے

کیا مجھکا خیال آتا ہے فدا دنیائے ذلوں کی حالت کا
کب عشقِ نبیؐ سے اس دل کو اک لمحہ بھی فرصت ہوتی ہے

Marfat.com

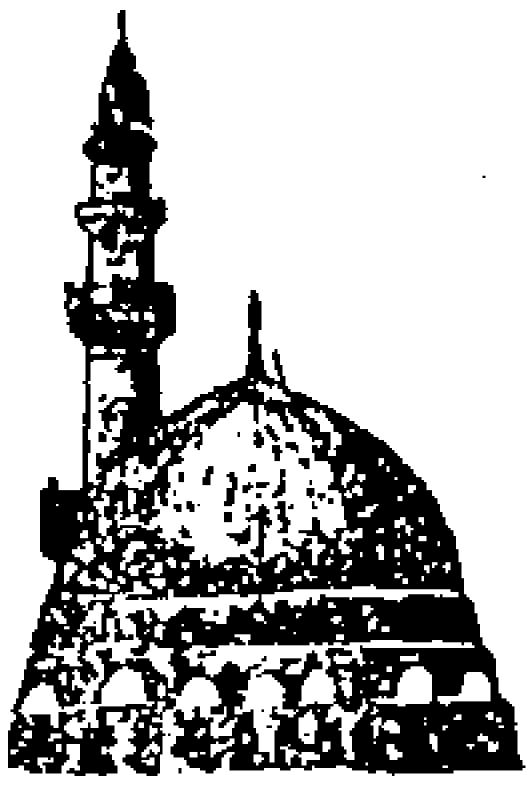

دیدہ و دل میں خراماں سبز گنبد کے مکیں
ہر دو عالم کے نگہباں سبز گنبد کے مکیں

کُفر کی ظلمت میں شمعِ منزلِ حق الیقیں
پیشوائے پیشوایاں سبز گنبد کے مکیں

پھر زمینِ آرزو پر چھا رہی ہیں ظلمتیں
چرخِ دیں کے مہرِ تاباں سبز گنبد کے مکیں

افتخارِ عرش بھی ہیں تاجدارِ فرش بھی
مایۂ صد نازِ دوراں سبز گنبد کے مکیں

آپ کی صُورت ہے تفسیرِ حدیثِ آگہی
آپؐ کی سیرت ہے قرآں سبز گنبد کے مکیں

اللہ اللہ آپؐ کے حُسنِ تقرُّب کا مآل
مل گیا ہے قربِ رحماں سبز گنبد کے مکیں

دن دیہاڑے لُٹ رہی ہے دولتِ ایمان و دیں
ملک و ملت کے نگہباں سبز گنبد کے مکیں

آپؐ کی خوشبو سے مہکا ہے چمن زارِ حیات
آپؐ ہیں روحِ بہاراں سبز گنبد کے مکیں

آپؐ ہی سے صبحِ نو کی روشنی ہے فیض یاب
آپؐ ہیں انوارِ یزداں سبز گنبد کے مکیں

آپؐ کی رحمت ہے روز و شب کی زحمت کا علاج
شہریارِ شہرِ امکاں سبز گنبد کے مکیں

اِس فدائے بے نوا پر بھی کرم کی اِک نظر
پردہ پوشِ فردِ عصیاں سبز گنبد کے مکیں

Marfat.com

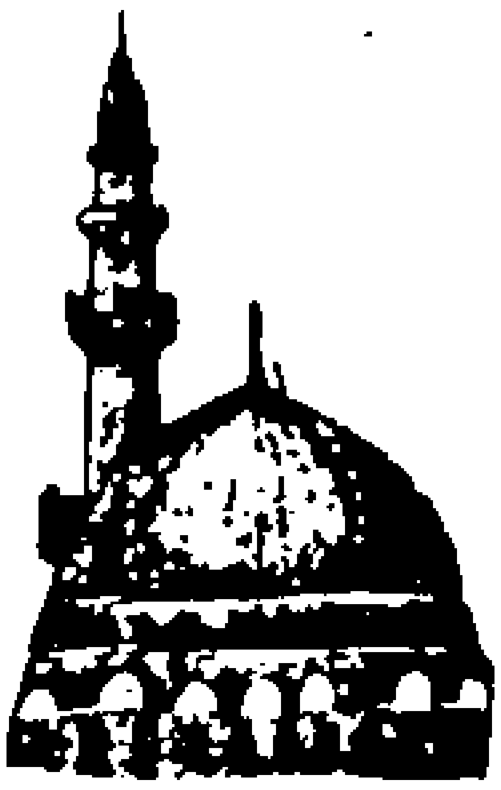

سرِ انجمن جلوہ زا ہیں محمدؐ ۔ نظر سے مگر ماورا ہیں محمدؐ
بحیرت جسے چشمِ باطل نے دیکھا ۔ وہ آئینۂ حق نما ہیں محمدؐ
ولایت کے والی ہیں ولیوں کے رہبر ۔ رہِ عرش کے رہنما ہیں محمدؐ
زیارت سے جس کی ہیں آنکھیں منوّر ۔ وہ نورِ جمالِ خدا ہیں محمدؐ
چمک اُٹھے کیونکر نہ حرفِ تمنّا ۔ خیالوں میں اب جلوہ زا ہیں محمدؐ
مجھے کوئی تریاق کیا راس آئے ۔ مرے دردِ دل کی دوا ہیں محمدؐ
بظاہر لباسِ بشر کی ہیں زینت ۔ حقیقت میں کیا جانیں کیا ہیں محمدؐ
مجھے کیا مٹائیں گے سائے فنا کے ۔ مرے علم و فن کی بقا ہیں محمدؐ
مہکتے ہیں جس سے فدا کے دل و جاں ۔ وہ خوشبوئے مہر و وفا ہیں محمدؐ

Marfat.com

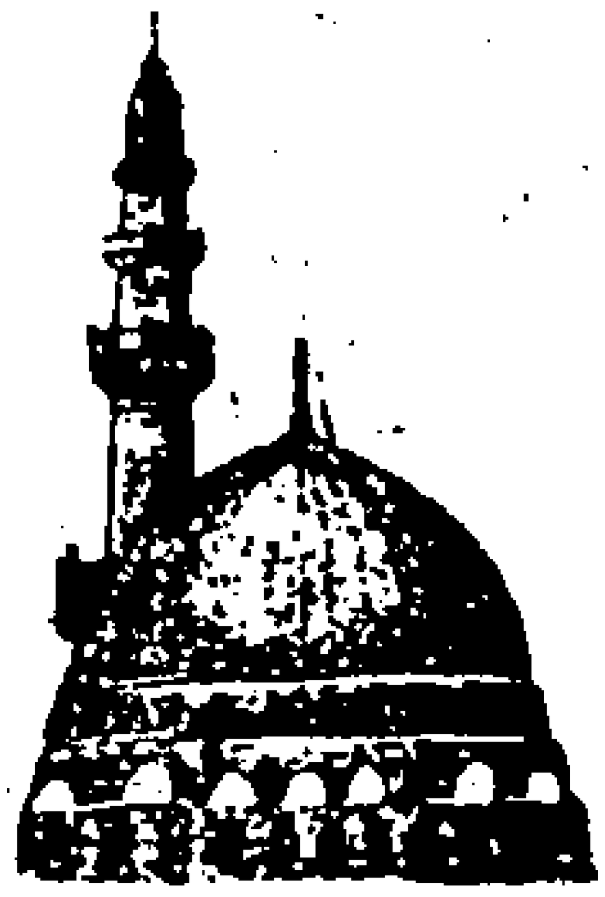

عزتِ دنیا نہ جنّت کی فضا درکار ہے ۔۔۔ عشقِ احمدؐ کی متاعِ بے بہا درکار ہے
جس کی خوشبو سے مہک اٹھے مشامِ زندگی ۔۔۔ مجھ کو بطحا کے چمن کی وہ ہوا درکار ہے
جس نے بُوصیریؒ کو بخشی تھی کریمانہ شفا ۔۔۔ رحمتِ عالمؐ مجھے بھی وہ ردا درکار ہے
جس سے ٹل جاتا ہے انسانوں کے دل کا درد و غم ۔۔۔ میرے ہونٹوں کو نبیؐ کی وہ دعا درکار ہے
مجھ کو جو میخانۂ ہستی سے کر دے بے نیاز ۔۔۔ ساقیٔ کوثر وہ جامِ کیف زا درکار ہے
ظلمتوں کے دشت میں سرگشتۂ منزل ہوں میں ۔۔۔ میری چشمِ شوق کو نورِ خدا درکار ہے
کھول دیجیے مجھ پہ بابِ رحمتِ ہر دوسرا ۔۔۔ باریابی کا شرف شاہِ ہدا درکار ہے
یا شفیع المذنبین یا رحمۃ للعالمین ۔۔۔ آپؐ کے لطف و کرم کا آسرا درکار ہے

نعت گوئی کے لیے فکرِ رسا کے ساتھ ساتھ
اے فدا فیضِ نبی الانبیاء درکار ہے

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بہارِ گلشنِ رُوح و بدن ہے ذکرِ احمدؐ کا
نظر میں کیوں نہ بس جاتے نظارہ سبز گنبد کا
مجھے ایقان آئینِ شریعت پر رہا ہر دم
نیاز آگیں ہوں میں حسنِ ادا و نازِ احمدؐ کا
قلم جس دم چلا ہے راہِ مدحِ سرورؐ دیں پر
فصاحت آفریں دامن ہوا احرامِ ابجد کا
الٰہی پھر سعادت ہو عطا مجھ کو حُضوری کی
کروں میں طوف جا کر رحمتِ عالم کے مرقد کا
شفیع المذنبیں تشریف لے آئے شفاعت کو
سرِ محشر نصیبہ جاگ اٹھا ارواحِ ارشد کا
چمک اُٹھتی ہے منزل نورُ برسا راہگزاروں پر
شبستاں منتظر تھا نُورِ سُبحانی کی آمد کا
غلامانِ پیمبرؐ جب اُٹھے خاکِ حجازی سے
فضا کے دوش پر لہرا دیا پرچم محمدؐ کا
مرا ایمان ہے آزادیٔ جنت عطا ہو گی
اگر پنجرہ کبھی ٹوٹا مری رُوحِ مُقیّد کا
چراغِ عشقِ ختم المرسلیںؐ دل میں فروزاں ہے
فدا احسان ہے تجھ پر یہ تیرے جدِّ امجد کا

Marfat.com

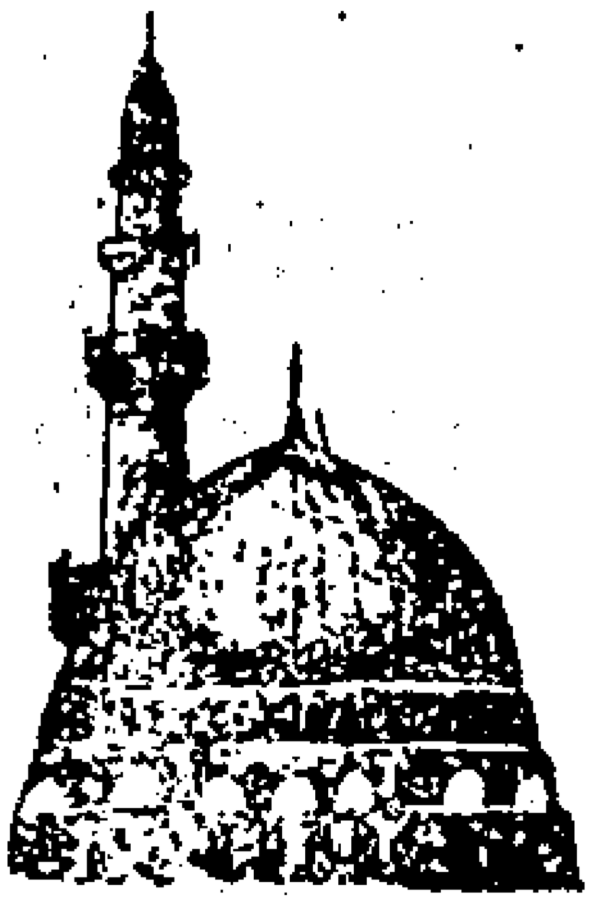

مقصدِ خالقِ اکبر ہیں رسولِ اکرمؐ
ساری مخلوق سے برتر ہیں رسولِ اکرمؐ

جس کا ارشادِ مقدس ہے خدا کا ارشاد
حق کے وہ خاص پیمبر ہیں رسولِ اکرمؐ

کیوں نہ قدموں پہ جھکے کفر کا طوفانِ بلا
بحرِ ایماں کے شناور ہیں رسولِ اکرمؐ

فیض یاب ان سے بہر طور ہوئے شاہ و گدا
مخزنِ رحمتِ داور ہیں رسولِ اکرمؐ

مرحبا آپؐ کے رخسار ہیں قرآنِ جمالی
حبذا حسن کا پیکر ہیں رسولِ اکرمؐ

چھٹ گئی ظلمتِ باطل وہ اجالا پھیلا
نور سے حق کے منور ہیں رسولِ اکرمؐ

بزمِ دنیا ہو کہ عقبیٰ کا چمن زار فدا
دونوں عالم کے مقدر ہیں رسولِ اکرمؐ

Marfat.com

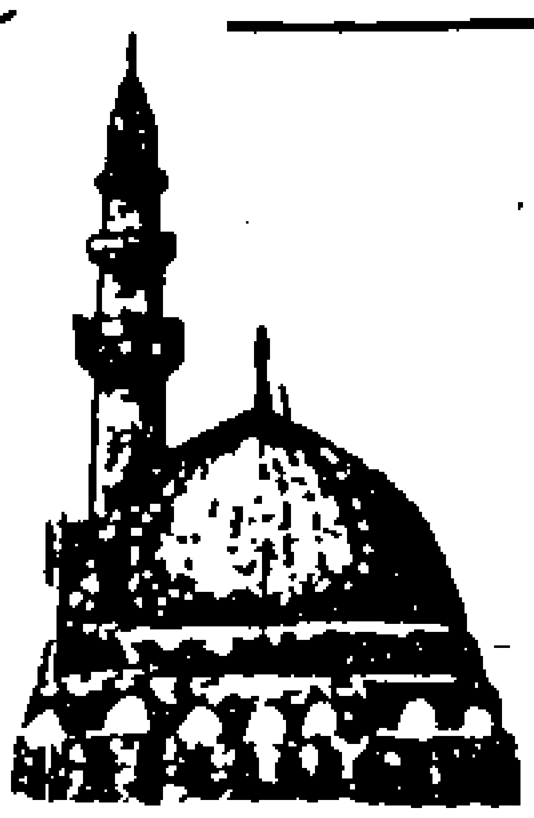

سرورِ دنیا و دیں ہیں پیکرِ نورِ ودود
کعبۂ دل میں ہوئی ہے آپؐ سے حق کی نمود

آپؐ ہی کے نور سے روشن ہے شمعِ ہست و بود
آپ ہی کے نور سے آرائشِ بزمِ وجود

رو کشِ خلدِ بریں ہے حسنِ تقدیسِ شہود
شہرِ دل کی ہر گلی میں رحمتوں کا ہے ورود

آپؐ کے جلووں سے تاباں صبحِ دیں کی منزلیں
آپؐ کے قدموں سے روشن عرشِ اعظم کی حدود

اس جہانِ رنگ و بو میں تب ہے جینے کا مزا
آستانِ مصطفےٰؐ پر دل رہے وقفِ سجود

جب ہوئے تاباں غلامانِ نبیؐ کے نقشِ پا
شہریارانِ جہاں کے سر ہوئے وقفِ سجود

اے فداؔ شہرِ تمنا میں جب آئیں مصطفےٰؐ
دیدہ و دل دیں سلامی لب پہ لہرائے درود

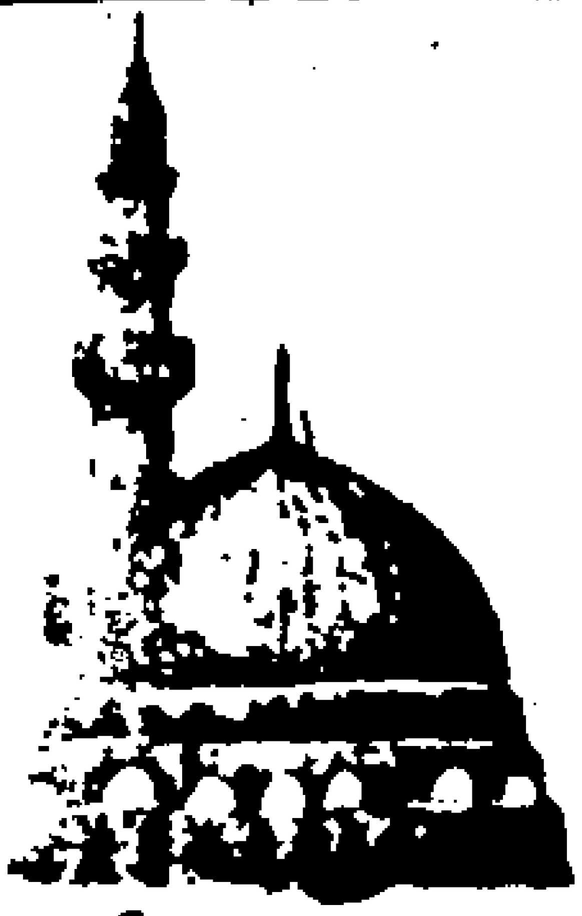

گویائی میں نے پائی ہے لطفِ الٰہ سے
مانگا ہے کیف ذکرِ رسالت پناہ سے

محبوبِ کائنات حبیبِ الٰہ سے
حاصل ہے مجھ کو فیضِ رسالت پناہ سے

مجھ کو شرابِ حسنِ مجازی سے کیا غرض
بیخود ہوں میں حضور کے جامِ نگاہ سے

اے رحمتِ تمام میرے جان و دل نثار
تم نے بچا لیا ہے سزائے گناہ سے

لوحِ طلب پہ نقش ہے قرآنِ آرزو
جلووں کا ربطِ خاص ہے میری نگاہ سے

سرکار کے مکان سے نزدیک لامکاں
جنت قریب تر ہے مدینے کی راہ سے

چاہت نہیں کسی کی مجھے ربِ کائنات
مجھ کو نواز سرورِ عالم کی چاہ سے

ہر شعبۂ حیات میں اس کو بکھیر دو
پیغام جو ملا ہے رسالت پناہ سے

آباد جن کے دل میں ہیں یادیں رسول کی
خائف نہیں جہاں کے غمِ بے پناہ سے

ہم بھی کریں رسول کی مدحت کا حق ادا
فرصت ملے جو دہر کے کارِ تباہ سے

اے مشفقِ زمانہ فدا کو نہیں قرار
پچھتا رہا ہے آکے تری بارگاہ سے

Marfat.com

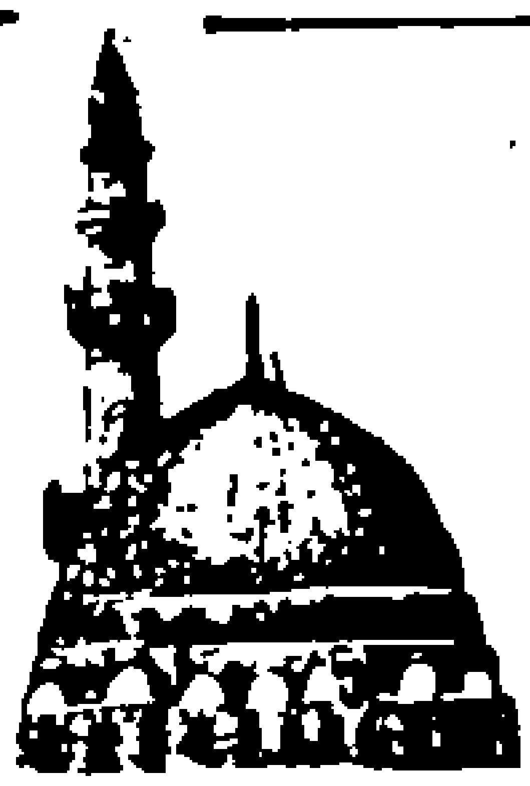

قُدومِ سرورِ کون و مکاں سے — زمیں افضل ہوتی ہے آسماں سے
مرے سر کو ملا سودائے رفعت — محمدؐ مصطفیٰؐ کے آستاں سے
عیاں رازِ دو عالم ہو گئے ہیں — نگاہِ رازدارِ کُن فکاں سے
کمالِ سجدہ ریزی اللہ اللہ — مرادیں مل رہی ہیں آستاں سے
جہاں نامِ نبیؐ آیا زباں پر — تو رنگ و نور برسا ہے بیاں سے
درودوں کی جہاں سجتی ہے محفل — سلام آتے ہیں اوجِ لامکاں سے

فدا کو بھی ملیں ایماں کے گوہر
یمِ عشقِ شہنشاہِ جہاں سے!

Marfat.com

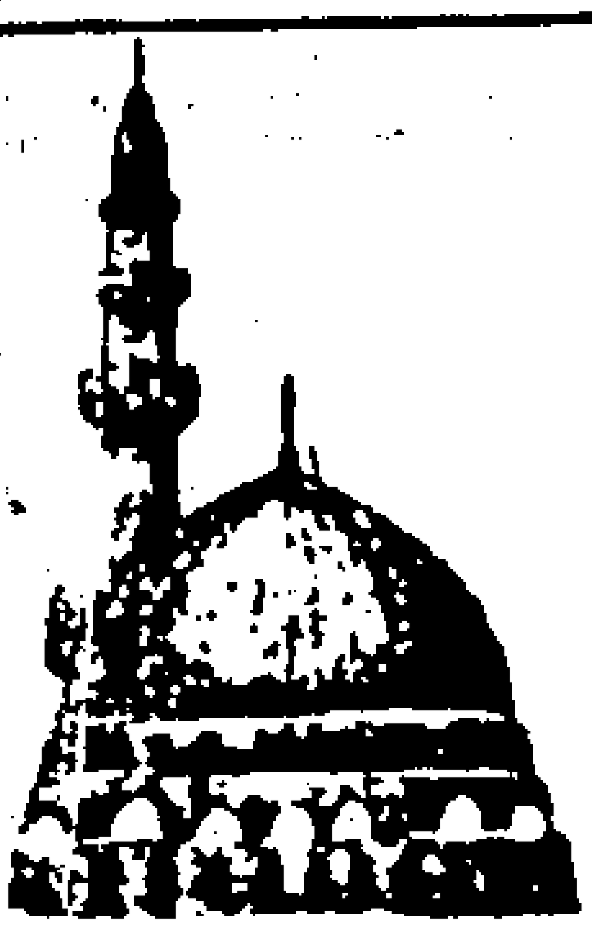

خدا کی ادا ہیں محمدؐ کے جلوے — سراپا ضیا ہیں محمدؐ کے جلوے
بصارت کا دریا صدائے رسالتؐ — بصیرت فضا ہیں محمدؐ کے جلوے
فسانہ فسانہ یہ دنیا کی رونق — حقیقت نما ہیں محمدؐ کے جلوے
منازل منور ہیں ان کی ضیا سے — چراغِ ھدا ہیں محمدؐ کے جلوے
خدائی کو درسِ خودی دے رہے ہیں — خدا آشنا ہیں محمدؐ کے جلوے
ضیا جن سے ملتی ہے صبحِ طلب کو — وہ شمس العلا ہیں محمدؐ کے جلوے
سراپا ہیں تفسیرِ قرآنِ ہستی — حدیثِ وفا ہیں محمدؐ کے جلوے
مجھے کیا ڈبوئے گا غم کا سمندر — مرے ناخدا ہیں محمدؐ کے جلوے

خُدا کی نگاہیں فدائے محمدؐ
خُدا پر فدا ہیں محمدؐ کے جلوے

Marfat.com

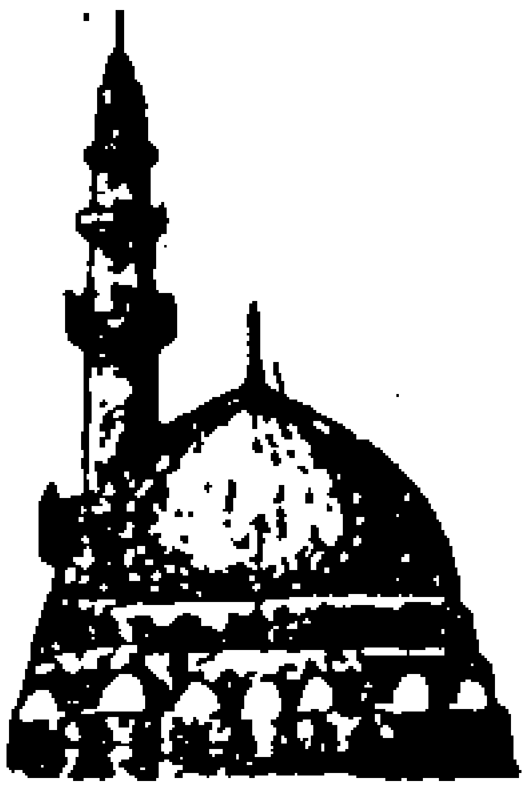

میرے لبوں پہ کیا ہے، اب ذکرِ مجتبیٰؐ کا — کُن روح گا رہی ہے پیغمبرِؐ خدا کا

مجھ پر کرم ہے کتنا سرکارِ دوسراؐ کا — پیکر بنا دیا ہے منشائے کبریا کا

معراجِ آدمیت اس میں ہے کارفرما — "ہم لوگ چاہتے ہیں، دستورِ مصطفےٰؐ کا"

ایوانِ دل بھی روشن، شہرِ نظر بھی روشن — یہ فیض ہے غلامو! آقا کے نقشِ پا کا

دل چاہتا ہے اس کی آنکھوں میں ڈوب جاؤں — دیکھا ہے جس نے جلوہ روئے شہِؐ ہُدا کا

مجھ پر سلام آئے عرشِ بریں سے پیہم — جب نام لب پہ آیا محبوبِؐ کبریا کا

افسردہ روح کو بھی آسودگی ملی ہے — جب میں نے ذکر چھیڑا سلطانِ انبیاؐ کا

مدحت وہی ہے جس میں قرآن کا ہو لہجہ — اسلوب کیف زا ہو توصیفِ مصطفےٰؐ کا

وحیِ الٰہ بھی ہے، سنتِ رسولؐ کی بھی — ناقابلِ تغیر قانون ہے خدا کا

نازاں نہ کیوں فدا ہو بختِ رسا پہ اپنے
حاصل ہوا ہے رتبہ سرکارؐ کی ثنا کا

Marfat.com

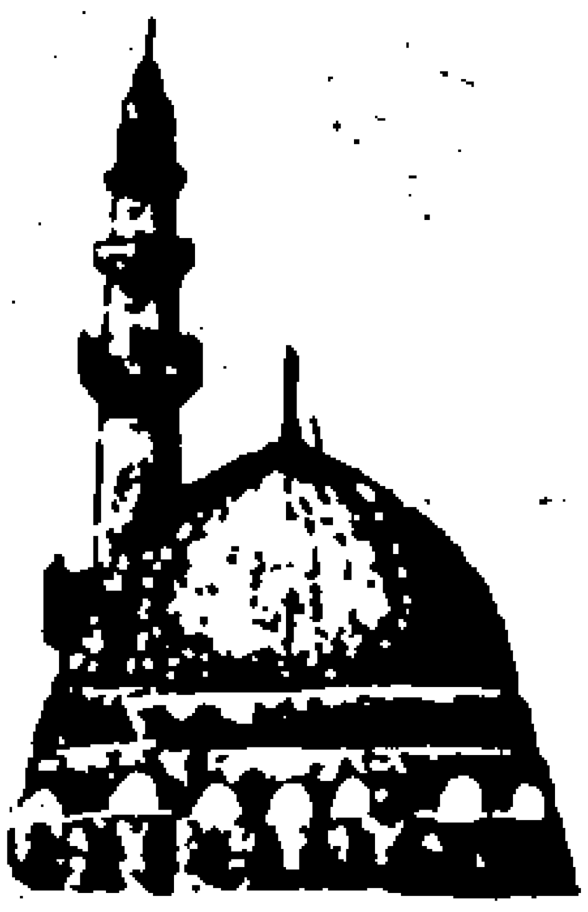

معراجِ ارتقار کی سعادت تمھی سے ہے ∴ حاصل مجھے شعورِ حقیقت تمھی سے ہے
یہ موسموں کا کھیل یہ لمحوں کی گردشیں ∴ جاری یہ کاروبارِ مشیّت تمھی سے ہے
تم سے ہی تابناک ہیں سیّارگانِ وقت ∴ حُسنِ طلب میں جذبۂ رفعت تمھی سے ہے
ہر ذرّہ فیض یاب ہے لُطفِ نگاہ سے ∴ ہر اِک پہ انکشافِ حقیقت تمھی سے ہے
زحمت گہِ حیات میں پیاسا نہیں کوئی ∴ معمور کیفِ چشمۂ رحمت تمھی سے ہے
ہر چند کائنات کی ہر شے ہے دلفریب ∴ میرے دل و نظر کو عقیدت تمھی سے ہے

دُنیا کی عشرتوں سے فداؔ کو غرض نہیں
عُسرت میں شاد کیوں نہ ہو، نسبت تمھی سے ہے

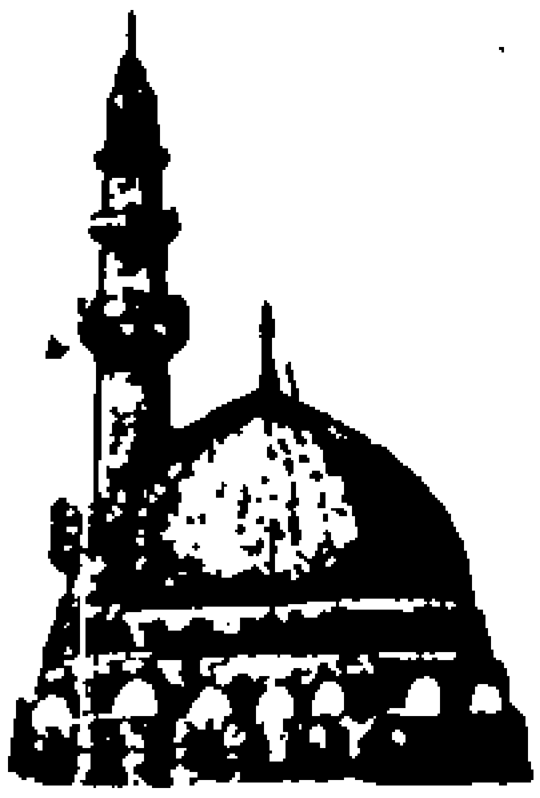

پرچم کشائے عظمتِ یزداں تمہی تو ہو　　سالارِ کاروانِ رسولاں تمہی تو ہو
روزِ ازل کے نیّرِ تاباں تمہی تو ہو　　شہرِ نظر کی صبحِ درخشاں تمہی تو ہو
لکھی گئیں جو نور سے اوراقِ زیست پر　　ایسی سطورِ حُسن کا عنواں تمہی تو ہو
گنبد میں آگہی کے تمہی سے کھلے ہیں در　　شہرِ دل و نظر کے نگہباں تمہی تو ہو
تم راہِ ارتقا ہو تمہی منزلِ بقا　　گونجی فضا میں ناطقِ یزداں تمہی تو ہو
دار الشفا سے آپؐ کے مانگوں نہ کیوں شفا　　دنیا کے درد و کرب کا درماں تمہی تو ہو

باغِ فدا میں تم سے مہکتے ہیں نخلِ شوق
گلشن میں رنگ و نور کا ساماں تمہی تو ہو

Marfat.com

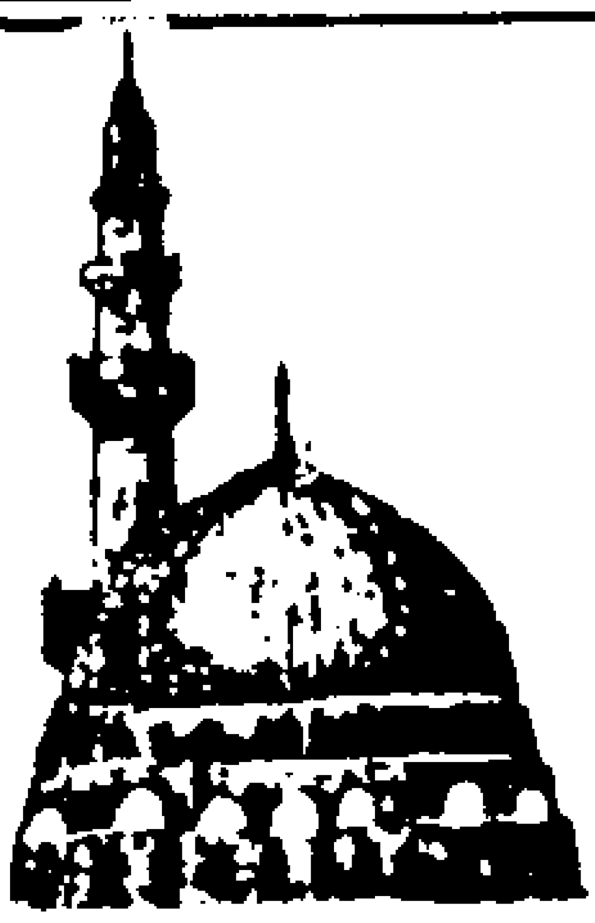

جمالِ خواجۂ بطحا دکھائی دیتا ہے۔

کہ نورِ نیّرِ یکتا دکھائی دیتا ہے

حریمِ دل ہو کہ محرابِ آرزوئے رسولؐ

بہر جہت مجھے کعبہ دکھائی دیتا ہے

عبادتوں کا سلیقہ ریاضتوں کا شعور

حقیقتوں کا تقاضا دکھائی دیتا ہے

یہ کیا مقام ہے اے چشمِ جستجوئے رسولؐ

ہر ایک شئے میں مدینہ دکھائی دیتا ہے

بہارِ باغِ رسالت کی خوشبوؤں کے بغیر

یہ لالہ زار بھی صحرا دکھائی دیتا ہے

نظامِ سرورِ کونین کا ہے کیا کہنا

غمِ جہاں کا مداوا دکھائی دیتا ہے

نگاہِ شوق اٹھاتا ہوں جس طرف بھی فدا

مجھے حضورؐ کا جلوہ دکھائی دیتا ہے

Marfat.com

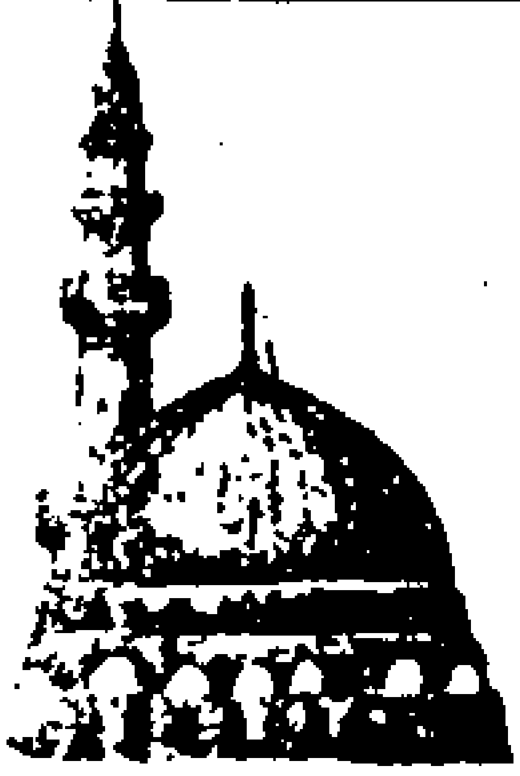

جمالِ سرورِ کون و مکاں نظر آیا
حقیقتوں سے منور جہاں نظر آیا

بصد نیاز جھکاؤں گا آرزو کی جبیں
حبیبِ حق کا اگر آستاں نظر آیا

طلوعِ صبحِ بہاراں کو بھی وہیں دیکھا
وہ آفتابِ نبوتؐ جہاں نظر آیا

ادب سے گردشِ دوراں بھی رُک گئی ہے وہیں
جہاں وہ مُلہمِ قرآں رواں نظر آیا

قدم نبیؐ کے غلاموں نے جس جگہ رکھا
وہ دشت زار بھی جنت نشاں نظر آیا

نگاہِ رحمتِ عالم نے چُن لیا ہے جسے
گل و نجوم کا وہ رازداں نظر آیا

حضورؐ آپؐ کی تعلیمِ خلق کے صدقے
جہاں میں جلوۂ امن و اماں نظر آیا

جسے شعورِ سخن گوئی مل گیا ہے فداؔ
مرے نبیؐ کا وہی مدح خواں نظر آیا

Marfat.com

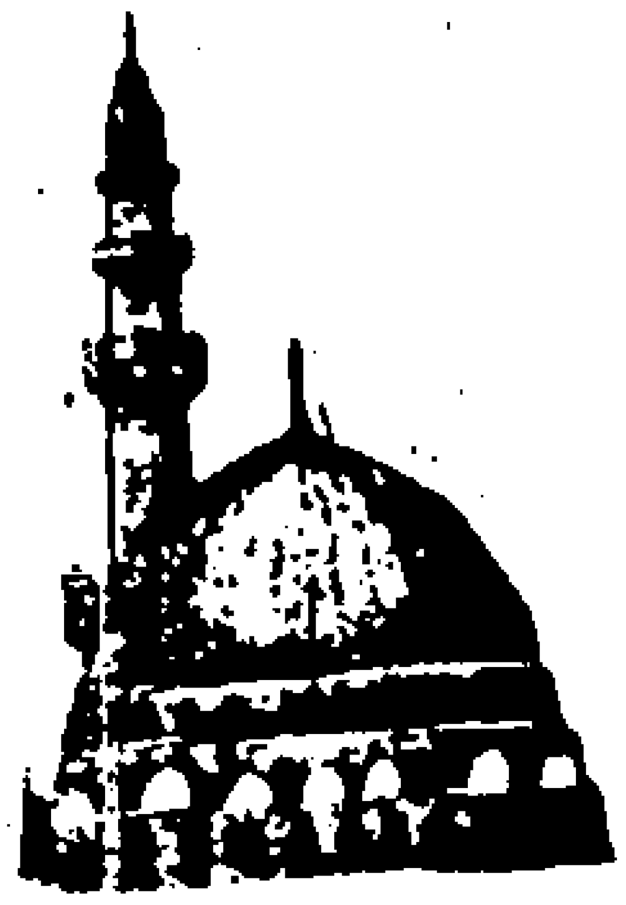

گدا بھی آپؐ کے سب ہیں تونگر یا رسولؐ اللہ
یہاں پتھر بھی بن جاتے ہیں گوہر یا رسولؐ اللہ

تڑپتے ہیں مری بستی کے منظر یا رسولؐ اللہ
بہر سو آج کل برپا ہے محشر یا رسولؐ اللہ

جدھر جاتا ہوں مجھ کو گھیر لیتا ہے غمِ دنیا
مقامِ عافیت ہے آپؐ کا در یا رسولؐ اللہ

محبت آپؐ کی معراج حسنِ آگہی ٹھہری
عقیدت آپؐ کی ایمان پرور یا رسولؐ اللہ

میں غرقِ بیخودی ہوں مجھکو دامانِ خودی بخشیں
کریں دل نورِ عرفاں سے منور یا رسولؐ اللہ

نہ کوئی دافعِ غم ہے نہ کوئی شافعِ اُمت
نوازش کیجیے گا روزِ محشر یا رسولؐ اللہ

کثافت سے زمانے کی فسردہ روحِ ایماں ہے
چھپا لیجیے تہہِ دامانِ اطہر یا رسولؐ اللہ

زیارت کی تمنا مضطرب ہے دیدۂ دل میں
دکھا دو اپنا روضہ بارِ دیگر یا رسولؐ اللہ

دیارِ غیر میں یہ وارثانِ مشرق و مغرب
لیے پھرتے ہیں کاسے میں مقدر یا رسولؐ اللہ

فدا بھی آگیا ویرانیٔ دنیا سے گھبرا کر
اسے بھی دیجیے فردوس میں گھر یا رسولؐ اللہ

Marfat.com

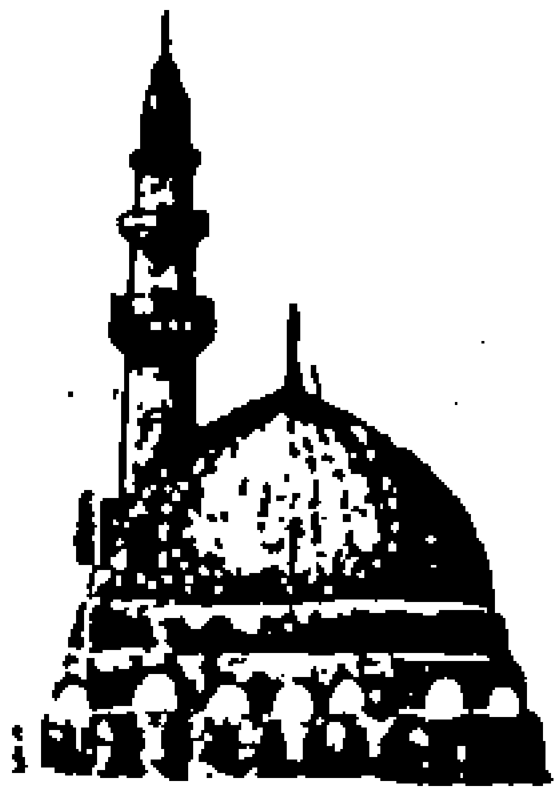

پھیلی ہے روشنی جو رُخِ آفتاب سے
پایا ہے فیض حُسنِ رسالت مآبؐ سے

ظاہر ہوا جمالِ خُدا کی خدائی پر
آئینۂ جمالِ رسالت مآبؐ سے

اوراقِ زندگی سے جھلکتی ہے بندگی
نسبت ہے مجھ کو صاحبِ اُمّ الکتاب سے

جس کو ملی ہے منزلِ طاعت رسولؐ کی
بھٹکا نہ زندگی میں خُدا کی کتاب سے

وہ کشتِ آرزو ہے جہاں میں ہری بھری
نسبت ہے جس کو رحمتِ حق کے سحاب سے

اعدا کی بھی امانتیں رکھیں سنبھال کر
دنیا نہ کیوں پکارے امیں کے خطاب سے

جو جل بجھا ہے شعلۂ عشقِ رسولؐ میں
بچ جائے گا وہ نارِ سقر کے عذاب سے

اعجاز میرے اشکِ ندامت کا مرحبا
ساری خطائیں دھل گئیں فردِ حساب سے

بلوائیں اپنی انجمنِ خاص میں حضورؐ
یہ التجا ہے سرورِ دیں کی جناب سے

مضرابِ غم جو آ گئی جنبش میں اے فدا
برکی ہے مدحِ سرورِ عالم رباب سے

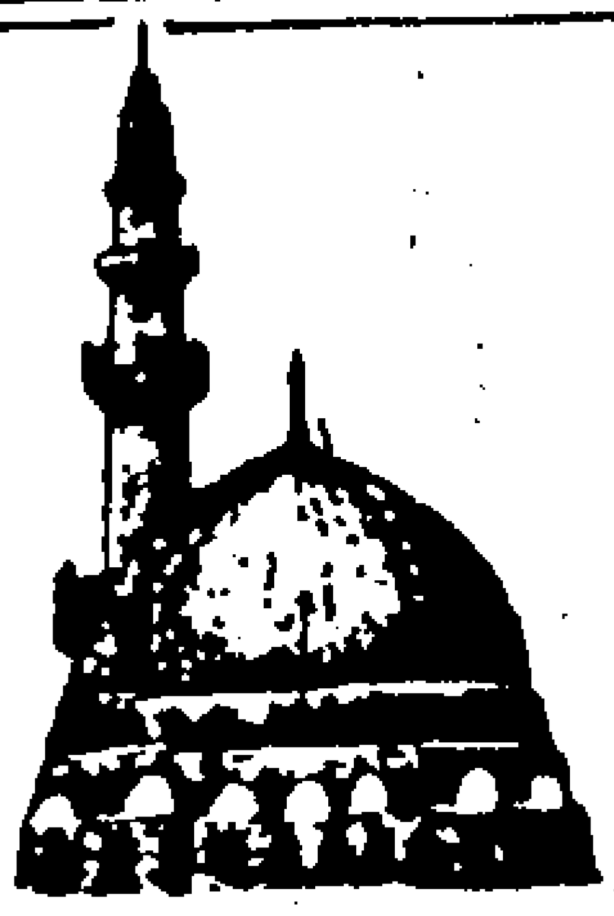

اللہ اللہ احتشامِ مصطفےٰؐ
محتشم ہیں سب غلامِ مصطفےٰؐ

کاش انساں کو ملے اس کا مقام
کاش رائج ہو نظامِ مصطفےٰؐ

جو بھی گذرا سرحدِ ادراک سے
اس نے پہچانا مقامِ مصطفےٰؐ

گوش بر آواز ہیں ارض و سما
روح افزا ہے پیامِ مصطفےٰؐ

پا رہا ہوں رحمتِ ربِ جلیل
آ رہا ہے لب پہ نامِ مصطفےٰؐ

حبّذا یہ ذوقِ حُسنِ آگہی
مرحبا لطفِ دوامِ مصطفےٰؐ

چاند تارے سر جھکاتے ہیں یہاں
یہ ہے شانِ نقشِ گامِ مصطفےٰؐ

جس میں رقصاں ہے دو عالم کا سرور
وہ فدا ہے ایک جامِ مصطفےٰؐ

Marfat.com

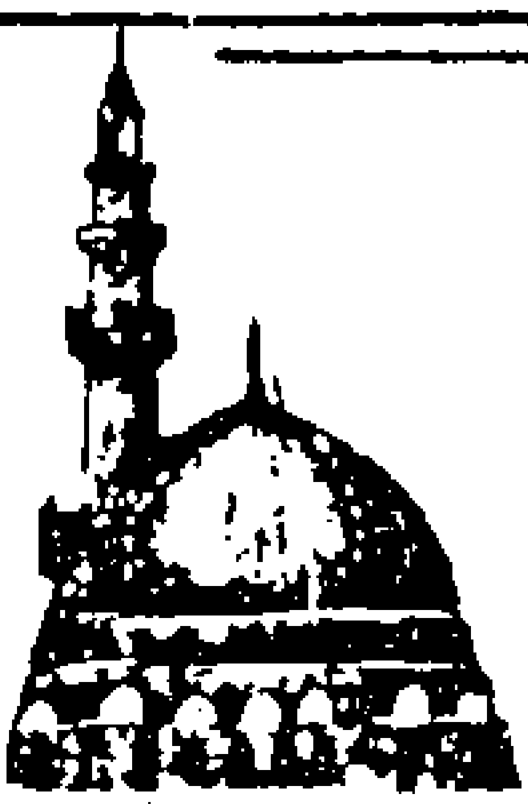

خُدا سے مانگ کے لایا تھا آرزُوئے رسُولؐ
اسی کے فضل سے حاضر ہُوں رُوبرُوئے رسولؐ

فضا میں گونج اٹھی ہے صدائے اِلّا اللہ
حدیثِ وصلِ الٰہی ہے گفتگُوئے رسولؐ

میں بادہ خوارِ پیمبرؐ ہوں تشنگی کیسی
مری حیات کے شانے پہ ہے سبُوئے رسولؐ

فریب دے نہ سکے گا شبابِ گمراہی
مرے مذاقِ طلب کو ہے جستجُوئے رسُولؐ

نقوشِ پائے نبیؐ کا یہ فیض ! کیا کہنا
ہے اب بھی نُور بداماں فضائے کُوئے رسولؐ

حقیقتوں سے مُنوّر ہوئی جبینِ طلب
سرِ نیاز جھکایا تھا روبرُوئے رسولؐ

پسِ فنا مری تربت سے آئے گی خوشبو
بسی ہوئی ہے مرے جسم و جاں میں بُوئے رسولؐ

نہالِ جذبِ طلب کا فداؔ ہے رنگ عجب
کہ دِل خُدا کی طرف ہے نگاہ سُوئے رسولؐ

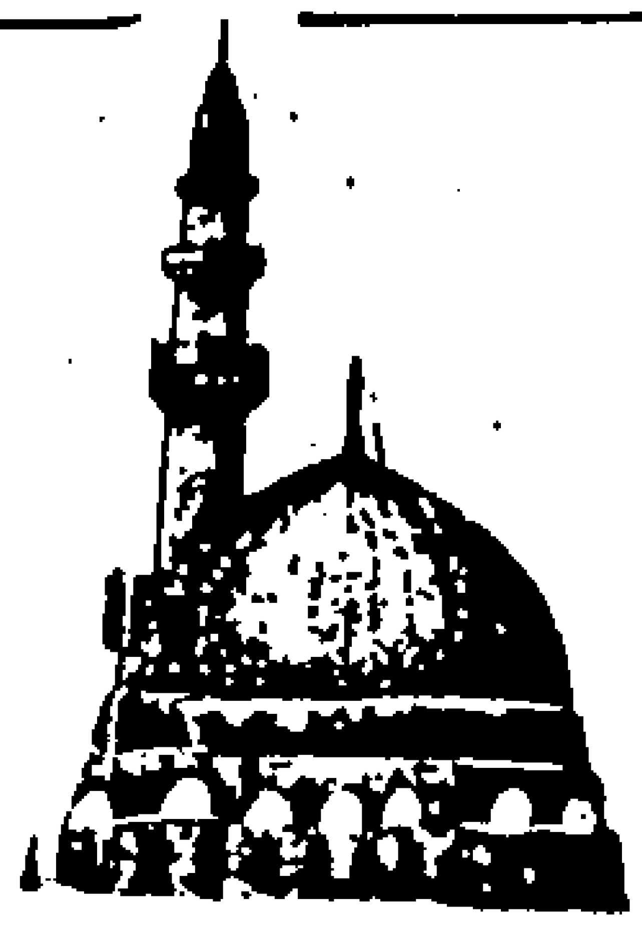

مطلعِ حُسنِ شریعت رُوئے زیبا نُور کا
مقطعِ نظمِ حقیقت جلوہ آرا نُور کا

جب سُنایا قاصدِ حق نے صحیفہ نُور کا
چاند تاروں نے پڑھا مل کر قصیدہ نُور کا

فرش سے عرشِ بریں پر جب گئے خیر الوریٰ
ہر دو عالم میں ہُوا ہے بول بالا نُور کا

اللہ اللہ یہ ہے اعجازِ خرامِ مصطفیٰؐ
ذرّے ذرّے کی زباں پہ ہے ترانہ نُور کا

موجزن ہے میری آنکھوں میں ضیائے توحید کی
بہہ رہا ہے رہگزارِ دل میں دریا نُور کا

روشنی ہی روشنی ہے تا بہ حدِ جُستجو
بزمِ ہست و بُود میں ہو کیوں نہ چرچا نُور کا

روضۂ محبوبِ خالق کی زیارت جب ہوئی
میری نظروں میں اُبھر آیا نظارا نُور کا

اے فدا وردِ زباں ہر وقت یا نُورٌ ہے
چشم و دل کو نُور پرور ہے وظیفہ نُور کا

Marfat.com

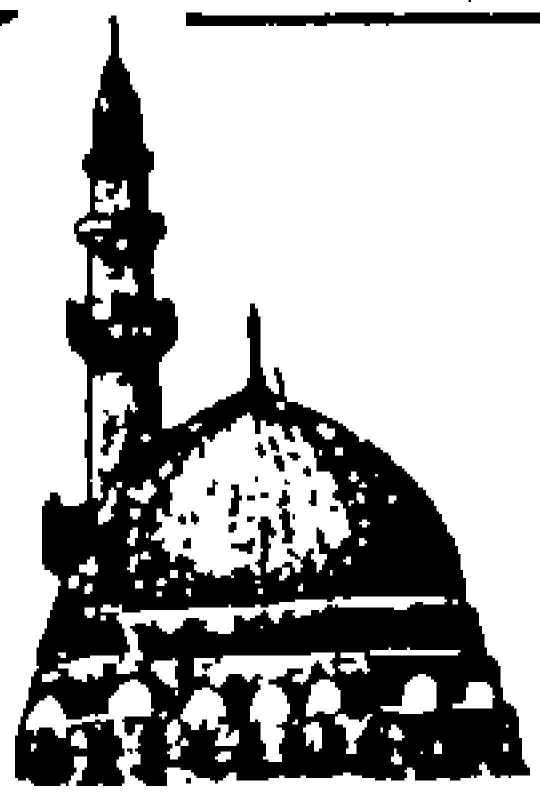

حاصل ہے عشقِ جلوۂ نُورالھُدا مجھے
بخشا گیا ہے جذبۂ منزل رسا مجھے

اب مجھ سے مانگتے ہیں ضیائیں مہ و نجوم
اب نُور دے رہا ہے چراغ مجھے

ہر چیز جلوہ بار ہے شہرِ نگاہ میں
ہر سمت آ رہے ہیں نظر مصطفےٰ مجھے

اب میرے دل میں دولتِ دردِ رسُول ہے
اس سے زیادہ اہلِ نظر دیں گے کیا مجھے

محبوب جو حبیبؐ خُدا کے ہیں اے فدا
شہرِ فنا میں دے گئے رازِ بقا مجھے

Marfat.com

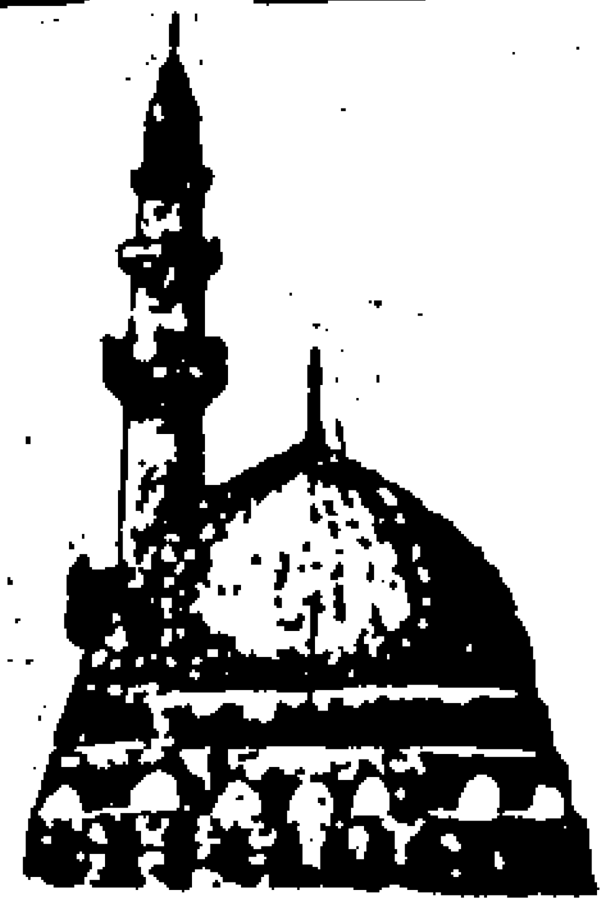

عشق کے سامنے اگر حسنِ محمدیؐ نہیں
محفلِ آگہی بھی پھر محفلِ آگہی نہیں

محرمِ رازِ کن فکاں تو ہے امامِ ہر زماں
اس کی نماز رائیگاں تیرا جو مقتدی نہیں

شہرِ دل و نگاہ میں رنج و الم کے سائے ہیں
مشعلِ دیں ترے بغیر وقت میں روشنی نہیں

تو ہی صبا کی آن ہے تو ہی چمن کی جان ہے
جس میں تری مہک نہ ہو ایسی کوئی کلی نہیں

خالقِ کائنات کی خاک اسے ہو معرفت
جس کو مرے رسولؐ کے نور سے آگہی نہیں

راہِ نبیؐ میں جو فدا دولتِ جاں لٹا گیا
لاکھ گناہگار ہے پھر بھی وہ دوزخی نہیں

Marfat.com

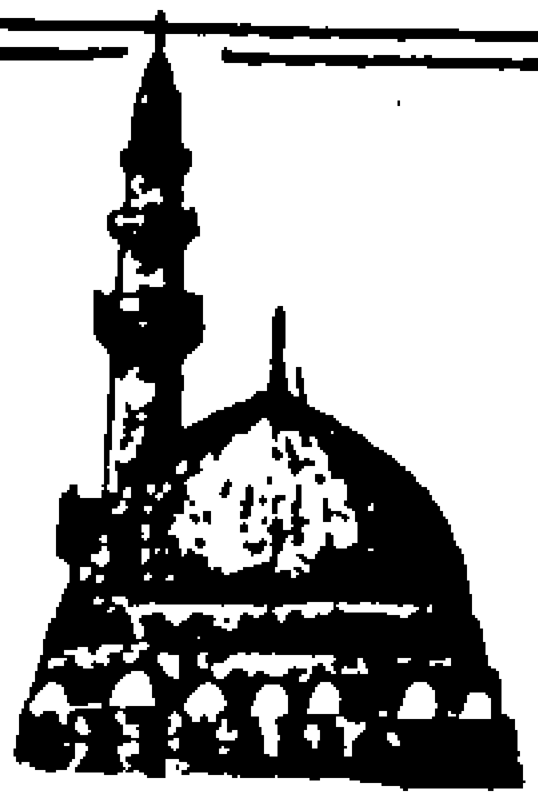

محبوب جب سے سرورِ دیں کا خیال ہے
جو ذرّہ ہے نگاہ میں حسنِ جمال ہے۔
قسمت میں جس کی سوزِ اذانِ بلالؓ ہے۔
وہ شخص خوش نصیب ہے صاحب کمال ہے۔
یہ مہر و ماہ کیا ہیں یہ لیل و نہار کیا۔
سرکارِ کائنات کا عکسِ جمال ہے
روشن ہے ان کے نور کی قندیل تا ابد
جس کو نہیں زوال وہ ان کا کمال ہے
بحرِ غمِ فراق میں جو غرق ہو گیا
اس کو مدینے والے کا حاصل وصال ہے
اعجاز ہے یہ عشقِ رسولؐ انام کا۔
قلب و نظر میں نورِ غمِ ذوالجلال ہے
ہر شعر ہے جمالِ محمدؐ کا آئینہ
لیکن فدا یہ نعتِ نبیؐ کا کمال ہے

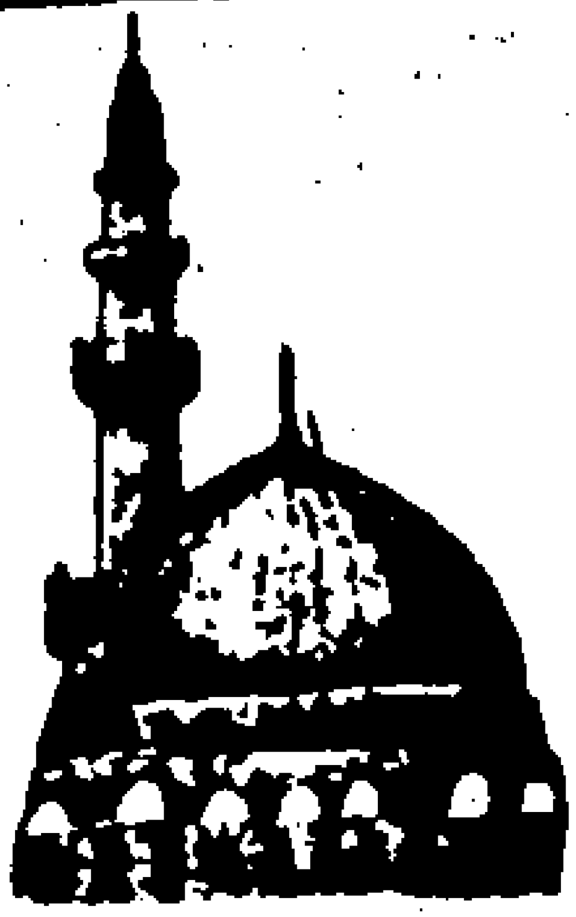

کاش کچھ اوصاف ہوں مجھ سے رقم شاہِ اُمم
آپؐ کی مدحت میں جاری ہے قلم شاہِ اُمم

لوٹتے ہیں کعبۂ دل کو صنم شاہِ اُمم
آگیا ہے قوم کا ہونٹوں پہ دم شاہِ اُمم

آرزوئے زیست کی پلکیں ہیں نم شاہِ اُمم
کھل رہا ہے جذبۂ دل کا بھرم شاہِ اُمم

کاش جھک جائیں دل و جاں آپ کے فرمان پر
کاش ہو جائے سرِ تسلیم خم شاہِ اُمم

چاند سورج کی ضیائیں کر رہی ہیں احترام
آپؐ کا رستہ ہے کتنا محترم شاہِ اُمم

ملگجی سی ہو چلی ہے دین و ایماں کی فضا
زد میں آندھی کی ہے قندیلِ حرم شاہِ اُمم

سرورِ کونین کے در کا ہے جو دریوزہ گر !!!
ہیچ ہے اس کی نگاہوں میں ارم شاہِ اُمم

مجھ فدائے خستہ دل کی ہو پذیرائی حضورؐ
میں بھی آیا ہوں بہ امیدِ کرم شاہِ اُمم

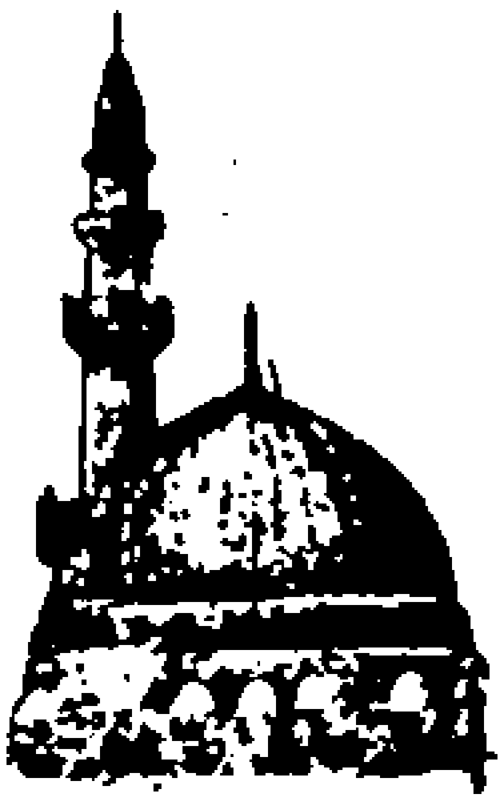

خدائی ان کی دیوانی خدا شیدا احمدؐ کا — سحر آگیں اُجالا ہے رُخِ زیبا محمدؐ کا
اندھیرے چھٹ گئے اُبھر آئیں تہذیب کا سورج — نمایاں جب ہوا فاران پہ جلوہ محمدؐ کا
کلامُ اللہ کے اوراق میں جھانکا ہے جب میں نے — مِرے سر کو میسّر آگیا سودا محمدؐ کا
چھلک آئے مِری آنکھوں میں جب جذبے زیارت کے — اُبھر آیا ہے لوحِ وقت پر نقشہ محمدؐ کا
ازل بھی ان سے رخشندہ ابد بھی ان سے تابندہ — کہ ہر بینائی نے نورِ مُبیں پہنا محمدؐ کا
سجایا جا رہا ہے راستہ عرشِ معلّیٰ تک — یہ عظمت ہے محمدؐ کی یہ رُتبہ ہے محمدؐ کا

قدؔا ممکن نہیں مجھ کو ستائے پیاس دُنیا کی
لیے پھرتا ہوں چشمِ شوق میں دریا محمدؐ کا

Marfat.com

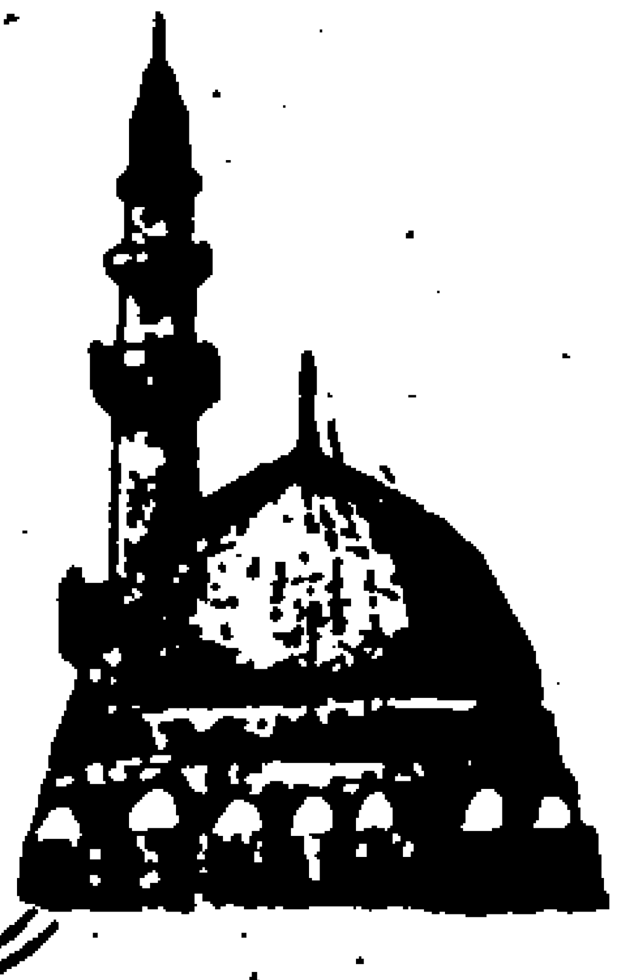

سرورِ عالم کے جلوے ہیں پیامِ زندگی
آپؐ کے دم سے ہے دنیا میں دوامِ زندگی

آپؐ کی خاطر ہوا ہے اہتمامِ زندگی
آپؐ کی شوکت سے ہے شانِ نظامِ زندگی

آپؐ کے چہرے سے کسبِ نور کرتی ہے سحر
آپؐ کی زُلفوں نے مہکائی ہے شامِ زندگی

شب کے پہروں سے جو گذرے ہیں بحُسنِ التفات
ذرّہ ذرّہ ہو گیا ماہِ تمامِ زندگی

آپؐ جب تشریف لے آتے تو یہ عقدہ کھُلا
موت کی پہنائیوں میں ہے خرامِ زندگی

المدد! اے رہبرِ انساں رسولِؐ محترم
لُٹ رہا ہے کاروانِ احترامِ زندگی

عرش پر جب آپؐ کے جلوؤں نے فرمایا قیام
آدمی پر ہو گیا ظاہر مقامِ زندگی

آپؐ کے دستور کا پابند ہے جیسے فدا
آرہے ہیں پے بہ پے اس پر سلامِ زندگی

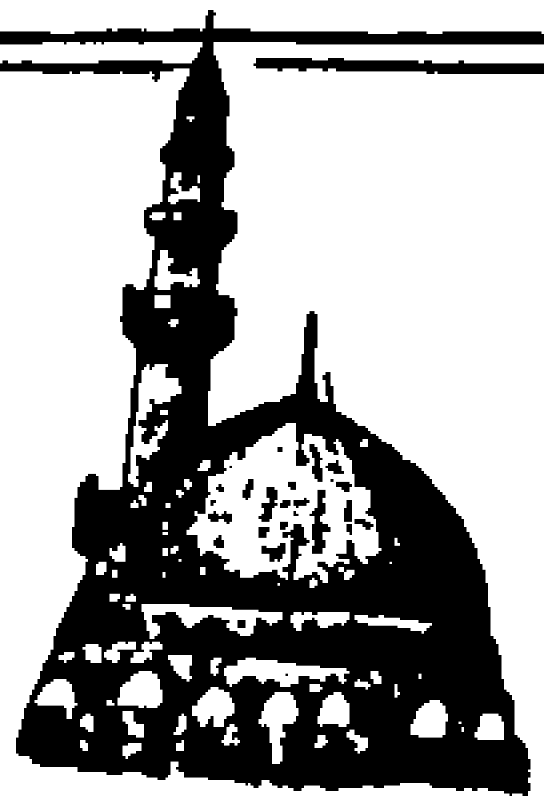

اللہ رے یہ شان یہ شوکت حضورؐ کی
لب پر ہے مہر و ماہ کے مدحت حضورؐ کی

دل میں ہے ان کی یاد زباں پر انہی کا نام
سانسوں میں بس گئی ہے محبت حضورؐ کی

انساں کے زیرِ پا ہیں دو عالم کی رفعتیں
وجہِ ترقیات ہے نسبت حضورؐ کی

تاریکیوں کے شہر میں پھیلی ہے روشنی
روشن ہوئی جو شمعِ ہدایت حضورؐ کی

پیہم سجودِ شوق میں گذری تمام رات
اللہ رے یہ شانِ عبادت حضورؐ کی

دنیا میں کامگار ہے عقبیٰ میں فیض یاب
حاصل ہے جس کو دہر میں بیعت حضورؐ کی

دنیا کے بادشاہ سے بڑھ کر ہے وہ گدا
جس پر پڑی نگاہِ عنایت حضورؐ کی

اعجاز ہے یہ مدحِ رسالت کا اے فداؔ
ہوتی ہے صبح و شام زیارت حضورؐ کی

Marfat.com

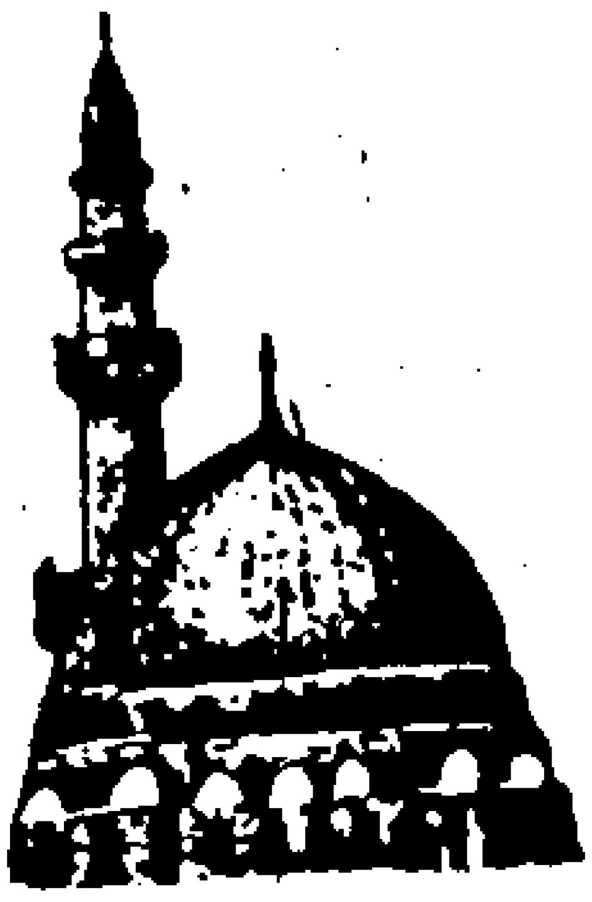

قلب و نظر کا ربط ہے نورِ نبیؐ کے ساتھ
وابستہ زندگی ہے اسی روشنی کے ساتھ

پڑھیے درودِ عشق کی پاکیزگی کے ساتھ
کٹ جائیں شب کے لمحے اسی چاندنی کے ساتھ

جی چاہتا ہے دل کا تعلق رہے ہمیشہ
سرکارِ کائنات کی تابندگی کے ساتھ

ذکرِ رسولِ پاک میں تنہا نہیں ہوں میں
یادوں کی انجمن ہے غمِ زندگی کے ساتھ

چشمِ طلب سے گوہرِ تاباں بکھیرتا
پہنچوں درِ حبیبؐ پہ تر دامنی کے ساتھ

آئے گا ایک روز بلاوا حضورؐ کا
مجھ کو ہے انتظار بڑی بے کلی کے ساتھ

ہر شئے میں دیکھتا ہوں تجلّیٔ حضورؐ کی
ہر سمت جلوہ زا ہیں عجب تازگی کے ساتھ

Marfat.com

قربِ نبیؐ کا راستہ اُس پر کشادہ ہے
جو جل رہا ہے عشق میں وارفتگی کے ساتھ

پابوسیِ رسولؐ کا جن کو شرف ملا
وہ سرفراز ہو کے رہے عاجزی کے ساتھ

بےتاب اس کے واسطے ہے رحمت تمام
جس کو ہے والہانہ محبّت نبیؐ کے ساتھ

مِل جائے گا نجات کا پروانہ اے فداؔ
تُو جائے گا جو حشر میں مدحِ نبیؐ کے ساتھ

Marfat.com

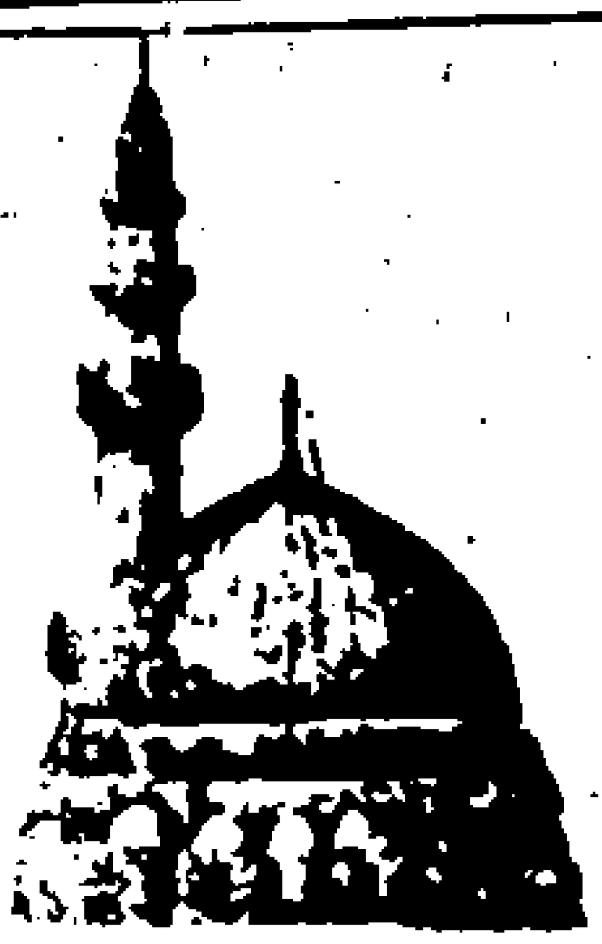

سربسر قرآں ہے تو قرآں تری گفتار ہے
زحمتوں کی راہ میں رحمت ترا کردار ہے

آنکھ رنگ و نورِ حق کی طالبِ دیدار ہے
"گلشنِ دل کو بہارِ مصطفیٰ درکار ہے"

بحرِ عصیاں کے بھنور میں ہے سفینہ زیست کا
موجِ رحمتؐ کا اشارہ ہو تو بیڑا پار ہے

چوم لینا مقصدِ تدبیرِ محبوبؐ خدا
خالقِ کونین کی تقدیر کا اظہار ہے

ہیچ ہیں میری نظر میں سنگِ مرمر کے محل
قبلۂ دل کعبۂ جاں روضۂ سرکار ہے

ایسے رہرو کے قدم لیتے ہیں منزل کے چراغ
جس کا رہبر نقشِ پائے سیدؐ ابرار ہے

خون سے سینچا ہے جس نے باغِ دستورِ نبیؐ
حق تو یہ ہے وہ بہارِ خلد کا حقدار ہے

بے نیازِ کوثر و تسنیم ہے اُس کی نظر
بادۂ عشقِ نبیؐ سے جس کا دِل سرشار ہے

سرورِ عالم کے در سے جو ہُوا ہے فیض یاب
اس گدا کی ہر نظر گنجینۂ اسرار ہے

اَب مجھے تاریکیٔ لمحات کا کھٹکا نہیں
دِل میں اب ضو ریز شمعِ احمدؐ مختار ہے

فردِ عصیاں جب سے ہے میرے خیالوں میں فدا
آنکھ میں اشکِ ندامت لب پہ استغفار ہے

Marfat.com

میرے لب پہ ہے مسلسل تیرے عشق کا ترانہ
مجھے حسنِ آگہی دے مرے سرورِ زمانہ

کبھی کاش رنگ لائے مرا جذبِ والہانہ
مرے سر کو ہو میسر شہِ دیں کا آستانہ

جو پڑیں نبی کی نظریں مرے دل پہ مشفقانہ
غمِ حق کی معرفت کا مجھے مل گیا خزانہ

جو ہے رحمتوں کا مصدر جو ہے عظمتوں کا مرکز
وہ ہے بارگاہ تیری وہ ہے تیرا آستانہ

جو نگاہِ دل سے دیکھا تو کھلا مری نظر پہ
یہ جہاں کا ذرہ ذرہ ہے نبی کا جلوہ خانہ

سرِ حشر جب ستائے مجھے دھوپ کی تمازت
ہو نبی کے گیسوؤں کا مرے سر پہ شامیانہ

اسی مردِ حق کی قسمت ہوئی حق رسی کی منزل
ہے رہِ طلب میں جس کی تگ و دو مجاہدانہ

یہ ستم رسیدہ امت غمِ جاں میں ڈھل چکی ہے
کرم اے شہِ زمانہ کرم اے شہِ زمانہ

یہی ہے بنائے ایقاں یہی ہے اساسِ ایماں
کہو نعتِ سرورِ دیں بہ شعورِ شاعرانہ

جو فدا کی فردِ عصیاں سرِ حشر آپ کھولیں
بھرم اس کا عاقبت میں رہے اے شہِ زمانہ

Marfat.com

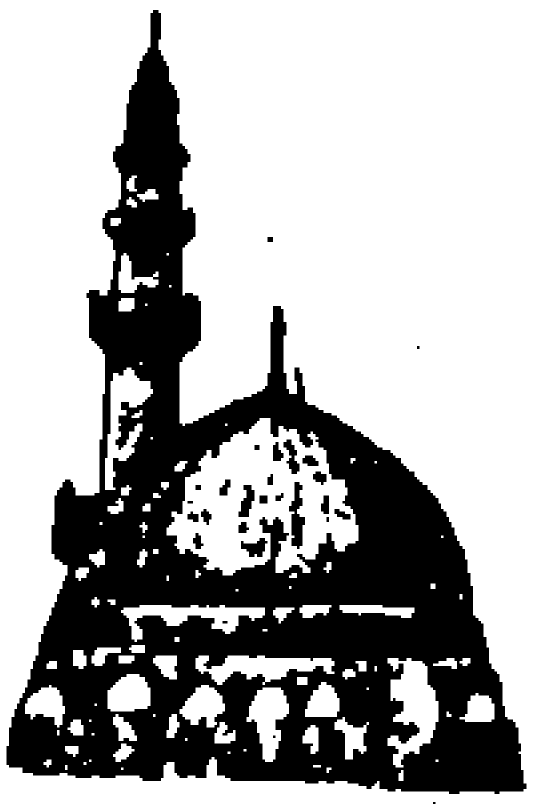

دل میں نبیؐ کے عشق کی دولت لیے ہوئے
میں فرش پر ہوں عرش کی نعمت لیے ہوئے

فخرِ انام صاحبِ خلقِ عظیم ہیں
حسن خلوص و مہر و مروت لیے ہوئے

توصیفِ حسنِ سرورِ عالمؐ کا فیض ہے
اہلِ وفا ہیں نورِ صداقت لیے ہوئے

مخدوم اس کو سرورِ دیں نے بنا دیا
جو آگیا ہے جذبۂ خدمت لیے ہوئے

عشقِ نبیؐ کا فیض ہے گلزارِ عشق میں
ہر سو بہارِ زیست ہے نکہت لیے ہوئے

دستورِ بندگی بھی ہے منشورِ زیست بھی
قرآن ہے حیات کی صورت لیے ہوئے

مسرور اے فدا ہوں سرِ راہِ معرفت
دل میں حبیبِ حق کی محبت لیے ہوئے

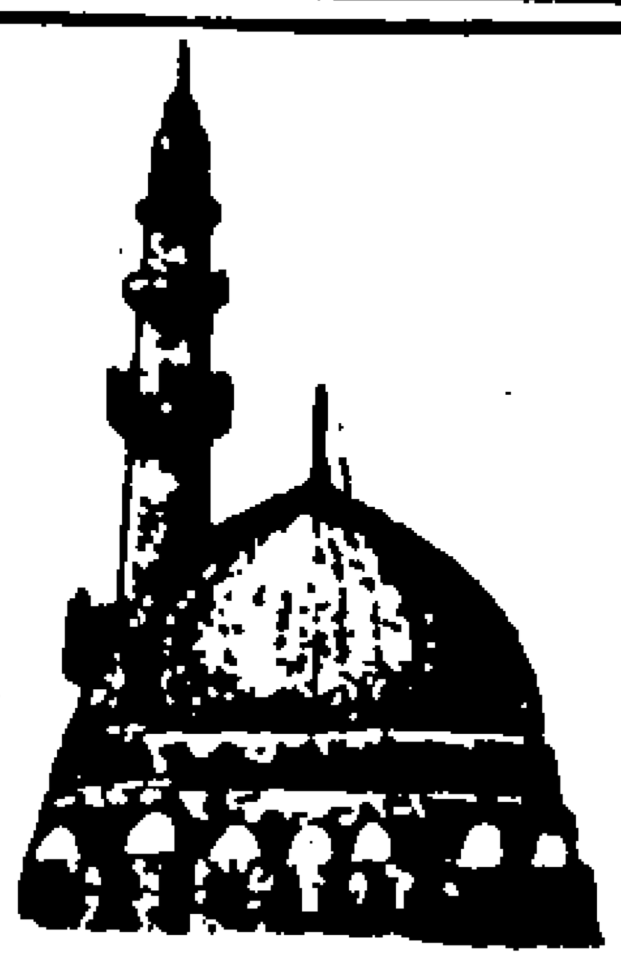

ہر طرح تابدار جنابِ رسولؐ ہیں۔
فطرت کا شاہکار جنابِ رسولؐ ہیں

آئینۂ حیات، محبت کی آبرو
محبوبِ کردگار جنابِ رسولؐ ہیں

گلزارِ کائنات مہکتا ہے آپؐ سے
کونین کی بہار جنابِ رسولؐ ہیں

جو تاج دارِ دہر ہے ان کا غُلام ہے
وہ شاہِ ذی وقار جنابِ رسولؐ ہیں

ممکن نہیں خزاں کے قدم آئیں اس طرف
باغِ سدا بہار جنابِ رسولؐ ہیں۔

آیا جو بے قرار اُسے مل گیا قرار
تسکینِ روزگار جنابِ رسولؐ ہیں

عقبیٰ کے غم میں کس لیے بیتاب ہے فدآ
جب تیرے غمگسار جنابِ رسولؐ ہیں

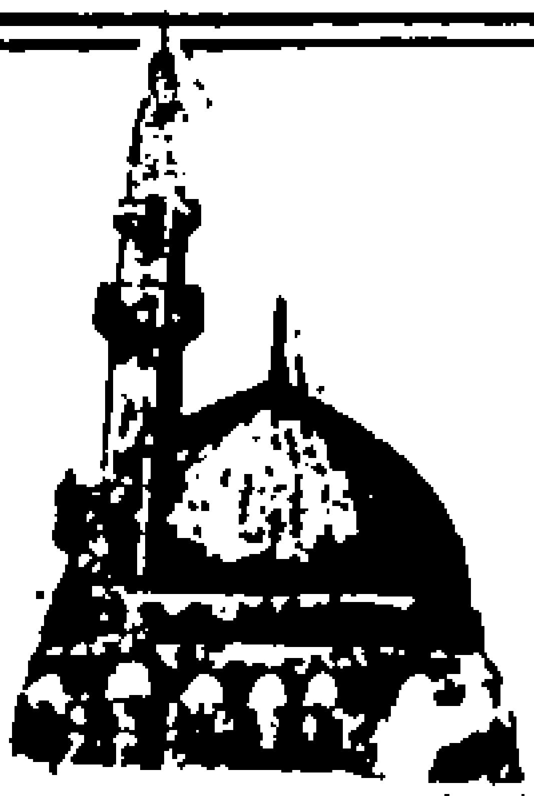

اللہ رے یہ قسمتِ گلزارِ کائنات
سرکارؐ کائنات ہیں صنوبارِ کائنات

محبوبِ حق ہیں باعثِ اظہارِ کائنات
اُن کی نظر ہے کاشفِ اسرارِ کائنات

خوشبوئے اتحاد بسا کر شجر شجر
مہکا دیا حضورؐ نے گلزارِ کائنات

دِل میں نبیؐ کے عشق کا ہوتا ہے جب خرام
کھلتے ہیں چشمِ شوق پہ اسرارِ کائنات

جو بھی مرے رسولؐ کے در کا فقیر ہے
وہ بھی ہے کائنات میں مختارِ کائنات

کیونکر فدا پہ رحمتِ خالق نہ ہو فدا
لب پر ہے اس کے مدحتِ سرکارِ کائنات

Marfat.com

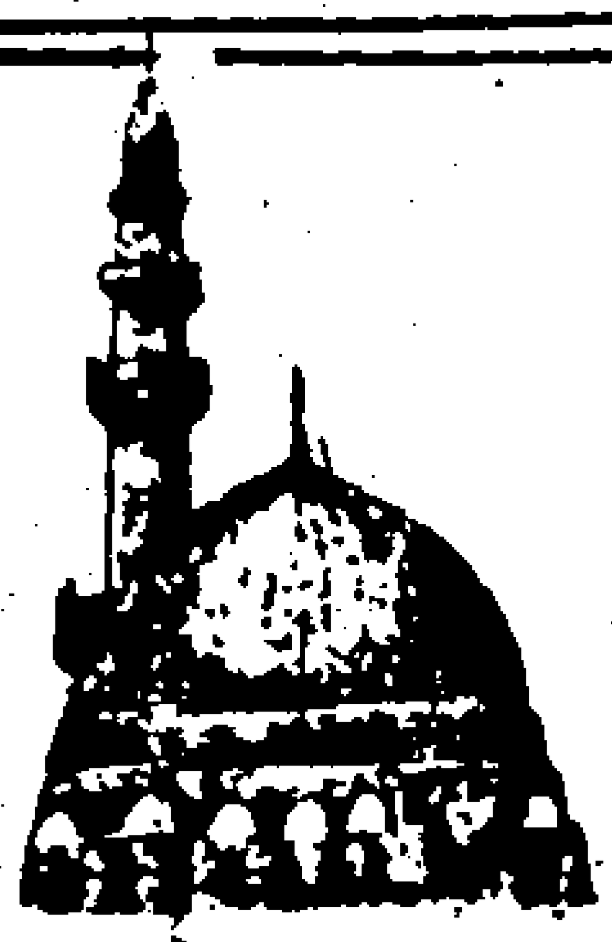

قرآنِ پاک صورتِ محبوبؐ کبریا — شرحِ حیات سیرتِ محبوبؐ کبریا
جس نے بھی کی ہے مدحتِ محبوبؐ کبریا — پائے گا وہ شفاعتِ محبوبؐ کبریا
جانِ جہاں، حبیبِؐ خدا، صدرِ مرسلیں — یہ ہے مقامِ عظمتِ محبوبؐ کبریا
کشتِ حیاتِ عشق پہ کیونکر نہ ہو بہار — برسا ہے ابرِ رحمتِ محبوبؐ کبریا
اس شخص پر کھلا ہے درِ شہرِ آگہی — جس نے بھی کی ہے بیعتِ محبوبؐ کبریا
گزرا ہے رہگزارِ تمنا سے جب فدا — حاصل ہوئی ہے نصرتِ محبوبؐ کبریا

Marfat.com

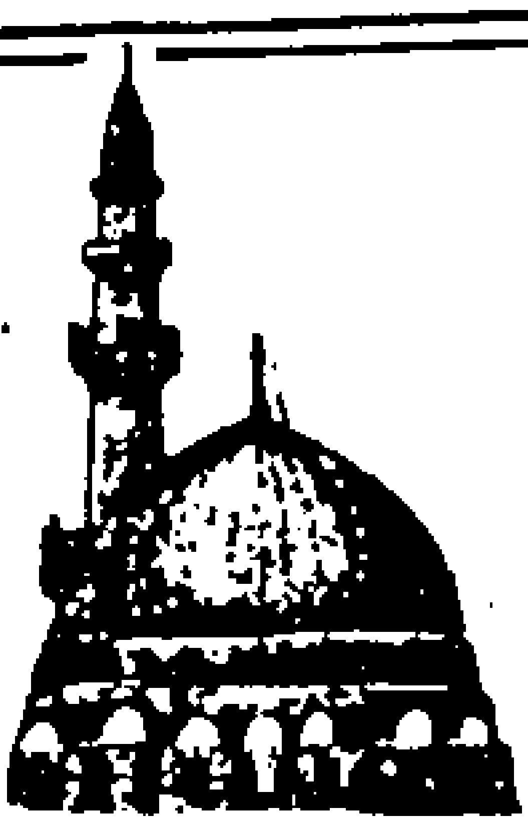

ان کی جھلک سے شمعِ شبستاں کی عید ہے
چہرے سے مہرِ صبحِ درخشاں کی عید ہے

اللہ رے ورودِ محمدؐ کا معجزہ
جنگل ہرا بھرا ہے گلستاں کی عید ہے

تشریف آوری ہے رسالت مآبؐ کی
مسرور زندگی ہے دل و جاں کی عید ہے

میلادِ مصطفےٰؐ سے زمانہ ہے شاد کام
ذوقِ نگاہ و شوقِ فراواں کی عید ہے

جو بندۂ گماں ہے پریشاں ہے آج بھی
جلووں سے ان کے دیدۂ ایقاں کی عید ہے

جس کو نبیؐ سے دولتِ بیدار مل گئی
اس درد و غم کے گھر میں اُس انساں کی عید ہے

دنیا کے بادشاہ تو رنجور ہیں فدا
لیکن غلامِ سرورِ دوراں کی عید ہے

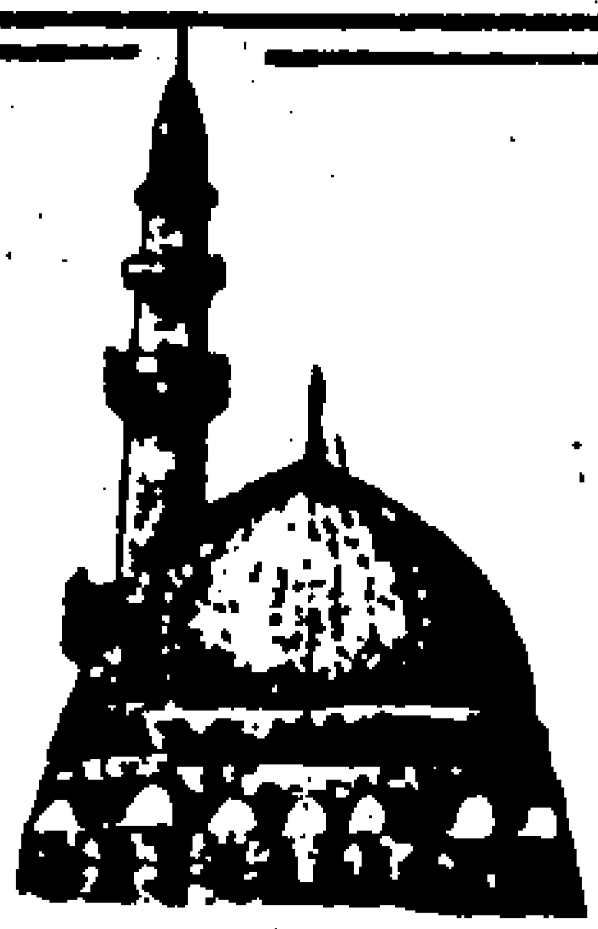

اللہ رے یہ سلطنت و شانِ مصطفیٰؐ
ارض و سما ہیں تابعِ فرمانِ مصطفیٰؐ

شاخوں پہ جس کی غنچۂ توحید کھل گئے
وہ ہے سدا بہار گلستانِ مصطفیٰؐ

جلوے ہیں چشمِ شوق میں ربِّ جلیل کے
احسانِ مصطفیٰ ہے یہ احسانِ مصطفیٰؐ

یہ فیض یہ کرم یہ عنایت یہ التفات
سلطانِ شش جہت ہیں گدایانِ مصطفیٰؐ

پھرتے ہیں دل میں دولتِ ایماں لیے ہوئے
کتنے غنی ہیں بے سروسامانِ مصطفیٰؐ

اُس کی نظر پہ کھل گئے سب رازِ ممکنات
حاصل ہے جس کو دہر میں عرفانِ مصطفیٰؐ

جس وقت شعر گوئی پہ مائل ہوا فدآ
ابھرا ہے لوحِ فکر پہ عنوانِ مصطفیٰؐ

Marfat.com

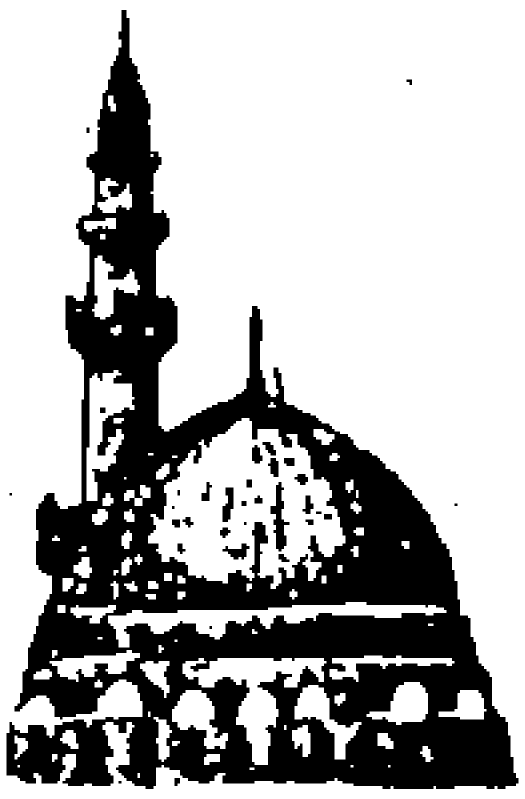

جنابِ سیدِ ہر دو سرا تشریف لائے ہیں
جہاں میں رونقِ ارض و سما تشریف لائے ہیں

مہ و انجم تھے جن کی دید کو بے چین مدت سے
وہی محبوبِ حق نورالہدا تشریف لائے ہیں

خدائی کا تو کیا کہنا خدا بھی جن کا طالب ہے
وہی ممدوحِ ذاتِ کبریا تشریف لائے ہیں

شب و روزِ جہاں میں روشنی ہے جن کے جلووں سے
وہی بدرالدجیٰ شمس الضحیٰ تشریف لائے ہیں

ہمیشہ جن کا ذکرِ خیر ہوگا خلدِ ہستی میں
وہی خیرالبشر خیرالوریٰ تشریف لائے ہیں

صدا صلِ علیٰ کی کیوں نہ ہو پھولوں کے ہونٹوں پر
چمن میں پیشوائے انبیا تشریف لائے ہیں

درِ جنت کھلے گا جن کے ادنیٰ سے اشارے پر
فدا وہ شافعِ روزِ جزا تشریف لائے ہیں

Marfat.com

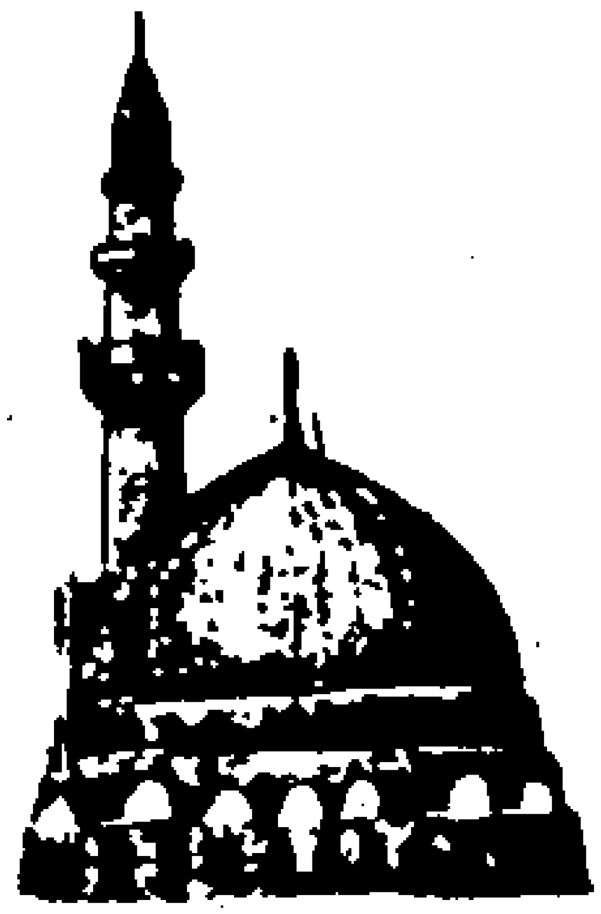

جانِ بحر و بر ہیں روحِ زندگی خیرُ البشرؐ
آبروئے کُن ہیں اللہ غنی خیرُ البشرؐ

ہر شبستانِ تمنا میں ہیں مہتابِ جمال
ظلمتوں میں آفتابِ آگہی خیرُ البشرؐ

آپ نے گمراہ انسانوں کو منزل بخش دی
رہبرِ کامل رسولِ ہاشمی خیرُ البشرؐ

آپ ہیں آئینہ دارِ حُسنِ ربِّ کائنات
آپؐ سے دِل کو ملی تابندگی خیرُ البشرؐ

عالمِ امکاں کی ہر شے پر تصرف آپؐ کا
آپؐ کو زیبا ہے شانِ سروری خیرُ البشرؐ

آپؐ سے کرتے ہیں کسبِ نورِ مہر و ماہ بھی
آپؐ سے چمکا جہانِ زندگی خیرُ البشرؐ

اللہ اللہ آپؐ کی یادوں نے پایا یہ مقام
دھڑکنوں میں ہیں دلِ بیتاب کی خیرُ البشرؐ

جل رہا ہوں ہجر کے شعلوں میں خدارا التفات
رحم کے قابل ہے میری بے بسی خیرُ البشرؐ

رات کی تاریکیوں میں مضطرب ہے اب فداؔ
دیدہ و دِل کو عطا ہو روشنی خیرُ البشرؐ

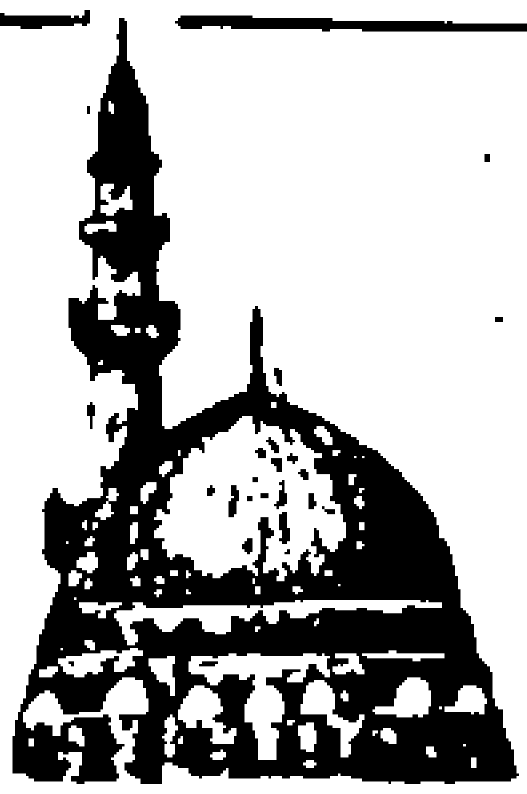

کیا ہے جو اعلانِ حق مصطفےٰ نے — اُٹھا جبرِ باطل اُنہیں آزمانے
نظر کو نکھارا ہے شمس الضحیٰ نے — دلوں کو جِلا دی ہے بدرالدجیٰ نے
حجاباتِ قلب و نظر سے اُٹھا کر — خُدا سے ملایا حبیبِ خُدا نے
سرِ راہِ انساں تھے ظلمت کے طوفان — اُجالے بکھیرے ترے نقشِ پا نے
مٹایا ہے شر زیست کی رہگزر سے — کیا ہے یہ احسان خیرالوریٰ نے
دیا ہے شب و روز درسِ اُخوت — وہ آئے تھے انساں کو انساں بنانے
مسلماں کو بخشا چلن زندگی کا — رسولِ خُدا نے رسولِ خُدا نے

فدؔا سر جھکا نورِ باقی کے در پر
کہ فانی ہیں دنیا کے سب آستانے

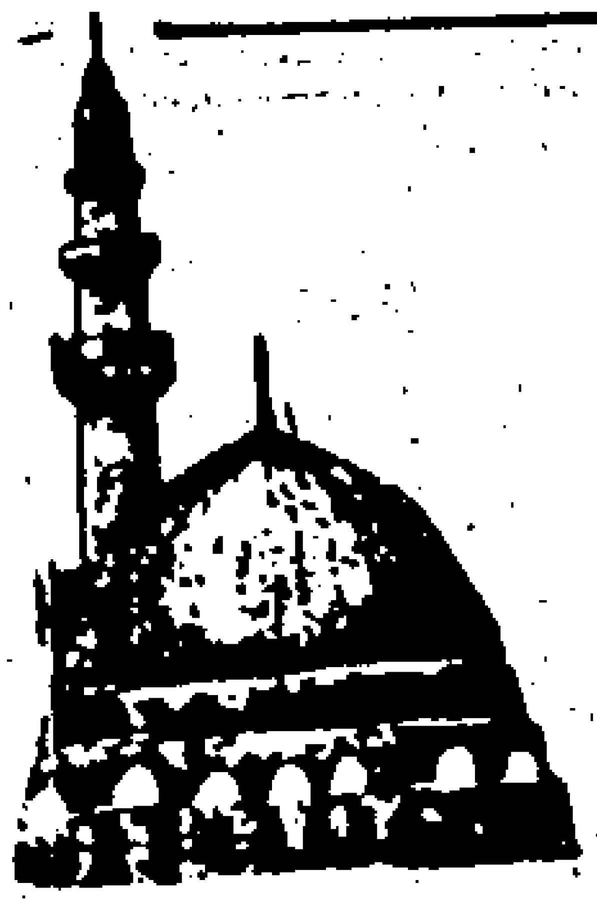

تمام انبیاء کا امام آگیا ہے
محمد علیہ السلام آگیا ہے

ہوئی عرشِ اعظم پہ جس کی رسائی
وہ محبوبِ عالی مقام آگیا ہے

زہے آپ لائے کتابِ ہدایت
خوشا زندگی کا پیام آگیا ہے

شبِ تار پر چھا گئے ہیں اُجالے
وہ بطحا کا ماہِ تمام آگیا ہے

کریں اقتدا کیوں نہ یہ چاند سورج
جہاں میں امام الامام آگیا ہے

دیا جس نے گونگوں کو حسنِ تکلم
خدا سے جو تھا ہمکلام آگیا ہے

ہوا ہے وہ میخانۂ حق کا ساقی
ترے در پہ جو تشنہ کام آگیا ہے

جھکی جا رہی ہے جبینِ تمنا
کہ نزدیکِ دارالسلام آگیا ہے

فدا بہرِ تعظیم صف بستہ ہوں سب
شہِ دوسرا کا غلام آگیا ہے

Marfat.com

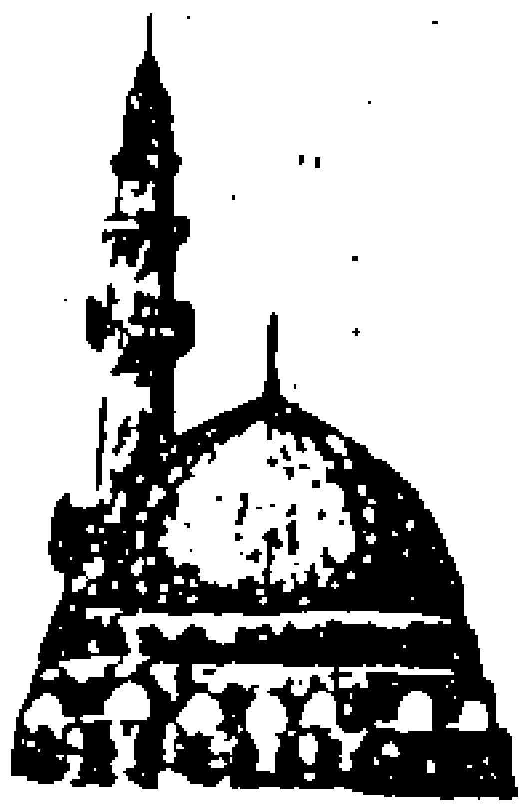

عشقِ نبیؐ کا زخم جو کھایا نہ جائیگا — ذرّے کو آفتاب بنایا نہ جائے گا

روشن ہے دل میں داغِ پیمبرؐ کے عشق کا — یہ وہ چراغ ہے جو بجھایا نہ جائے گا

کندہ ہے لوحِ دل پہ حبیبؐ خدا کا نام — یہ نقش وہ ہے جسکو مٹایا نہ جائے گا

جو کام آگیا ہے محمدؐ کی راہ میں ! — تا حشر نام اس کا مٹایا نہ جائے گا

شوریدہ سر نہیں ہوں نبیؐ کا غلام ہوں — سر جھک گیا جو در پہ اٹھایا نہ جائے گا

میری غذائے رُوح درود و سلام ہے — میرا بدن زمین سے کھایا نہ جائے گا

دِل میں فدا جو یادِ رسولِؐ خدا نہیں
بارِ غمِ زمانہ اُٹھایا نہ جائے گا

Marfat.com

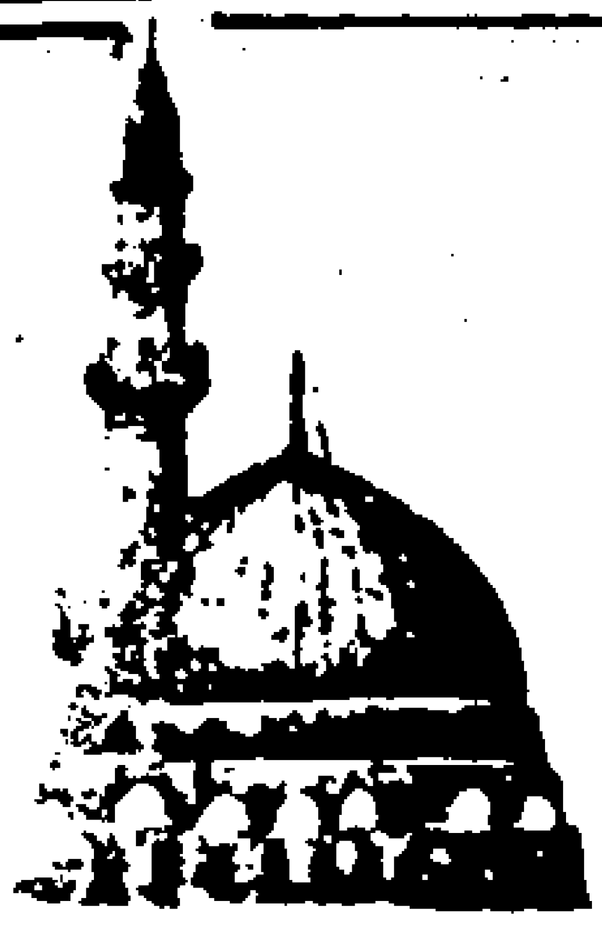

میلادِ نبیؐ کا دِن آیا سبحان اللہ سبحان اللہ
لمحوں کی زباں پر ہے یہ صدا سبحان اللہ سبحان اللہ
آمد ہے زمینِ بطحا پر محبوبِ خدائے برتر کی
کونین میں ہے یہ شور بپا سبحان اللہ سبحان اللہ
دوزخ کے دریچے بند ہوئے محبوبِ خدا کی آمد پر
دروازۂ جنت کھل کے رہا سبحان اللہ سبحان اللہ
تثلیث کی بہری دُنیا میں توحید کے نعرے گونجے ہیں
اصنام کا مسکن بول اٹھا سبحان اللہ سبحان اللہ
ایران کی آتش سرد ہوئی زرطشت کے ڈیرے کوچ ہوئے
چمکا ہے عرب میں نورِ ھدیٰ سبحان اللہ سبحان اللہ
کسریٰ کے محل کے کنگرے گرے قیصر کا جگر بھی کانپ اٹھا
توحید کا نعرہ گونج اٹھا سبحان اللہ سبحان اللہ
یہ شمس و قمر یہ شام و سحر یہ لالہ و گل یہ نجم و گہر
ہر چیز فدا ہے ان پہ فدا سبحان اللہ سبحان اللہ

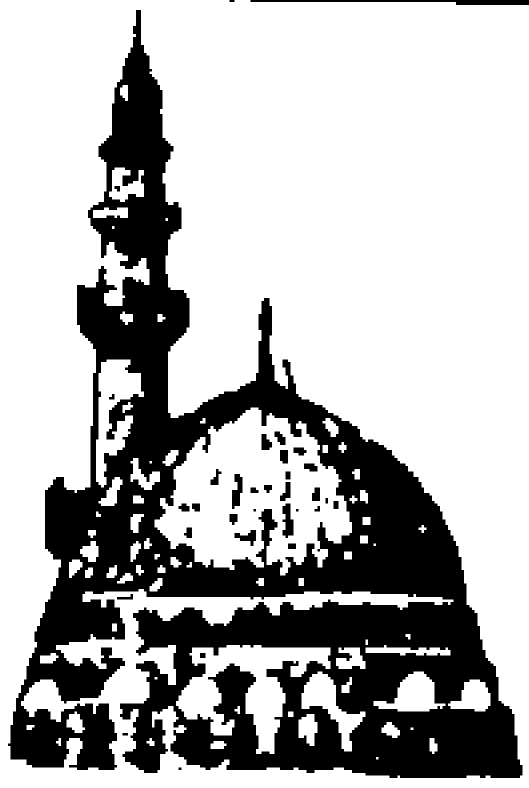

کارگاہِ حق میں ہے یہ کام سوتے جاگتے
میرے لب پر ہے نبیؐ کا نام سوتے جاگتے

ساقیٔ کوثرؐ کے جلوے ہیں نظر کے سامنے
پی رہا ہوں آگہی کے جام سوتے جاگتے

فرشِ دل سے اُٹھ رہی ہے اب صدائے لَا اِلٰہ
آ رہے ہیں عرش سے پیغام سوتے جاگتے

ضربِ اِلّا اللّٰہ سے کُھلنے دو بابِ آگہی
رازِ فطرت ہوں گے طشت از بام سوتے جاگتے

ربِّ ھَبْلی اُمّتی لب پر رہا ہے رات دن
آپ فرماتے رہے اکرام سوتے جاگتے

یارسول اللّٰہ جس سے اولیا سرشار ہیں
اب فداؔ پر بھی ہو وہ انعام سوتے جاگتے

Marfat.com

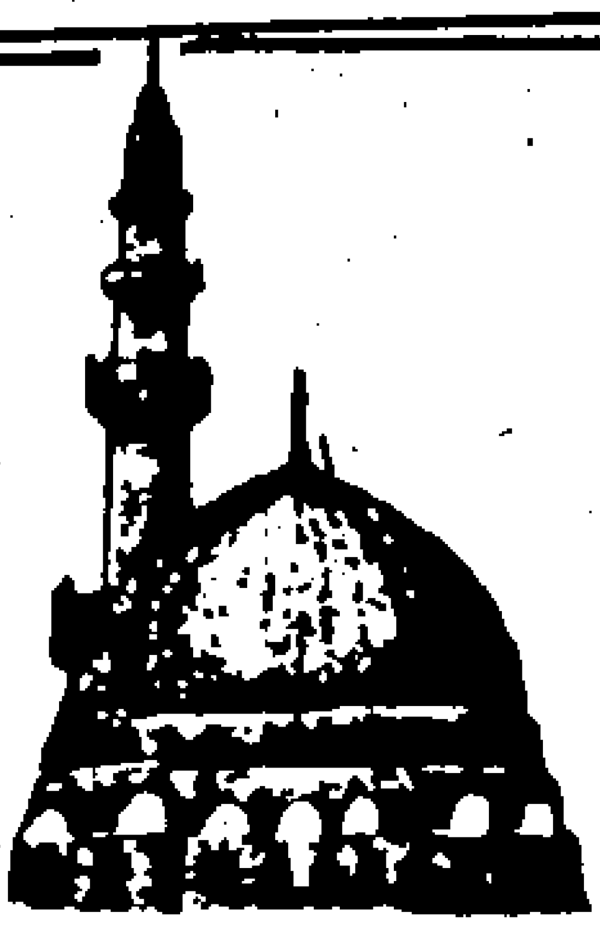

جو ہے نگاہِ سرورِؐ عالم سے فیض یاب — وہ شخص لاجواب ہے اُس کا نہیں جواب
سلطانِ کائنات کی آمد کا یہ مآل! — شہرِ دل و نگاہ میں برپا ہے اِنقلاب
تاباں ہو کیوں نہ میرے خیالوں کی انجمن — عشقِ نبیؐ کا دل میں درخشاں ہے آفتاب
گزرے ہیں دشت سے تو چمن زار کر دیا — آقائے نامدار ہیں رحمت کا وہ سحاب
آئی ہوا جو زُلفِ نبیؐ چومتی ہوئی — خوشبو بکھیر دی ہے زمانے میں بے حساب
کام آگئے جو ختمِ نبوّت کی راہ میں — دنیا و آخرت میں ہوئے ہیں وہ کامیاب
اے عشرتِ زمانہ مرا انتظار کر — مَیں اب ہوں بارگاہِ رسالت میں باریاب
چُومے ہیں اس کے پاؤں سلاطینِ دہر نے — حاصل جسے گدائے نبیؐ کا ہوا خطاب
میری نگاہِ شوق میں روشن ہیں منزلیں — جب سے ہوں کاروانِ پیمبر کا ہم رکاب
آراستہ ہے مدحِ پیمبر سے ہر ورق — کیوں کر نہ پُرکشش ہو مری زیست کی کتاب

گلدستۂ خیال کی زینت کرو فدا
نعتِ نبیؐ کا پھول ہے پھولوں میں انتخاب

Marfat.com

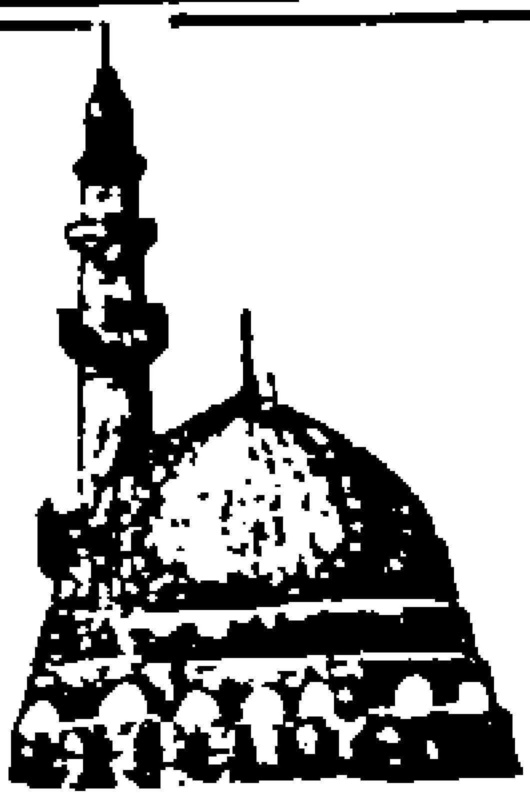

جلوۂ مصطفیٰؐ ہے یوں پردۂ حسنِ ذات میں　　جیسے ہے زیست کی مہک گلشنِ صد صفات میں

مجھ کو ہے تیرا آسرا کشمکشِ حیات میں　　جذبِ عمل ہے کارگر شیرِ تعینات میں

پیکرِ نورِ کبریا، تیری تجلیات سے　　حق کا چراغ جل اٹھا انجمنِ حیات میں

حکمِ خدا کی ترجماں تیری زباں ہے بیگماں　　مقصدِ لازوال ہے تیری ہر ایک بات میں

کون و مکاں کے دشت کو رشکِ بہار کر دیا　　ورنہ بھرے تھے خار و خس دامنِ کائنات میں

راہِ طلب کی ظلمتیں منزلِ نور بن گئیں　　شمعِ نشاط ہو گئی بزمِ تفکرات میں

عالمِ علمِ غیب ہے تیرے شعور کی نظر　　وسعتِ فرش و عرش ہے تیرے مشاہدات میں

دہر میں ہے تری ضیا پھول میں رنگ ہے ترا　　تیرے جمالِ ذات کا نور ہے شش جہات میں

پھر ہو کرم کی اک نظر طیبہ کا پھر کروں سفر　　بیت نہ جائے زندگی حسرتِ التفات میں

لاکھ غزل میں ہے فدا شرحِ بیانِ زندگی
مدحِ رسولؐ کر رقم بزمِ نگارشات میں

Marfat.com

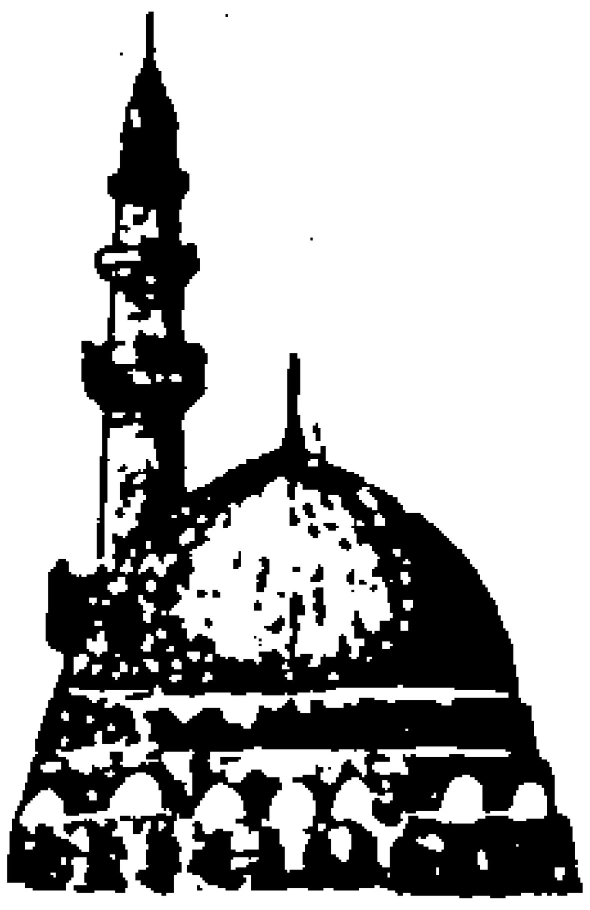

مقدر درخشاں ہے غارِ حرا کا — جمال اس نے دیکھا حبیبؐ خدا کا
قدم بوس ہیں جبرئیلؑ امیں بھی — یہ ہے مرتبہ سرورِ انبیاء کا
وہ آیاتِ اقراء کی گونجیں صدائیں — نصیبہ ہے بیدار گوشِ حرا کا
یہ وحیِ جلی ہے خدا کی طرف سے — محمدؐ ہے ملہم کتابِ ھدا کا
مبارک مبارک رسولِ مؤخر — کھلا باب تم پر علومِ خدا کا
کرو رہنمائی زمانے کی جا کر — زمانہ ہے اب منتظر رہنما کا
سنا جب یہ پیغامِ خلاقِ عالم — تو عالم تھا کچھ اور ہی مصطفیٰؐ کا
مسرت کے آنسو تھے آنکھوں کی زینت — مفسر تھا رخ نسخۂ کیمیا کا

یہ حسرت ہے دل میں فدائے حزیں کے
کہ آنکھوں میں حلقہ ہو غارِ حرا کا

Marfat.com

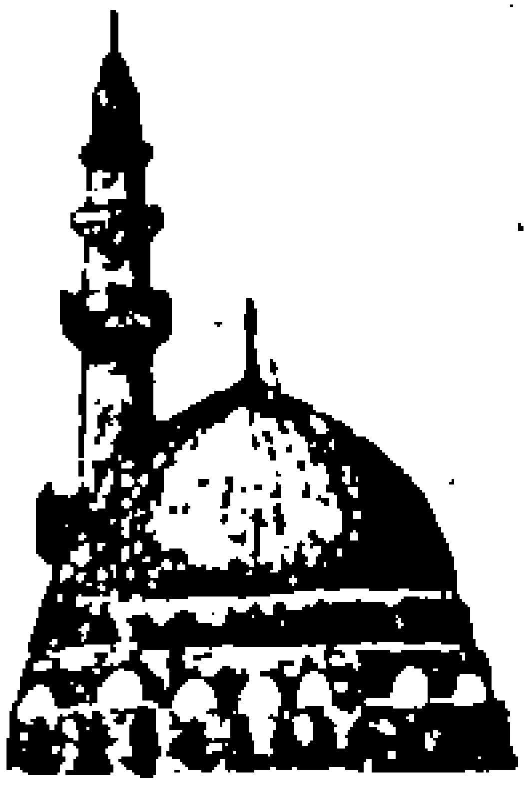

دل میں روئے مصطفیٰ روشن ہوا — قربِ حق کا آئینہ روشن ہوا
چھا گئیں جب ہر طرف تاریکیاں — دہر میں حق کا دیا روشن ہوا
جب ہوا توحید کا سورج طلوع — تب خدا کا راستہ روشن ہوا
نورِ حق یا عرشِ اعظم کا چراغ — کیا کہوں دنیا میں کیا روشن ہوا
عرش تک چمکے نبیؐ کے نقشِ پا — سلسلہ معراج کا روشن ہوا
مسکرائی ہیں نظر میں منزلیں — وہ چراغِ حق نما روشن ہوا
کھل گئے اوراقِ فرقانِ حمید — دہر پر رازِ خدا روشن ہوا
جل اٹھی پلکوں پہ قندیلِ طلب — جذبۂ صدق و صفا روشن ہوا
رخ سے اٹھا سرورِ دیں کا نقاب — جلوۂ مہر و وفا روشن ہوا
ذکرِ سرکارِ دو عالم مرحبا !! — میرا اُن کا رابطہ روشن ہوا

جب فدا آئے خیالوں میں نبیؐ
ذہن کا ہر زاویہ روشن ہوا

Marfat.com

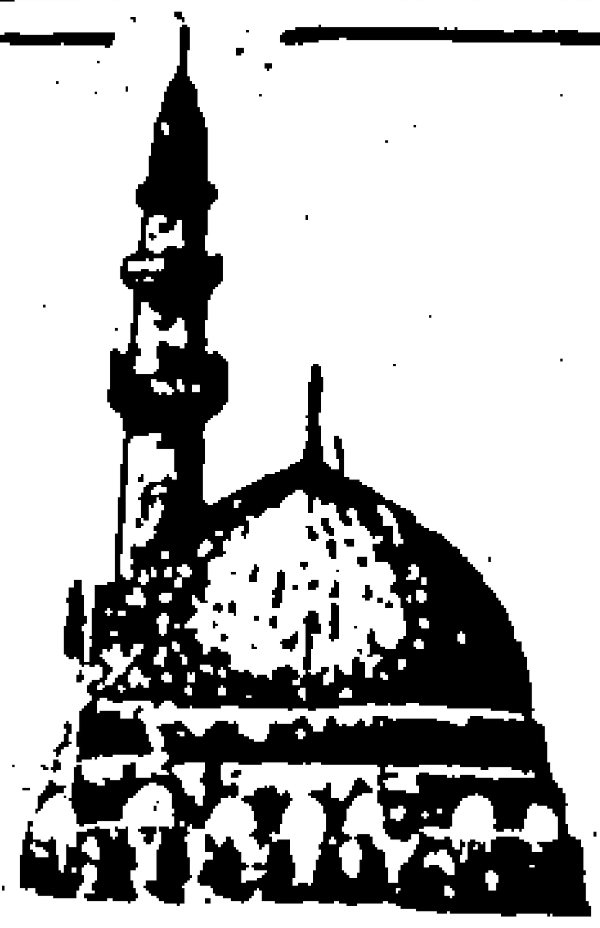

دہر میں چمکا ہے جب مہرِ رسالت آپؐ کا
جس کے چہرے سے چھلکا حسنِ رحمت آپؐ کا

حسن کی قندیل ہے اب ذرّے ذرّے کا بدن
ہر طرف ہے جلوۂ نورِ لطافت آپؐ کا

مل گیا ہے گمرہوں کو راہِ منزل کا سراغ
جلوہ گر جس دم ہوا مہرِ ہدایت آپؐ کا

اوجِ انسانی کا پرچم عرش پر لہرا دیا
اللہ اللہ دستِ معراجِ حقیقت آپؐ کا

آپؐ کے جلوؤں سے روشن ہے چراغِ زندگی
جگمگاتا ہے دلوں میں نقشِ الفت آپؐ کا

حشر کی گرمی سے ہوگا خشک جب میرا دہن
آئے گا میرے لیے جامِ شفاعت آپؐ کا

ایک مدت سے مرے قلب و نظر ہیں مضطرب
ایک مدت سے ہوں مشتاقِ زیارت آپؐ کا

اک فدا ہی کیا ہے الطاف و کرم سے فیضیاب
عام ہے ہر شخص پر فیضانِ رحمت آپؐ کا

Marfat.com

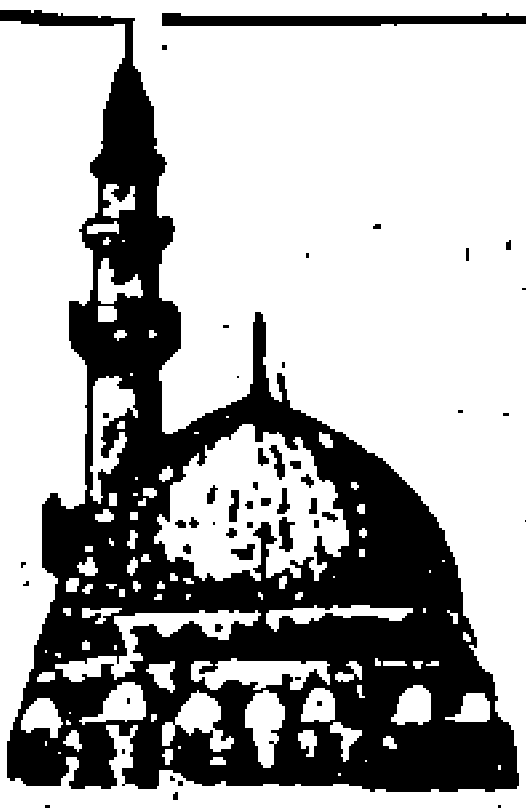

چمن میں غنچے چٹک رہے ہیں فلک پہ تارے چمک رہے ہیں
فدا وہ نورِ خدا کے پیکر برنگِ حسنِ تمام آئے۔

جہاں میں لاریب راہبر بھی رسول بھی لا کلام آئے
طریقے جینے کے آدمی کو بفیضِ خیرؐ الانام آئے۔

چراغِ عرش بریں محمدؐ ضیائے دنیا و دیں محمدؐ
چمک اٹھی ہے فضائے ہستی جمالِ ماہِ تمام آئے

غرض کے بندے ستا رہے تھے جہاں میں نادار و بے نوا کو
تو شفقتوں کا جمال بن کر وہ دستگیرِ انام آئے

نبیؐ نے لاتقنطوا کا مژدہ گناہگاروں کو جب دیا ہے
زمیں نے صلِّ علیٰ پکارا فلک سے پیہم سلام آئے

قیام کیسا قعود کیسا سجود کیا ہے سلام کیا ہے۔
مرے جنوں کا ہے یہ تقاضا خیال ان کا مدام آئے

غزال ہے اپنے لہو میں غلطاں بہارِ وحدت ہوئی ہے خنداں
گلوں کے لب پر درود مہکا چمن میں خیرُ الانام آئے۔

Marfat.com

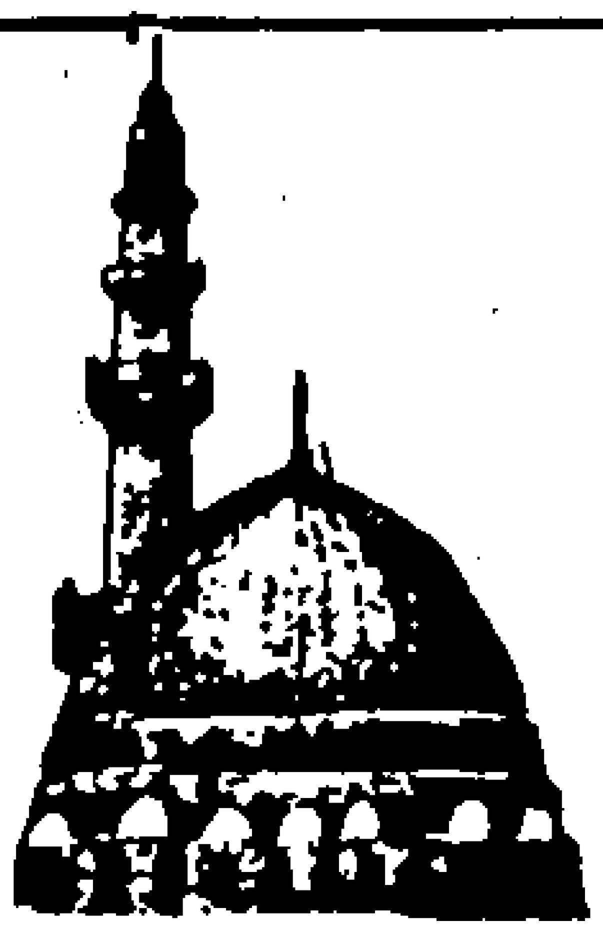

خوش خیال و خوش مقال و خوش جبیں خیرُ البشرؐ
خوش جمال و خوش خصال و خوش یقیں خیرُ البشرؐ

موجۂ حسن و کرم بحرِ یقین خیرُ البشرؐ
اے صدف کی آبرو دُرِّ ثمیں خیرُ البشرؐ

مایۂ قلب و جگر ہے آپؐ کا ذکرِ جمیل
آپؐ ہیں سرمایۂ ایمان و دیں خیرُ البشرؐ

آپؐ کے نقشِ قدم سے ہیں درخشاں منزلیں
رہبرِ حق رہبرِ عرشِ بریں خیرُ البشرؐ

آپؐ کے انوار سے قلب و نظر کھِلا کریں
یہ ہے ارمانِ فدائے کمتریں خیرُ البشرؐ

Marfat.com

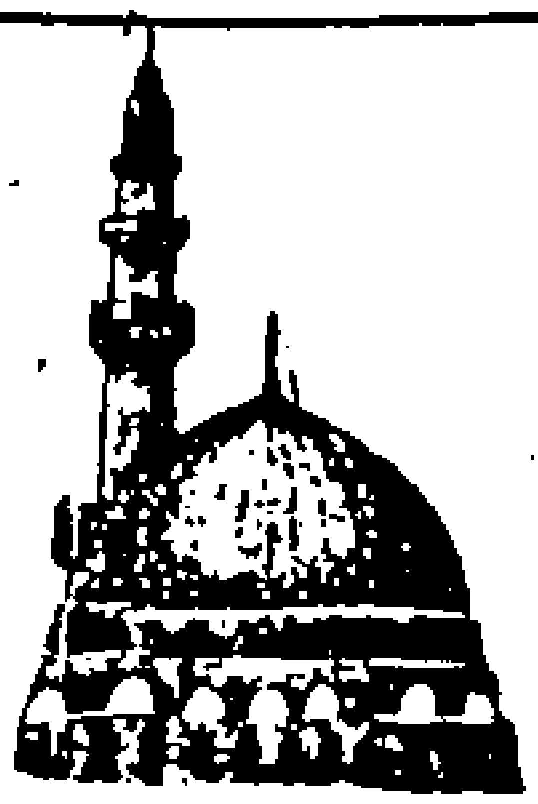

تقدس کی عظمت لئے جا رہی ہوں — مقدس امانت لئے جا رہی ہوں
حلیمہؓ بصد ناز فرما رہی ہیں — دو عالم کی نعمت لئے جا رہی ہوں
بظاہر تو غربت لیے جا رہی ہوں — حقیقت میں دولت لئے جا رہی ہوں
ثمر یہ ملا ہے قناعت کا مجھ کو — کہ میں باغ رحمت لئے جا رہی ہوں
چراغِ خلوص و وفا مل گیا ہے — ضیائے محبت لئے جا رہی ہوں
خزاں کے فسانے نہ چھیڑو چمن میں — بہارِ حقیقت لئے جا رہی ہوں
معنبر گھٹائیں معطر ہیں گیسو — سراپا لطافت لئے جا رہی ہوں
جسے ڈھونڈتی تھیں زمانے کی نظریں — وہی خیر و برکت لئے جا رہی ہوں

خدا بھی خدائی بھی جس پر فدا ہے
وہ حسنِ رسالتؐ لئے جا رہی ہوں

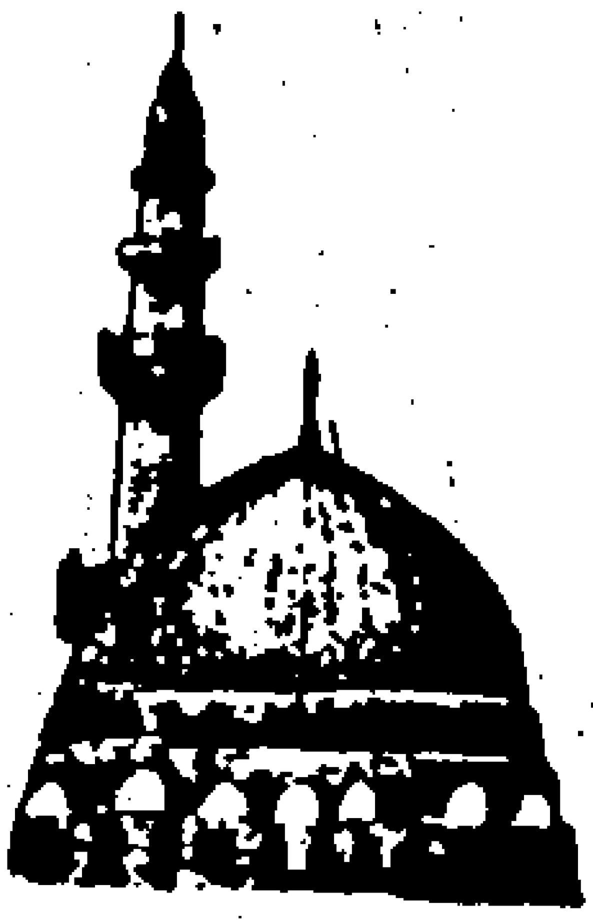

صلِّ علیٰ کا شور اُٹھا ہے چمن چمن
دروازۂ بہار کھُلا ہے چمن چمن !
اللہ رے یہ آمدِ سرکارؐ کائنات
مشاطۂ بہار صبا ہے چمن چمن !
شاخوں کو مِل گئی ہے رِدا رنگ و نُور کی
ہر پھول اِک چراغِ وفا ہے چمن چمن
محفل سجی ہوئی ہے درود و سلام کی
پھولوں کے لب پہ صلِّ علیٰ ہے چمن چمن
خوشبوئے آگہی سے معطر ہے شاخ شاخ
فردوسِ زندگی کی ہوا ہے چمن چمن
روشن ہیں شاخ شاخ پہ عرفان کے چراغ
حُسنِ رسولؐ جلوہ نما ہے چمن چمن
اوجھل تھا خود پسند کی نظروں سے جو خدا
بے پردہ وہ جمالِ خدا ہے چمن چمن

Marfat.com

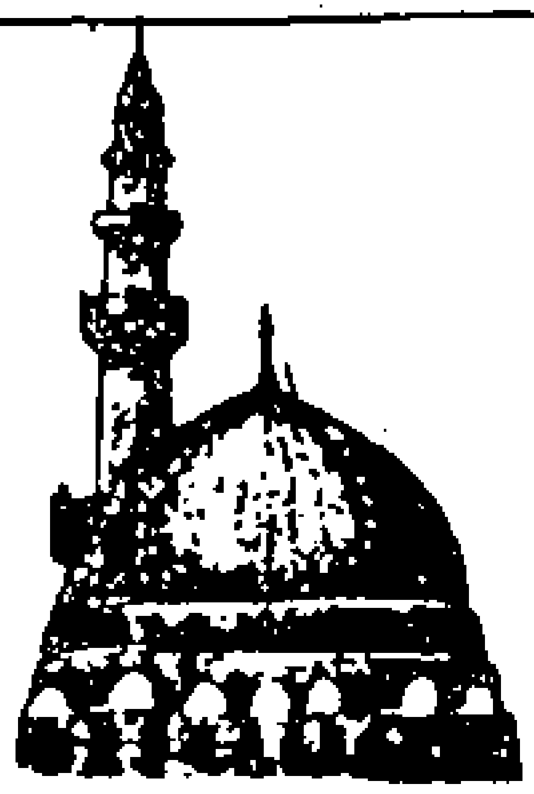

اب ہے اُداس گلشنِ جاں آپؐ کے بغیر
رنگینیٔ بہار کہاں آپؐ کے بغیر

محبوبِ حق بھی شافعِ محشر بھی آپؐ ہیں
روزِ جزا نجات کہاں آپؐ کے بغیر

سرمایۂ نظر ہے فقط آپؐ کا جمال
تسکینِ ذوقِ دید کہاں آپؐ کے بغیر

موہوم ہے کتابِ تمنّا کا ھر ورق
حرفِ بنائے کون و مکاں آپؐ کے بغیر

علم الیقیں بھی آپؐ ہیں حق الیقیں بھی آپؐ
دِل تھا شکارِ وہم و گماں آپؐ کے بغیر

پھولوں میں رنگ و بو ہے ستاروں میں نور ہے
بے کیف تھے زمین و زماں آپؐ کے بغیر

آجائیے فداؔ کے دیارِ نگاہ میں
لمحاتِ زندگی ہیں گراں آپؐ کے بغیر

Marfat.com

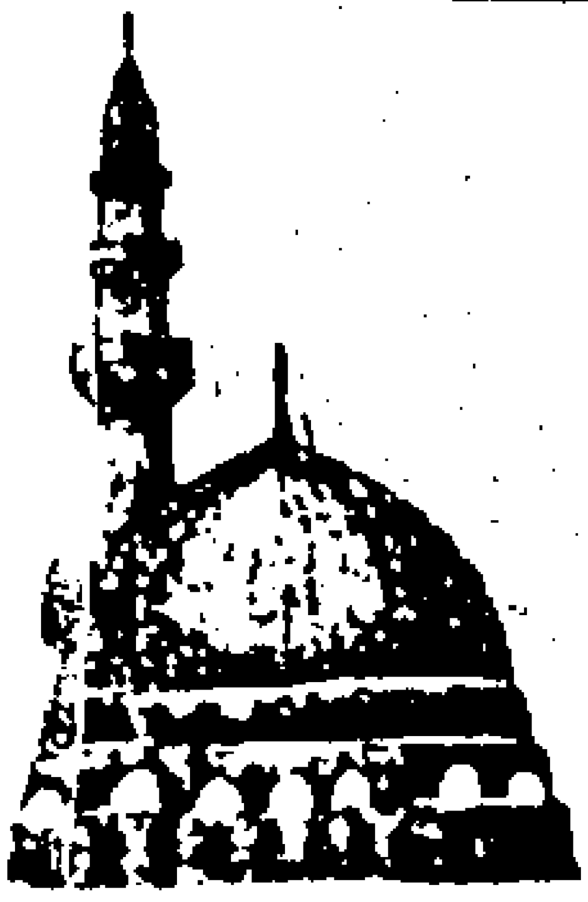

تو خیر البشر ہے تو خیر الانام ترى ذات ذی شان و ذی احتشام
یہ رتبہ ہے تیرا یہ تیرا مقام ہوا تیرا عرشِ بریں پر قیام
ہے آنکھوں کے آنگن میں تیرا قیام
علیک الصلوٰۃ علیک السلام

تو ساقیٔ کوثر تو کیفِ نسیم نشاط آفریں تیرا خلقِ عظیم
زمانے پہ ہے تیرا لطفِ عمیم بہر لحظہ ہے تو رؤف الرحیم
تری چشم ہے چشمۂ فیضِ عام
علیک الصلوٰۃ علیک السلام

تو سرتاپا رحمتِ کبریا رسولِ خدا اشرف الانبیا
بنی نوعِ انساں کا تو رہنما ترے نقشِ پا پر ہے منزل فدا
مسافر تری راہ کا شادکام
علیک الصلوٰۃ علیک السلام

سراپا ہے تو نورِ وحدانیت عبادت عبادت تری عبدیت
عجب شان ہے شانِ محبوبیت نگہدارِ ناموسِ انسانیت
فدا کہہ رہا ہے بصد احترام
علیک الصلوٰۃ علیک السلام

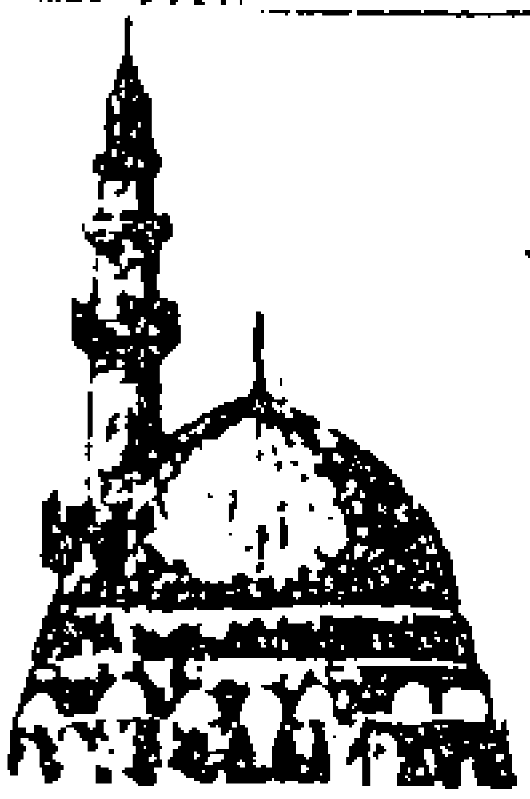

سر جو بھی جھکائے گا تیرے در پہ یقیں سے
آئیں گے سلام اس پر سدا عرشِ بریں سے

رغبت نہ مجھے مال سے زر سے نہ زمیں سے
مانوس مرا دل ہے غمِ سرورِ دیں سے

مہر و مہ و انجم ہوں کہ ذرّاتِ زمیں ہوں
لیتے ہیں سبھی نور، محمدؐ کی جبیں سے

جس وقت ہوئی بارشِ انوارِ پیمبرؐ
اُگنے لگے مہتاب شبستاں کی زمیں سے

تکمیلِ رسالتؐ ہے ترقی کا ذریعہ
یہ راز ملا ہے مجھے قرآنِ مبیں سے

کیونکر نہ فدا مجھ پہ ہوں جنت کی بہاریں
نسبت ہے مرے دل کو مدینے کے مکیں سے

اے فدا فاران سے دیکھیں جو اب بھی مرد و زن
روشنی ہی روشنی ہے انجمن در انجمن

Marfat.com

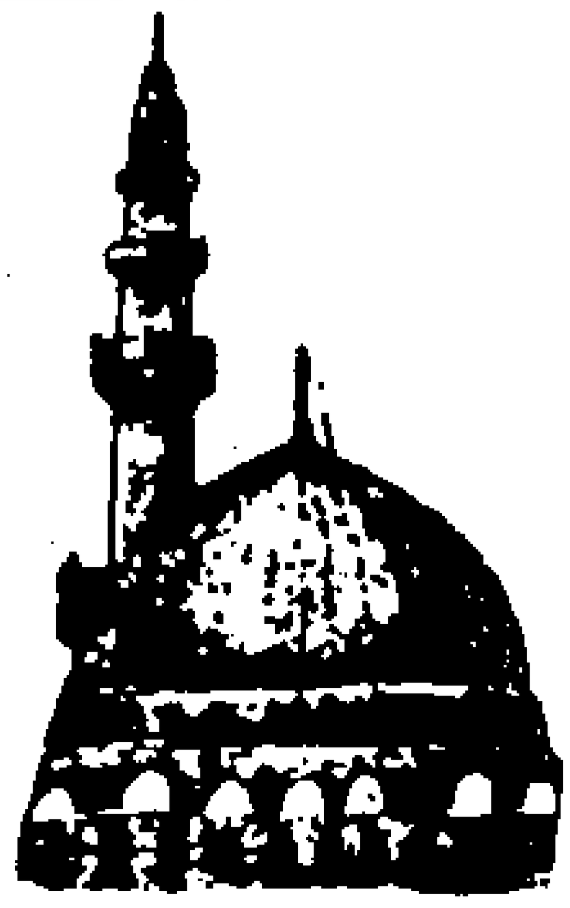

میرے نبیؐ کی جہاں گرد کارواں ٹھہری
وہ رہگزار سعادت کا گلستاں ٹھہری

حبیبِ ربِّ دو عالم کی نور زا صورت
تصوّرات کی محفل میں ضو فشاں ٹھہری

رسولِؐ خیر کے جلوے وہاں وہاں دیکھے
مری نگاہِ تمنّا جہاں جہاں ٹھہری

لبوں پہ ناطقِ دوراں کے آگہی جو بات
کلامِ خالقِ اکبر کی ترجماں ٹھہری

بسی ہے جس میں درود و سلام کی خوشبو
وہ بزم جلوہ گہِ شاہِ دو جہاں ٹھہری

پہن لیا ہے گلوں نے لباسِ رنگِ حیات
ادا رسولؐ کی دستورِ گلستاں ٹھہری

مرے رسولؐ ہوئے حق سے ہمکلام فداؔ
حدیثِ عشق سرِ بزمِ لامکاں ٹھہری

Marfat.com

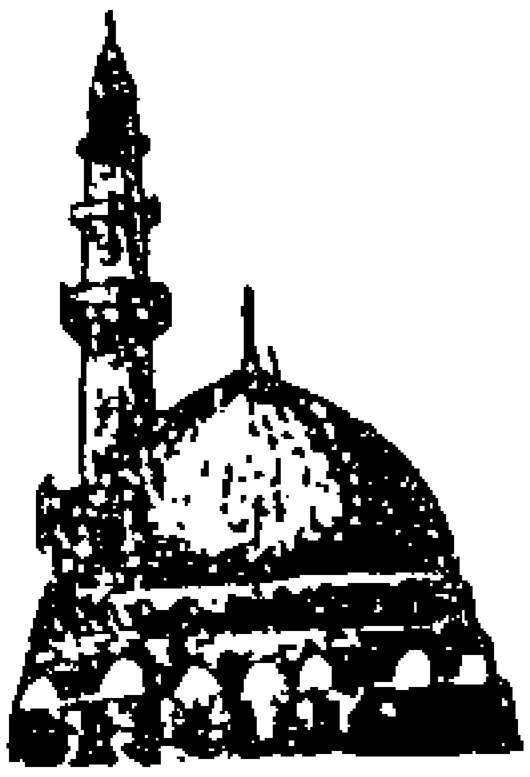

صنعتِ آذر کا جو کاشانہ تھا اب کعبہ ہے
کل جہاں گمراہ کُن بت خانہ تھا اب کعبہ ہے

جس کی انگنائی میں تھی اندھے بتوں کی سلطنت
جلوۂ یزداں سے جو بیگانہ تھا اب کعبہ ہے

اب یہاں سب لاالٰہ کے کیف سے مسرور ہیں
پہلے بُت سازوں کا یہ میخانہ تھا اب کعبہ ہے

لاتے ہیں جبریلؑ دانا جس میں احکامِ خلیل
احمقوں کے فن کا جو پیمانہ تھا اب کعبہ ہے

اب حقیقت کی تجلّی ہے درو دیوار پر !!!
وہمِ باطل کا کبھی افسانہ تھا اب کعبہ ہے

جس کی بنیادِ حسیں رکھی رسول اللہؐ نے
مرتضےٰؓ کا وہ ولادت خانہ تھا اب کعبہ ہے

آج اس کی انجمن میں اہلِ دل ہیں شادماں
کُفر جس کی شمع کا پروانہ تھا اب کعبہ ہے

اب وہاں توحید کے عالم جھکاتے ہیں جبیں
جہل جس کے سنائے کا دیوانہ تھا اب کعبہ ہے

اے وفا یہ ہے رسول اللہؐ کا فیضِ نظر
جس سے بالا جلوۂ جانانہ تھا اب کعبہ ہے

Marfat.com

سلام اُس پر کہ جو سر تا بپا ہے نُورِ یزدانی
سلام اُس پر کہ جس کی ذات ہے محبوبِ سُبحانی

سلام اُس پر جسے زیبا زمانے کی امامت ہے
سلام اُس پر کہ جس کی پیروی معراجِ عظمت ہے

سلام اُس پر کہ جو ہے مصدرِ نُورِ الوہیت
سلام اُس پر کہ جس کا جلوہ جلوہ مرکزِ رحمت

سلام اُس پر کہ جس کا ہر اشارہ معنئ قرآن
سلام اُس پر کہ جس کی ہر ادا ہے رحمتِ رحماں

سلام اُس پر کہ ناداروں پہ لطفِ بیکراں جس کا
سلام اُس پہ غریبوں پر کھُلا ہے آستاں جس کا

سلام اُس پر ملی نورِ بصیرت کی ضیا جس سے
سلام اُس پر کہ رستہ پوچھتے تھے رہنما جس سے

سلام اُس پر شناسائے حقیقت کر دیا جس نے
سلام اُس پر کہ افشا رازِ حکمت کر دیا جس نے

سلام اُس پر کہ جس کو رونقِ ارض و سما کہیے
سلام اُس پر کہ جس کو زینتِ عرشِ عُلا کہیے

سلام اُس پہ چھڑایا جس نے ظلماتِ جہالت سے
سلام اُس پہ نوازا جس نے سب کو علم و حکمت سے

سلام اُس پہ جو ہے انسانیت کا مُحسنِ اعظم
سلام اُس پہ خدا کے بعد جو ہے افضل واکرم

Marfat.com

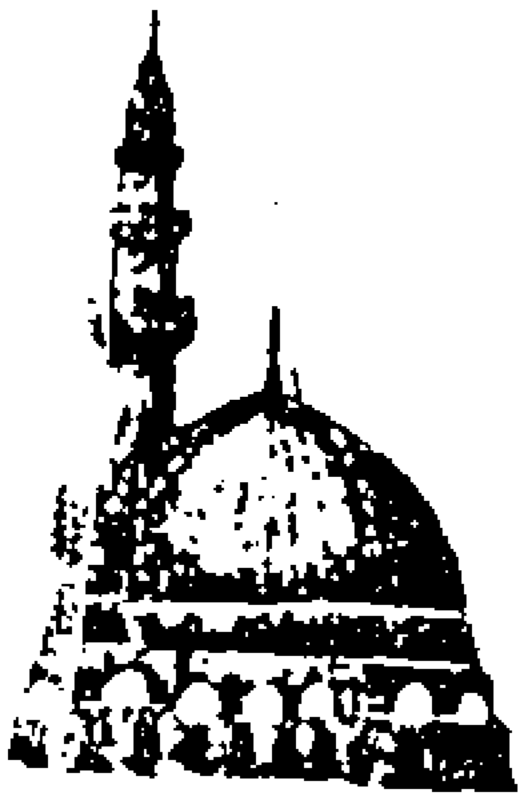

ثنا زمیں کے لیے ہے نہ آسماں کے لیے [1]
حضورؐ لائقِ مدحت ہیں دو جہاں کے لیے

یہ فیضِ رحمتِ عالم ہے غم کے لمحوں میں
مسرتوں کی بہاریں ہیں گلستاں کے لیے

سرِ نیاز کسی در پہ جھک نہیں سکتا
جبیں ہے وقف محمدؐ کے آستاں کے لیے

صدائے سرورِؐ عالم بگوشِ ہوش سنو
یہی خزینۂ رحمت ہے انس و جاں کے لیے

مرا خیال درخشاں ہے جلوۂ حق سے
کہ شاعری ہے مری شاہِ مرسلاں کے لیے

فداؔ کے پاس ہے کیا اک حدیثِ ایماں ہے
نہیں کچھ اور شہِ آخرالزماںؐ کے لیے

---

۱ :- نعتیہ مجموعہ کا نام ۔

Marfat.com

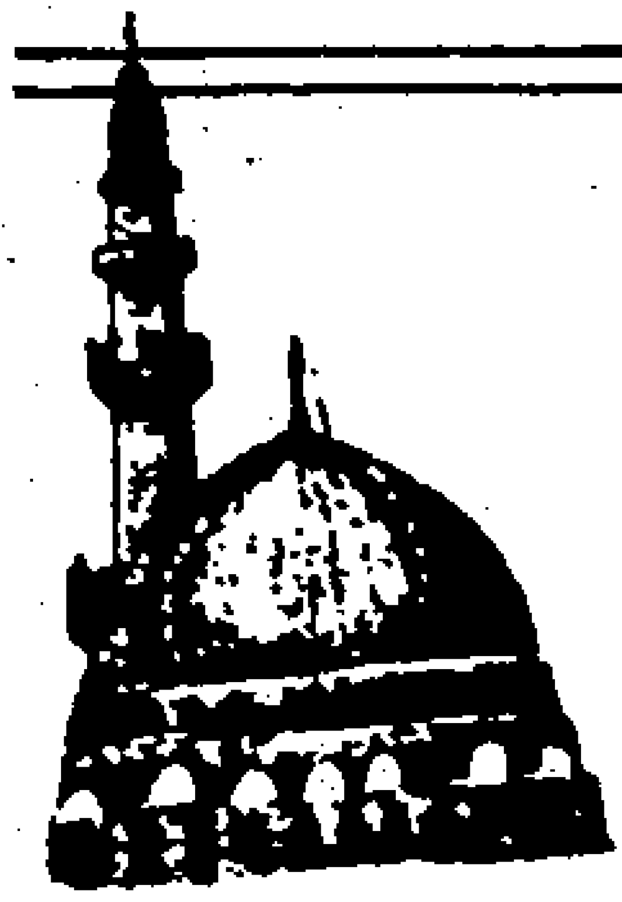

قطعات

آفتابِ صبحِ دیں چمکا ہے جب فاران پر
کفر لرزہ بن گئی ہے ظلمتوں کی جان پر
جس کی قسمت میں لکھی تھیں زندگی کی رفعتیں
جھک گیا ہے وہ رسولؐ اللہ کے فرمان پر

سرکشی پر جو ہوا آمادہ وہ مارا گیا
ہر ستارا قسمتِ اصنام کا گہنا گیا
جنگلوں میں کفر و ظلمت کے ہے شورِ تشنگی
کِشتِ ایمان و یقیں میں نُور کا دھارا گیا

اللہ اللہ شمعِ فارانی کا فیضانِ جمیل
ہو گئی روشن جہاں میں زیست کی راہِ طویل
صبحِ توحید و رسالتؐ کی ضیائیں مرحبا
دیدۂ بینا میں چمکی عرشِ اعظم کی سبیل

کیا یہ کم ہے آدمی کو اپنا عرفاں ہو گیا
خارزارِ کفر، ایماں کا گلستاں ہو گیا
مٹ گیا ہے لات و عزیٰ کی حکومت کا نشاں
ہر طرف جاری و ساری حکمِ یزداں ہو گیا

Marfat.com

Marfat.com